بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم صل على سيد الخلق محمد وعلى اله واصحابه وسلم لا اله

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر سردار خلق کے کہ نام پاک انکا محمد ہے اور اوپر اولاد انکی کے اور اصحاب انکے کے اور سلام بھیج

الا الله عدة للقائه قال الفقير الضعيف المسكين المنقطع الى

کلمہ توحید کا سامان ہے واسطے دیدار خدا کے کہتا ہے محتاج بندہ ضعیف مسکین چھوڑنیوالا لوگوں کو رجوع

الله تعالى الراجي من كرمه ان ينجيه من القوم الظالمين

کرنیوالا طرف اللہ کے امیدوار کرم اسکے سے یہ کہ خلاصی دے اسکو قوم ظالموں سے

محمد بن محمد بن محمد ابن الجزري الشافعي لطف الله تعالى

محمد بیٹا محمد بیٹا محمد جزری کا کہ شافعی ہے مہربانی کرے اللہ بندہ

به في شدته اما بعد حمد الله الذي جعل الدعاء رد القضاء

بیچ اس کتاب کے سختی اسکی کے پس بعد پیچھے تعریف خدا کے جسنے گردانا دعا کو واسطے پھیرنے قضا کے

والصلوة والسلام على محمد سيد الانبياء وعلى اله و

اور پیچھے پہنچانے رحمت خاص اور سلام کے اوپر محمد کے کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اوپر اولاد اور

صحبه الاتقياء الاصفياء فان هذا الحصن الحصين من كلام

اصحاب انکے کے پرہیزگار برگزیدہ ہیں پس تحقیق یہ کتاب حصن حصین کلام

سيد المرسلين وسلاح المؤمنين من خزانة النبي الامين

سید رسولوں کے سے ہے اور یہ ہتھیار مومنوں کے خزانہ نبی امانت دار کے سے ہے

والهيكل العظيم من قول الرسول الكريم والحرز المكنون

اور یہ تعویذ پردہ قول رسول بزرگ کے سے ہے

من لفظه المعصوم المأمون بذلت فيه النصيحة وأخرجته

بچائے گئے گناہوں سے امن پائے گئے سے ہے خرچ کی میں نے اوس میں نصیحت اور نکالا میں نے اسکو

من الأحاديث الصحيحة أبرزته عدة عند كل شدة وجردته

حدیثوں صحیح سے ظاہر کیا میں نے اسکو درحالیکہ سامان ہے نزدیک ہر سختی کے اور خالص کیا میں نے

جنة تقي من شر الناس والجنة تحصنت به فيما دهمني من

اسکو درحالیکہ سپر ہے کہ بچاتی ہے برائی آدمیوں اور جنوں سے قلعہ پکڑا میں نے ساتھ اسکے بیچ اوس چیز کے

المصيبة واعتصمت من كل ظالم بما هو من السهام المصيبة

کہ پیش آئی مصیبت سے اور بچاؤ کیا میں نے ہر ظالم سے بسبب اسکے کہ جمع کیا اس کتاب نے تیروں لگنے والوں سے

وقلت ؎ ألا قولوا لشخص قد تقوى على ضعفي ولم يخش رقيبا

اور کہا میں نے شعر خبردار رہو کہو تم اس شخص کو کہ تحقیق قوت ظاہر کی اوپر ناتوانی میری کے اور نہ ڈرا نگہبان

خبأت له سهاما في الليالي وأرجو أن تكون له مصيبا أسأل

اپنے سے چھپا رکھے میں نے واسطے اسکے تیر راتوں میں اور امید رکھتا ہوں میں یہ کہ ہووین اسکو پہونچنے والے

الله العظيم أن ينفع به وأن يفرج عن كل مسلم بسببه على أنه

اللہ بزرگ سے یہ کہ نفع دے بسبب اس کتاب کے یعنے سب مسلمانوں کو ہر حالت میں اور یہ کہ دور کرے

مع اقتصاره واختصاره لم يدع حديثا صحيحا في بابه إلا

بسبب کے مانگتا ہوں بنا بر اسکے کہ تحقیق یہ باوجود کوتاہی اور چھوٹے ہونے اپنے کے نہیں چھوڑی کوئی حدیث صحیح

استحضره وأتى به ولما أكملت ترتيبه وهذبته طلبني عدو

وغیرہ کے مگر کہ جمع کیا اسکو اور لایا اسکو اور جب پوری کی میں نے ترتیب اور اصلاح اسکی طلب کیا مجھکو دشمن نے

لا يمكن أن يدفعه إلا الله تعالى فهربت منه مختفيا وتحصنت

کہ نہیں ممکن تھا کہ دفع کرے اسکو کوئی مگر اللہ برتر پس بھاگا میں اوس سے چھپ کر اور محافظت کی میں نے

بهذا الحصن فرأيت سيد المرسلين صلى الله عليه وآله وسلم

ساتھ اس قلعے محکم کے پس دیکھا میں نے رسولوں کے سردار کو خواب میں رحمت خاص بھیجے اللہ اونپر اور سلام

اور اختصار کہتے ہیں اسکو کہ لفظ تھوڑے ہوں اور معنی بہت ۱۲

وَأَنَا جَالِسٌ عَلَى يَسَارِهِ وَكَأَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا تُرِيدُ

اور میں بیٹھا ہوں بائیں طرف انکی اور گویا کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کیا چاہتا ہے تو

فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لِي وَلِلْمُسْلِمِينَ فَرَفَعَ رَسُولُ

پس عرض کی میں نے انسے اے رسول خدا کے دعا کرو اللہ تعالیٰ سے میرے لیئے اور سب مسلمانوں کے لیئے پس اٹھائے پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ الْكَرِيمَتَيْنِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَدَعَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ بزرگ اپنے اور میں دیکھتا ہوں طرف دونوں ہاتھ کے پس دعا

ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ الْكَرِيمَ وَكَانَ ذٰلِكَ لَيْلَةَ الْخَمِيسِ فَهَرَبَ

کی پھر پھیرے دونوں ہاتھ منہ اپنے بزرگ پر اور تھا یہ خواب جمعرات کی رات میں

الْعَدُوُّ لَيْلَةَ الْأَحَدِ وَفَرَّجَ اللّٰهُ عَنِّي وَعَنِ الْمُسْلِمِينَ

پس بھاگا دشمن اتوار کی رات میں اور دور کیا غم اللہ تعالے نے مجھسے اور مسلمانوں سے

بِبَرَكَةِ مَا فِي هٰذَا الْكِتَابِ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ

بسبب برکت اسچیز کے کہ اس کتاب میں ہے روایت کی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تحقیق

رَمَزْتُ لِلْكُتُبِ الَّتِي خَرَّجْتُ مِنْهَا هٰذِهِ الْأَحَادِيثَ بِحُرُوفٍ

اشارہ کیا میںنے واسطے ان کتابوں کے کہ روایت کی میںنے انسے یہ حدیثیں ساتھ حرفوں کے

تَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ سَلَكْتُ فِيهَا أَخْصَرَ الْمَسَالِكِ فَجَعَلْتُ عَلَامَةَ

کہ دلالت کریں ان کتابوں پر چلا میں بیچ ان رمز کتابوں کے بہت چھوٹی راہ پس کی میںنے نشانی

صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ خ وَمُسْلِمٍ م وَسُنَنِ أَبِي دَاوُدَ د وَالتِّرْمِذِيِّ

صحیح بخاری کی خ اور مسلم کی م اور سنن ابی داؤد کی د اور ترمذی کی

ت وَالنَّسَائِيِّ س وَابْنِ مَاجَةَ الْقَزْوِينِيِّ ق وَهٰذِهِ الْأَرْبَعَةِ

ت اور نسائی کی س اور ابن ماجہ قزوینی کی ق اور ان چاروں کی

عه وَهٰذِهِ السِّتَّةِ ع وَصَحِيحِ الْمُسْتَدْرَكِ لِلْحَاكِمِ مس وَصَحِيحِ

عه اور ان چھیوں کی ع اور صحیح مستدرک حاکم کی مس اور صحیح

ابْنِ حِبَّانَ حب وَأَبِي عَوَانَةَ عو وَابْنِ خُزَيْمَةَ مه

ابن حبان کی حب اور صحیح ابی عوانہ کی عو اور ابن خزیمہ کی مه

وَالموطا طا وسنن الدارقطنی قط ومصنف ابن ابی شیبۃ
اور موطا کی طا اور سنن دارقطنی کی قط اور مصنف ابن ابی شیبہ کی
مص ومسند الامام احمد ا والبزار ر وابی یعلی الموصلی ص وف
مص اور نشانی مسند امام احمد کی آ اور بزار کی ر اور ابی یعلی موصلی کے ص اور
الدارمی می ومعجم الطبرانی الکبیر طب والاوسط طس والصغیر
مسند دارمی کی می اور معجم کبیر طبرانی کی طب اور معجم اوسط طبرانی کی طس اور معجم صغیر
صط والدعاء له طب ولابن مردویه مر والبیهقی ق والسنن
طبرانی کی صط اور نشانی کتاب دعا طبرانی کی طب اور کتاب دعای ابن مردویہ کی مر اور کتاب بیہقی کے ق اور
الکبیر له سنی وعمل الیوم واللیلة لابن السنی ی وقدم رمز
سنن کبیر بیہقی کی سنی اور نشانی کتاب عمل الیوم واللیلۃ ابن سنی کی ی اور پہلے لایا میں اشارہ
من له اللفظ وان کان الحدیث موقوفا جعلت قبل رمزه
اسکا کہ واسطے اسکے لفظ ہے اور اگر حدیث موقوف لکھا پہلے اشارہ اسکے کے
مو لیعلم انه موقوف لما بعده من الکتب وذلک قلیل جدا
لفظ مو کا تو کہ جانا جاوے کہ تحقیق یہ حدیث موقوف ہے ان کتابوں میں کہ جنکا اشارہ کیا ہے بعد مو کے اور یہ بہت
عدم المتصل او اختلف فیه علی انی لم اجعل هذه الرموز الا لعالم
کم ہے یا نہیں متصل یا جہاں اختلاف کیا گیا ہے اسمیں باوجود اسکے تحقیق نہیں کیے میں نے یہ اشارے مگر واسطے اس
یربا بنفسه عن التقلید وللمتعلم یتعرف صحیح الکتب والمسانید
کے جو بلند رکھتا ہے نفس اپنے کو تقلید سے اور واسطے طالب علم کے کہ پہچانتا ہے صحیح کتابوں کو اور مسندوں کو
والا ففی الحقیقة لا احتیاج الیها لعموم الناس فلیعلم انی
ورنہ پس حقیقت میں نہیں احتیاج ہے طرف اشاروں کی واسطے عام لوگوں کے پس جاننا چاہیے کہ تحقیق
ارجو ان یکون جمیع ما فیه صحیحا فزال الالتباس وقد
میں امید رکھتا ہوں یہ کہ ہووے سب چیز کہ اس مختصر میں ہے صحیح پس دور ہوا شبہ ان حدیثوں کا اور تحقیق
جمع بحمد الله تعالی هذا المختصر اللطیف ما لم یجمعه
جمع کیا ہے شکر خدا تعالی کا اس مختصر لطیف نے ان حدیثوں کو کہ نہیں جمع کیا اسکو

یعنی مختصر کہتے ہیں کہ جنمیں سند صحابہ کی ہوں بغیر ترتیب بابوں کی خلاف بخاری وغیرہ کے ۱۲

مجلدات من التاليف واذا انتهى نرجو من الله ان يجعل في اخره

بڑی کتابوں سے تصنیف ہوئی ہیں اور جب تمام ہووے یہ کتاب امید رکھتے ہیں ہم خدا تعالیٰ سے کہ کرے بیچ

فصلاً تكتب فيه افضل من لفظ ما فيه قد اشكل وهذه مقدمة

آخر اسکے کے ایک فصل کہ لکھوں بیچ اسکے بہتر بیان لفظ اس چیز کی ہے کہ اس میں مشکل ہووے اور یہ ہے مقدمہ

تشتمل على احاديث في فضل الدعاء والذكر ثم ادب

کہ شامل ہے اوپر حدیثوں کے بیچ فضیلت دعا کے اور ذکر کے پھر بیان آداب

الدعاء والذكر واوقات الاجابة واحوالها واماكنها

دعا کا ہے اور آداب ذکر کا اور وقتوں قبولیت کا اور حالتوں قبولیت کا اور مکان قبولیت کا

ثم اسم الله تعالى الاعظم واسمائه الحسنى ثم ما يقال في

پھر بیان اسم اعظم کا اور اسماء حسنیٰ کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ پڑھی جاویں

الصباح الى المساء وفي طول الحيوة الى الممات من جميع

صبح سے شام تک اور بیچ درازی زندگانی کے مرنے تک تمام چیزوں سے

ما يحتاج اليه وصح النص عنه صلى الله عليه وسلم ثم

کہ احتیاج لاحق ہوتی ہے طرف اسکی اور حال یہ کہ صحیح ہوئی ہے نقل صریح نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر بیان

الذكر الذي ورد فضله ولم يختص بوقت من الاوقات

اس ذکر کا کہ آئی ہے بزرگی اسکی اور نہیں خاص ہے ساتھ کسی وقت کے وقتوں سے

ثم الاستغفار الذي يمحو الخطيئات ثم فضل القران العظيم

پھر بیان استغفار کا ہے جو مٹاتا ہے گناہوں کو پھر بیان فضیلت قرآن بزرگ کا

وسورته واياته ثم الدعاء الذي صح عنه صلى الله عليه

اور سورتوں اسکی کا اور آیتوں کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی ہیں پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ

وسلم كذلك ثم ختمته بفضل الصلوة على سيد الخلق

وسلم سے اسیطرح پھر تمام کیا میں نے اسکو ساتھ فضیلت درود کے اوپر سردار خلق کے

ورسول الحق الذي هدى الله تعالى به من الضلالة وبصره به

اور رسول حق کے وہ جو راہ دکھائی اللہ تعالیٰ نے سبب انکے گمراہی سے اور بینا کیا ساتھ انکے

من الغي فاوضح المحجة ولم يدع لاحد حجة صلى الله عليه

اندھے پن سے پس روشن کی راہ سیدھی اور نہ چھوڑی کسی کے لیے حجت رحمت نازل ہووے اللہ کی

وآله وسلم كلما ذكره الذاكرون وكلما غفل عن ذكره

اور سلام جبکہ یاد کریں انکو یاد کرنے والے اور جبکہ غافل ہووین ذکر انکے سے

الغافلون فضل الدعاء قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

غافل لوگ یہ حدیثین ہیں فضیلت دعا کے بیچ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

الدعاء هو العبادة ثم تلا وقال ربكم ادعوني استجب

دعا وہی ہے بندگی پھر پڑھی یہ آیت اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھسے تا قبول کرون

لكم الاية مص عه حب مس من فتح له في

مین دعا تمہاری آخر آیت تک جو کوئی کہ کھولا جاوے واسطے اسکے دروازہ

الدعاء منكم فتحت له ابواب الاجابة مص فتحت

بیچ دعا کے تم مین سے کھولے جاتے ہین اسکے لیے دروازے قبولیت کے ت کھولے جاتے ہین

له ابواب الجنة مس فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله

اسکے لیے دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہین اسکے لیے دروازے رحمت کے اور نہین مانگی جاتی

شيئا احب اليه من ان يسأل العافية ت لا يرد القضاء

اللہ تعالی سے کوئی چیز بہت پیاری ہو نزدیک اسکے اس سے کہ مانگی جاوے عافیت نہین پھیرتی تقدیر معلق کو

الا الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر ت حب مس لا

مگر دعا اور نہین زیادتی کرتی عمر مین کوئی چیز مگر نیکی نہین

ينفع حذر من قدر والدعاء ينفع مما نزل ومما لم ينزل وان

فائدہ کرتا ڈر تقدیر سے اور دعا نفع کرتی ہے اس بلا سے کہ اتری اور اس بلا سے کہ نہین اتری اور تحقیق

البلاء لينزل فيتلقاه الدعاء فيعتلجان الى يوم القيمة مس

بلا البتہ ارادہ اترنے کا کرتی ہے پس ملتی ہے اس سے دعا پس لڑتی ہین دونون دن قیامت تک

ط س ليس شيء اكرم على الله من الدعاء

نہین کوئی چیز بزرگ قدر نزدیک اللہ تعالے کے دعا سے

ت فحب مس من لم يسأل الله يغضب عليه ص

جو کوئی نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے تو غصے ہوتا ہے اللہ اسپر

من لم يدع الله غضب عليه ص لا تعجزوا في الدعاء فانه

جو کوئی نہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے غصے ہوتا ہے وہ اسپر نہ تھکو دعا میں اسلیے کہ تحقیق

لن يهلك مع الدعاء احد حب مس من سره ان يستجيب الله

ہرگز ہلاک نہیں ہوتا ساتھ دعا کے کوئی جسکو خوش لگے یہ کہ قبول کرے اللہ تعالیٰ دعا

له عند الشدائد والكرب فليكثر الدعاء في الرخاء ت

اسکی نزدیک سختیوں اور غموں کے پس چاہیے کہ بہت کرے دعا فراخی کی حالت میں

الدعاء سلاح المؤمن وعماد الدين ونور السموات والارض

دعا ہتھیار مومن کا ہے اور ستون دین کا ہے اور روشنی آسمانوں اور زمین کی

مس مر صلى الله عليه وآله وسلم بقوم مبتلين فقال اما

گذرے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم ایک قوم پر کہ گرفتار تھے کسی بلا میں پس فرمایا کیا

كان هؤلاء يسئلون الله العافية ز مامن مسلم ينصب

نہیں تھے یہ بیچ حالت میں کہ مانگتے خدا سے عافیت وہ نہیں کوئی مسلمان کہ قائم کرے

وجهه لله تعالى في مسألة الا اعطاها اياه اما ان يعجلها

منہ اپنا واسطے اللہ تعالیٰ کے دعا میں مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ سوال اسکا یا یہ کہ جلدی دیتا ہے سوال اسکا

له واما ان يدخرها له افضل الذكر يقول الله انا عند

یعنی دنیا میں یا ذخیرہ کرتا ہے اسکو اسکے لیے یہ بیان فضیلت ذکر کا ہے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ میں نزدیک

ظن عبدي بي وانا معه اذا ذكرني فان ذكرني في نفسه ذكرته

گمان بندہ اپنے کے ہوں کہ ساتھ میرے رکھتا ہے اور میں ساتھ اسکے ہوں جب یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرے

في نفسي وان ذكرني في ملأ ذكرته في ملأ خير منه الحديث

ذات اپنی میں اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت میں یاد کرتا ہوں میں اسکو اس جماعت میں کہ بہتر ہے اس سے فرمایا آخر حدیث تک

خ مت س ق الا اخبركم بخير اعمالكم وازكاها عند

کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ انکو نزدیک

مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ

بادشاہ تمہارے کے اور سب سے بلند اعمال کے درجوں میں تمہارے اور بہتر ہے تمہارے لیے خرچ کرنے سونے اور

وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَ

چاندی کے اور بہت بہتر ہے تمہارے لیے اس سے کہ ملو تم دشمنوں اپنے سے پس مارو تم گردنیں انکی اور

يَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ ت ق مس مَا صَدَقَةٌ

ماریں وہ گردنیں تمہاری کہا اصحاب نے ہاں فرمایا وہ ذکر اللہ کا ہے نہیں کوئی صدقہ

اَفْضَلُ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ طس اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ

بہتر ذکر خدا کے سے تحقیق اللہ کے لیے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راہوں میں

يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

ڈھونڈھتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو پس جب پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ یاد کرتے ہیں اللہ عزوجل کو

تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَاءِ

پکارتے ہیں آپس میں آؤ تم طرف حاجت اپنی کے فرمایا پس گھیر لیتے ہیں انکو ساتھ پروں اپنے کے آسمان دنیا

الدُّنْيَا الْحَدِيْثَ م ت مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ

تک فرمایا آخر حدیث تک مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی جو شخص کہ ذکر

رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ خ م لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

کرتا ہے پروردگار اپنے کو یعنی مطلق یا کبھی کبھی مانند زندہ کی اور مردہ کی ہے نہیں بیٹھتی ہے ایک قوم

حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ

گھیر لیتے انکو فرشتے اور ڈھانپ لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے اوپر انکے تسکین خاطر کی

وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ م ت ق يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ

اور یاد کرتا ہے انکو اللہ بیچ ان لوگوں کے کہ نزدیک اسکے ہیں ف ای رسول خدا کے تحقیق احکام

الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَنْبِئْنِيْ بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ

اسلام کے تحقیق بہت غالب ہوئے ہیں مجھ پر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایسی چیز کے کہ بھروسا کروں میں ساتھ اسکے فرمایا

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ حب مس مص

ہمیشہ رہے زبان تیری تر ذکر اللہ کے سے

اور شیطان اور بلائیں نہیں غافل ہوتے اسکے ذکر سے ۱۱

آخر کلام فارقت علیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ آخر کلام کہ جدا ہوا مین اس پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

أن قلت أی الأعمال أحب إلی اللہ قال أن تموت ولسانک

یہ تھا کہ عرض کیا مینے کونسا عمل بہت پیارا ہے نزدیک اللہ کے فرمایا کہ مرے تو اسحالت مین کہ زبان تیری

رطب من ذکر اللہ خب رط قلت یا رسول اللہ أوصنی

تر ہو ذکر اللہ کے سے ... کہا مینے اے رسول خدا کے نصیحت دو مجھکو

قال علیک بتقوی اللہ ما استطعت واذکر اللہ عند کل حجر

فرمایا لازم کر اوپر اپنے تقوی اللہ کا جب تلک طاقت رکھے تو اور یاد کر اللہ کو نزدیک ہر پتھر

وشجر وما عملت من سوء فاحدث للہ فیہ توبۃ السر

اور ہر درخت کے اور جو کچھ کی ہو تو نے برائی پس پیدا کر واسطے اللہ کے اسمین توبہ پوشیدہ بیچ گناہ پوشیدہ

بالسر والعلانیۃ بالعلانیۃ طما عمل آدمی عملا أنجی لہ من

کے اور توبہ ظاہر بیچ گناہ ظاہر کے نہ عمل کیا کسی آدمی نے کوئی عمل کہ بہت نجات دینے والا ہو

عذاب اللہ من ذکر اللہ ط امص قالوا ولا الجہاد فی سبیل

اسکو عذاب اللہ کے سے ذکر اللہ کے سے ... عرض کیا صحابیون نے اور نہ جہاد اللہ کی راہ

اللہ قال ولا الجہاد فی سبیل اللہ إلا أن یضرب بسیفہ حتی

مین فرمایا اور نہ جہاد اللہ کے راہ مین مگر یہ کہ مارے ساتھ اپنے تلوار کے یہان تلک کہ

ینقطع قالہ ثلث مرات ط مص طس صط لو أن رجلا

ٹوٹ جاوے تلوار فرمایا اسکو تین بار اگر تحقیق ایک آدمی ہو

فی حجرہ دراہم یقسمہا وآخر یذکر اللہ کان الذاکر للہ

کہ گود مین اسکی درہم ہون کہ بانٹتا ہووے انکو اور دوسرا ہو کہ ذکر کرتا ہو اللہ کا تو ہوگا ذکر کرنیوالا خالص واسطے اللہ کے

أفضل طا إذا مررتم بریاض الجنۃ فارتعوا قالوا یا رسول اللہ

افضل ... جب گذرو تم باغون جنت مین پس میوہ کھاؤ کہا صحابیون نے اسنے یا رسول خدا کے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وما ریاض الجنۃ قال حلق الذکر ت

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کیا ہین باغ جنت کے فرمایا حلقے ذکر کے

يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَيَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ

فرماتا ہے اللہ غالب و بزرگ قریب ہے کہ جانیں گے صاحب جمع ہونے قیامت والے آج کہ کون ہیں صاحب

قِيْلَ مَنْ اَهْلُ الْكَرَمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَهْلُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

بزرگی کے عرض کی کون ہیں صاحب بزرگی کے اے رسول اللہ فرمایا صاحب مجلسوں ذکر کے

مِنَ الْمَسَاجِدِ حب ط ص مَا مِنْ آدَمِيٍّ اِلَّا لِقَلْبِهِ بَيْتَانِ

مسجدوں سے ف نہیں کوئی آدمی مگر کہ واسطے دل اس کے دو مکان ہیں

فِيْ اَحَدِهِمَا الْمَلَكُ وَفِي الْاٰخَرِ الشَّيْطَانُ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ

ایک میں ان میں سے فرشتہ ہے اور دوسرے میں شیطان ہے پس جب یاد کرتا ہے اللہ کو

خَنَسَ وَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ وَضَعَ الشَّيْطَانُ مِنْقَارَهٗ فِيْ قَلْبِهٖ

پیچھے ہٹ جاتا ہے شیطان اور جب نہیں یاد کرتا اللہ کو رکھتا ہے شیطان منہ اپنا اس کے دل میں

فَيُوَسْوِسُ لَهٗ ص مص مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِيْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللّٰهَ

اور وسوسہ ڈالتا ہے اس کے لیے ف جو کوئی نماز پڑھے فجر کی جماعت میں پھر بیٹھا رہا یاد کرتا رہے اللہ کو

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهٗ كَاَجْرِ حَجَّةٍ

یہاں تک کہ نکلے آفتاب پھر پڑھے نماز دو رکعت ہوتا ہے ثواب اس کے لیے مانند ثواب حج کے

وَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ ت اِنْقَلَبَ بِاَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ

اور مانند ثواب عمرے کے پورے پورے پورے [illegible] روایت میں ہے کہ [illegible] پھرتا ہے ساتھ ثواب حج اور عمرہ

اور طبرانی کی

ط ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّيْنَ ط ص

یاد کرنے والا اللہ کا بیچ غفلت کرنے والوں کے بمنزلہ صبر کرنے والوں کے بیچ بھاگنے والوں کے

مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوْا مَجْلِسًا وَتَفَرَّقُوْا مِنْهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْهِ

نہیں کوئی قوم کہ بیٹھیں ایک مجلس میں اور جدا ہوویں اس سے اور نہ یاد کریں اللہ کو اس میں

اِلَّا كَاَنَّمَا تَفَرَّقُوْا عَنْ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مگر گویا کہ جدا ہوئے مردار گدھے کی سے اور ہوگی یہ مجلس اوپر ان کے حسرت قیامت کے دن

مس حب حب ابن وَمَا مَشٰى اَحَدٌ مَمْشًى لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ

اور نہیں چلتا کوئی کسی راہ میں کہ نہ یاد کرتا ہو اللہ کو

ف

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً وَمَا أَوَى أَحَدٌ إِلَى فِرَاشِهِ لَمْ يَذْكُرِ اللهَ

ہیں مگر یہ ہوگا ذکر کرنا اسپر موجب حسرت کا اور نہیں جگہ پکڑتا کوئی بستر اپنے پر کہ نہ یاد کرے اللہ کو

فِيهِ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً س إِنَّ الْجَبَلَ يُنَادِي الْجَبَلَ

اسمیں مگر یہ ہوگا نہ ذکر کرنا اسپر موجب حسرت کا ف تحقیق ایک پہاڑ پکارتا ہے پہاڑ دوسرے کو

بِاسْمِهِ أَيْ فُلَانُ هَلْ مَرَّ بِكَ أَحَدٌ ذَكَرَ اللهَ فَإِذَا قَالَ نَعَمْ

ساتھ نام اوسکے اے فلانے کیا گذرا ہے تجھ پر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کو پس جب کہتا ہے پہاڑ دوسرا ہاں

اسْتَبْشَرَ الْحَدِيثَ ط إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ

خوش ہوتا ہے فرمایا آخر حدیث تک تحقیق اچھے بندے اللہ کے وہ ہیں جو محافظت کرتے ہیں سورج

وَالْقَمَرَ وَالْأَهِلَّةَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللهِ ص لَيْسَ يَتَحَسَّرُ

اور چاند اور ستاروں اور سایوں کی واسطے یاد اللہ تعالیٰ کے ف نہیں حسرت

أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَّا عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرُوا اللهَ تَعَالَى

کرینگے جنت والے مگر اس ساعت پر کہ گذری ان پر اور نہ یاد کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو

فِيهَا ط أَكْثِرُوا ذِكْرَ اللهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ حب ص

اسمیں بہت یاد کرو اللہ کی یہاں تک کہ کہیں لوگ یہ دیوانہ ہے

كَانَ يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يُرَاعِينَ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَأَنْ يَعْقِدْنَ

تھے آنحضرت صلعم کہ حکم کرتے تھے یہ کہ نگہبانی کیجاوے تکبیر اور سبحان الملک القدوس اور لا الٰہ الا اللہ اور یہ کہ گنی جاوے

بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ د ت

ایک تسبیح وغیرہ ساتھ انگلیوں کے فرمایا اسلئے کہ تحقیق وہ پوچھے جاوینگی طلب گویائی کی کیجاویگی ف

عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّقْدِيسِ وَالتَّهْلِيلِ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ

لازم کرو اپنے پر اے عورتو تسبیح اور سبحان الملک القدوس اور لا الٰہ الا اللہ اور نہ غافل ہو کہ پس بھولوگی

الرَّحْمَةَ مص رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ

رحمت سے دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ گنتے تھے تسبیح کو

التَّسْبِيحَ بِيَمِينِهِ س لَأَنْ أَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللهَ تَعَالَى

ساتھ دائیں ہاتھ اپنے کے البتہ بیٹھنا میرا ساتھ قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

مِنْ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اُعْتِقَ

بعد نماز فجر کی سے آفتاب کے نکلنے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد

اَرْبَعَةً مِّنْ وُلْدِ اِسْمٰعِيْلَ وَلَاَنْ اَقْعُدَ مَعَ قَوْمٍ يَّذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

کروں میں چار شخص اولاد اسمٰعیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ

تَعَالٰى مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ

تعالیٰ کو نماز عصر کی سے آفتاب کے غروب ہونے تک محبوب تر ہے نزدیک میرے اس سے کہ آزاد

اُعْتِقَ اَرْبَعَةً سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ

کروں میں چار شخص کو آگے بڑھ گئے مفردون کہا صحابہ نے کون ہیں مفردون اے رسول اللہ

اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ وَقَالَ

فرمایا وہ مرد کہ یاد کریں خدا کو بہت اور وہ عورتیں کہ یاد کرتی ہیں خدا کو بہت اور ترمذی نے نقل کیا کہ

الْمُسْتَهْتَرُوْنَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ اَثْقَالَهُمْ فَيَأْتُوْنَ

مفردون وہ ہیں کہ شگفتہ اور فریفتہ ہوں اللہ کی یاد میں کہ دور کر دیگا ذکر ان سے بوجھ ان کے گناہ پس آویں گے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِفَافًا اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ

قیامت کے دن ہلکے پھلکے تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا یحییٰ بیٹے زکریا کو ساتھ پانچ باتوں کے

اَنْ يَّعْمَلَ بِهَا وَيَأْمُرَ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ اَنْ يَّعْمَلُوْا بِهَا وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

یہ کہ عمل کرے ساتھ ان کے اور حکم کرے بنی اسرائیل کو یہ کہ عمل کریں ساتھ ان کے اور ذکر فرمایا حضرت نے حدیث کو

اِلٰى اَنْ قَالَ وَاٰمُرُكُمْ اَنْ تَذْكُرُوا اللّٰهَ فَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ

یہاں تک کہ کہا یحییٰ نے اور حکم کرتا ہوں تم کو یہ کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنے کی مانند مثال

رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِيْ اَثَرِهٖ سِرَاعًا حَتّٰى اِذَا اَتٰى عَلٰى حِصْنٍ

ایک شخص کی ہے کہ نکلا دشمن پیچھے اس کے دوڑتا ہوا تاکہ اس کو پکڑ لے یہاں تک کہ جب وہ آیا قلعہ

حَصِيْنٍ فَاَحْرَزَ نَفْسَهٗ مِنْهُمْ كَذٰلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهٗ

محکم پر پس بچایا جان اپنی کو ان دشمنوں سے اسی طرح بندہ نہیں بچاتا ہے نفس اپنے کو

مِنَ الشَّيْطَانِ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَحَسْبُ لَيَذْكُرُ اللّٰهَ

شیطان سے مگر ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کے۔ قسم اللہ تعالیٰ کی البتہ یاد کرتی ہے اللہ کو

قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفُرُشِ الْمُمَهَّدَةِ يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّاتِ الْعُلٰى

ایک قوم دنیا میں اوپر بچھونوں بچھے ہوئے کے داخل کریگا اونکو اللہ بہشتوں بلند میں ت ف

ص إِنَّ الَّذِيْنَ لَا تَزَالُ أَلْسِنَتُهُمْ رَطْبَةً مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ يَدْخُلُوْنَ

تحقیق وہ لوگ کہ ہمیشہ ہیں زبانیں اونکی تر یاد اللہ کی سے داخل ہونگے

الْجَنَّةَ وَهُمْ يَضْحَكُوْنَ مو مص آدَابُ الدُّعَاءِ مِنْهَا مَا

بہشت میں اس حال میں کہ وہ خوش ہونگے یہ ہیں آداب دعا کے ونمیں بعضے وہ ہیں جو

يَنْبَغِيْ أَنْ يَكُوْنَ رُكْنًا وَأَنْ يَكُوْنَ شَرْطًا وَأَنْ يَكُوْنَ غَيْرَ ذٰلِكَ

ہیں کہ پہنچتے ہیں رکن کے درجے کو اور بعضے شرط ہیں اور بعضے ہیں سوا ان دونوں قسموں کے

مِنْ مَّأْمُوْرَاتٍ وَّمَنْهِيَّاتٍ وَّغَيْرِهَا وَهِيَ تَجَنُّبُ الْحَرَامِ فِي

حکموں سے یعنے مستحبات اور چیز منع کی گئی سے اور سوا اسکے اور وہ آداب دعا کے بچنا حرام سے

الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالْمَلْبَسِ وَالْمَكْسَبِ مت وَالْإِخْلَاصُ لِلّٰهِ تَعَالٰى

کھانے میں اور پینے میں اور پہننے میں اور کسب کرنے میں مت ۳ اور خالص کرکر دعا کرنی واسطے اللہ

مس وَتَقْدِيْمُ عَمَلٍ صَالِحٍ وَذِكْرُهُ عِنْدَ الشِّدَّةِ م ت د وَالتَّنَظُّفُ

تعالی کے ف اور پہلے کرنا عمل اچھے کا اور یاد کرنا عمل اچھیکا نزدیک سختی کے اور ستھرائی اور

وَالتَّطَهُّرُ عه حب مس وَالْوُضُوْءُ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ

پاکی یعنی نجاست سے اور وضو کرنا اور منہ کرنا قبلے کی طرف

ع وَالصَّلٰوةُ عه حب مس وَالْجُثُوُّ عَلَى الرُّكَبِ عو وَالثَّنَاءُ

اور نماز پڑھنی ف اور بیٹھنا دو زانو اور تعریف کرنی

عَلَى اللّٰهِ تَعَالٰى أَوَّلًا وَّآخِرًا وَالصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اوپر خدا تعالی کے اول اور آخر دعا کے اور درود بھیجنا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ كَذٰلِكَ د ت س حب مس وَبَسْطُ الْيَدَيْنِ

علیہ وآلہ وسلم پر اسیطرح یعنی اول آخر دعا کے اور کھولنا دونوں ہاتھوں کا

ت مس ف وَرَفْعُهُمَا ع وَأَنْ يَكُوْنَ رَفْعُهُمَا حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

اور اوٹھانا دونوں ہاتھوں کا طرف آسمان کی اور یہ کہ ہووے اوٹھانا دونوں ہاتھونکا برابر مونڈھوں کے

د اص ق وكشفهما مو والتأدب مد ت س والخشوع مو

اور کھولنا دونوں ہتھیلیوں کا ف اور ادب کرنا اور فروتنی کرنی دل سے

مص و التمسكن مع الخضوع ش وان لا يرفع بصره الى السماء

ف ۲ اور ظاہر کرنا مسکینی اور ذلت کا ساتھ فروتنی کے اور یہ کہ نہ اٹھاوے دعا کرنیوالا آنکھ اپنی آسمان کی طرف

مس وان يسال الله تعالى باسمائه الحسنى وصفاته العلى

ف ۳ اور یہ کہ دعا کرے اللہ تعالیٰ سے ساتھ وسیلے ناموں اسکے کے کہ اچھے ہیں اور صفتوں اسکے کے جو بڑی ہیں

حب مس وان يجتنب السجع وتكلفه لخ وان لا يتكلف

ف اور یہ کہ پرہیز کرے قافیہ بندی اور تکلف کرنے سجع کیسے اور یہ کہ نہ تکلف کرے

التغني بالانغام مو وان يتوسل الى الله تعالى بانبيائه

گانیکا ساتھ خوش آوازی کے اور یہ کہ وسیلہ پکڑے طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ نبیوں اسکے کے

خ رصس و الصالحين من عباده خ وخفض الصوت

اور ساتھ نیکوں کے خدا تعالیٰ کے بندوں سے ف ۵ اور پست کرنا آواز کا

ع والاعتراف بالذنب ع واختيار الادعية الصحيحة المأثورة

اور اقرار کرنا ساتھ گناہوں کے اور اختیار کرنا دعاؤں صحیح کا کہ روایت کی گئی ہیں

عن النبي صلى الله عليه وسلم فانه لم يترك حاجة الى

نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسلئے کہ تحقیق وہ نہیں چھوڑی ہے کوئی حاجت طرف

غيره دس وتخير الجوامع من الدعاء د وان يبدأ بنفسه و

غیر اپنے کی اور اختیار کرنا جمع کرنیوالیوں کا دعا سے ف ۶ اور یہ کہ شروع کرے ساتھ نفس اپنے کے

ان يدعو لوالديه واخوانه المؤمنين م وان لا يخص نفسه

اور یہ کہ دعا کرے واسطے ماں باپ اپنے کے اور بھائیوں اپنے مومنین کے اور یہ کہ نہ خاص کرے نفس اپنے کو

بالدعاء ان كان اماما دت ق وان يسال بعزم

ساتھ دعا کے اگر ہووے امام اور یہ کہ سوال کرے ساتھ قصد کے

ع وان يدعو برغبة حب عو وان يخرجه من قلبه

اور یہ کہ دعا کرے ساتھ رغبت کے اور یہ کہ نکالے دعا دل اپنے سے

دین و دنیا کو شامل ہو بنا آتنا آخر آیت تک کی ۱۲

جِدٍّ وَاجْتِهَادٍ وَأَنْ يُحْضِرَ قَلْبَهُ وَيُحْسِنَ رَجَاءَهُ مص ق وَأَنْ

ساتھ کوشش اور کوشش کے اور یہ کہ حاضر کرے دل اپنے کو اور اچھی رکھے امید اور یہ کہ

يُكَرِّرَ الدُّعَاءَ خ وَأَقَلُّهُ التَّثْلِيثُ د ي وَأَنْ يُلِحَّ فِيهِ

تکرار کرے دعا کو اور ادنے تکرار کا تین بار کہنا ہے اور یہ کہ مبالغہ کرے دعا میں

س مس عو وَأَنْ لَا يَدْعُوَ بِإِثْمٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ م ت

اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ گناہ کے اور نہ کاٹنے ناتے کے

وَأَنْ لَا يَدْعُوَ بِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ س ق وَأَنْ لَا يَعْتَدِيَ فِي

اور یہ کہ نہ دعا کرے ساتھ اس کام کے کہ تحقیق فراغت کی گئی اوس سے اور یہ کہ نہ تجاوز کرے بیچ

الدُّعَاءِ بِأَنْ يَدْعُوَ بِمُسْتَحِيلٍ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ خ وَأَنْ لَا يَتَحَجَّرَ

دعا میں ساتھ اس طرح کے کہ دعا کرے ساتھ محال کے یا بیانہ اوس چیز کے کہ بیچ معنی محال کے ہو اور یہ کہ نہ تنگ

خ دس ق وَأَنْ يَسْأَلَ حَاجَاتِهِ كُلَّهَا حب وَتَأْمِينُ

اور یہ کہ مانگے خدا سے سب حاجتیں اپنی اور آمین کہنی دعا

ت س الدَّاعِي وَالْمُسْتَمِعِ خ م دس ق وَمَسْحُ وَجْهِهِ بِيَدَيْهِ بَعْدَ فَرَاغِهِ

کرنیوالے اور سننے والے کی اور ملنا منہ اپنے کا ساتھ دونوں ہاتھوں کے پیچھے فراغت پانے

د ت حب مس ق وَأَنْ لَا يَسْتَعْجِلَ بِأَنْ يَسْتَبْطِئَ الْإِجَابَةَ

دعا کے [illegible] اور یہ کہ نہ جلدی کرے ساتھ اس طرح کے کہ دیر جانے قبولیت کو

أَوْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي خ م دس ق آدَابُ الذِّكْرِ

یا کہے کہ دعا کی تھی میں نے پس نہ قبول کی گئی میرے لیئے [illegible] یہ ہیں آداب ذکر کے

قَالَ الْعُلَمَاءُ يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ الْمَوْضِعُ الَّذِي يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيهِ نَظِيفًا

کہا ہے عالموں نے لائق ہے کہ ہووے جگہ کہ جس میں یاد کرتا ہے اللہ تعالے کو پاکیزہ

خَالِيًا وَأَنْ يَكُونَ الذَّاكِرُ عَلَى أَكْمَلِ الصِّفَاتِ الْمُتَقَدِّمَةِ

خالی اور یہ کہ ہووے ذکر کرنیوالا اوپر کامل تر صفتوں پہلی کے

وَأَنْ يَكُونَ فَمُهُ نَظِيفًا وَإِنْ كَانَ فِيهِ تَغَيُّرٌ أَزَالَهُ بِالسِّوَاكِ

اور یہ کہ ہووے منہ اسکا پاک اور اگر ہووے منہ میں تغیر دور کرے اسکو ساتھ مسواک کے

وَإِنْ كَانَ جَالِسًا فِي مَوْضِعٍ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ مُتَخَشِّعًا مُتَذَلِّلًا

اور اگر ہو بیٹھا کسی جگہ متوجہ ہووے قبلے کی طرف فروتنی کرنیوالا ہو و ذلیل جاننے والا اپنے کو

بِسَكِينَةٍ وَوَقَارٍ وَحُضُورِ قَلْبٍ وَأَنْ يَتَدَبَّرَ مَا يَذْكُرُ وَيَتَعَقَّلَ

ساتھ آہستگی اور خاطر جمعی کے اور ساتھ حضور دل کے اور تامل کرے اوسمین کہ ذکر کرتا ہے اور سمجھے

مَعْنَاهُ فَإِنْ جَهِلَ شَيْئًا يُبَيِّنُ مَعْنَاهُ وَلَا يَحْرِصُ عَلَى تَحْصِيلِ الْكَثْرَةِ

معنے اوسکے پس اگر نہ جانے کچھ تو تحقیق کرے معنے اوسکے اور نہ حرص کرے اوپر حاصل کرنے کثرت کے

بِالْعَجَلَةِ فَلِذَلِكَ اسْتَحَبُّوا أَنْ يَمُدَّ صَوْتَهُ بِقَوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

بسبب جلدی کے پس واسطے اسکے دوست رکھا ہے عالموں نے یہ کہ دراز کرے آواز اپنی ساتھ قول لا الہ الا اللہ کے

وَكُلُّ ذِكْرٍ مَشْرُوعٍ وَاجِبًا كَانَ أَوْ مُسْتَحَبًّا لَا يُعْتَدُّ بِشَيْءٍ مِنْهُ

اور جو ذکر کہ حکم کیا گیا ہے شرع مین فرض ہو یا مستحب ہو نہین اعتبار کیا جاتا کچھ اوس سے

حَتَّى يَتَلَفَّظَ بِهِ وَيُسْمِعَ نَفْسَهُ وَأَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْآنُ إِلَّا فِيمَا

یہانتک کہ بولے ساتھ اوسکے اور سنادے نفس اپنے کو اور بہترین ذکر کا قرآن پڑھنا ہے مگر بیچ اوس جگہ کہ

شُرِعَ بِغَيْرِهِ وَلَيْسَ فَضْلُ الذِّكْرِ مُنْحَصِرًا فِي التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ

مشروع ہو ساتھ غیر قرآن کے اور نہین فضیلت ذکر کی منحصر بیچ کہنے لا الہ الا اللہ کے اور سبحان اللہ کے

وَالتَّكْبِيرِ بَلْ كُلُّ مُطِيعٍ لِلّٰهِ تَعَالَى فِي عَمَلٍ فَهُوَ ذَاكِرٌ قَالُوا

اور اللہ اکبر کے بلکہ جو فرمانبردار واسطے اللہ تعالی کے ہے کسی کام مین پس وہ ذکر کرنیوالا ہے کہا ہے عالموں نے

وَإِذَا وَاظَبَ الْعَبْدُ عَلَى الْأَذْكَارِ الْمَأْثُورَةِ عَنْهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور جب ہمیشگی کرتا ہے بندہ اوپر ذکروں کے کہ روایت کیے گئے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

وَسَلَّمَ صَبَاحًا وَمَسَاءً وَفِي الْأَحْوَالِ وَالْأَوْقَاتِ الْمُخْتَلِفَةِ لَيْلًا

صبح کو اور شام کو اور بیچ حالتوں کے اور وقتوں مختلف کے رات کو

وَنَهَارًا كَانَ مِنَ الذَّاكِرِينَ اللهَ تَعَالَى كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ

اور دن کو تو ہوتا ہے بہت ذکر کرنیوالے مردوں سے خدا تعالی کو اور عورتوں بہت ذکر کرنیوالیوں سے

وَيَنْبَغِي لِمَنْ كَانَ لَهُ وِرْدٌ فِي وَقْتٍ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ أَوْ عَقِبَ

اور لائق ہے واسطے اوس شخص کے کہ ہووے اوسکے لیے وظیفہ بیچ ایک وقت کے رات سے یا دن سے یا پیچھے

صلوٰۃ او غیر ذٰلک ففاتہ ان یتدارکہ ویأتی بہ اذا امکنہ

نماز کے یا اسکے سوا پس فوت کرے اسکو تو لائق ہے کہ تدارک کرے اسکا اور بجا لاوے اسکو جبکہ ممکن ہو سکے

ولا یہملہ لیعتاد الملازمۃ علیہ ولا یتساہل فی قضائہ

اور نہ چھوڑے اسکو تاکہ عادت پکڑے رہنے ملازمت کی ورد پر اور سستی نہ کرے بیچ قضا اسکے

اوقات الاجابۃ

لیلۃ القدر ت س ق مس ویوم

یہ بیان ہے وقتوں قبولیت دعا کا ایک لیلۃ القدر ہے اور دن

عرفۃ ت وشہر رمضان ولیلۃ الجمعۃ ت مس

عرفے کا اور مہینہ رمضان کا اور رات جمعہ کی

ویوم الجمعۃ د س ق حب مس ونصف اللیل ط الثانی

اور دن جمعہ کا اور آدھی رات آدھی رات اخیر

او فی ثلث اللیل الاول او فی ثلث اللیل الآخر او وسط ت

ف اور تہائی رات پہلی اور تہائی رات اخیر اور درمیان تہائی رات آخر کا

س مس ط ووقت السحر ع وساعۃ الجمعۃ ارجی

اور وقت سحر کا اور ساعت جمعہ کی بہت امید والی ساعت

ذٰلک ووقتہا ما بین ان یجلس الامام فی الخطبۃ الی ان تقضی

ان وقتوں کی ہے اور وقت ساعت جمعہ کا بیچ مابین بیٹھنے امام کے ہے منبر پر خطبے کے لیے تمام ہونے

الصلوٰۃ م د ومن حین تقام الصلوٰۃ الی السلام منہا ق

نماز تک اور جس وقت سے کہ قائم کیجاوے نماز سلام تک نماز سے

والداعی قائم یصلی خ م س ق وقیل بعد العصر الی غروب

اور حال یہ کہ دعا کرنیوالا کھڑا ہو نماز پڑھتا ہو اور کہا بعضوں نے پیچھے عصر کے غروب

الشمس موت وقیل آخر ساعۃ من یوم الجمعۃ د س مو

آفتاب تک اور کہا بعضوں نے آخر ساعت دن جمعے کے

طا ت س مس وقیل بعد طلوع الفجر قبل طلوع الشمس

اور کہا بعضوں نے بعد طلوع صبح صادق کے پہلے نکلنے آفتاب دن جمعے کے

وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَذَهَبَ أَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللهُ

اور کہا بعضوں نے پیچھے نکلنے آفتاب کے اور گئے ہیں ابوذر غفاری صحابی رض

عَنْهُ إِلَى أَنَّهَا بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ بِيَسِيرٍ إِلَى ذِرَاعٍ قُلْتُ وَالَّذِي أَعْتَقِدُهُ

طرف اسکے کہ تحقیق ساعت پیچھے ڈھلنے آفتاب کے ہے تھوڑا سا ایک ہاتھ تک کہا مصنف نے

أَنَّهَا وَقْتُ قِرَاءَةِ الْإِمَامِ الْفَاتِحَةَ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ

وہ جو اعتقاد کرتا ہوں میں یہ ہے کہ تحقیق وہ ساعت وقت پڑھنے امام کے الحمد کو نماز جمعہ میں تا وقت کہنے

يَقُولَ آمِينَ جَمْعًا بَيْنَ الْأَحَادِيثِ الَّتِي صَحَّتْ عَنِ النَّبِيِّ

امام کے آمین کو واسطے جمع کرنے کے درمیان حدیثوں کے وہ جو صحیح ہوئی ہیں نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيَّنْتُهُ فِي غَيْرِ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَقَالَ

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسے بیان کیا میں نے اسکو بیچ غیر اس جگہ کے ف اور کہا ہے

النَّوَوِيُّ وَالصَّحِيحُ بَلِ الصَّوَابُ الَّذِي لَا يَجُوزُ غَيْرُهُ مَا ثَبَتَ فِي

نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں اور صحیح بلکہ بہتر اور مناسب ترکہ درست نہیں ہے سوا اوسکے وہ چیز ہے کہ ثابت

صَحِيحِ مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَحْوَالُ الْإِجَابَةِ

ہوئی صحیح مسلم میں حدیث ابی موسیٰ اشعری سے یہ بیان ہے حالتوں قبولیت

عِنْدَ النِّدَاءِ بِالصَّلَاةِ د مس وَبَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ د ت

دعا کا نزدیک اذان کے واسطے نماز کے ف اور درمیان اذان اور تکبیر کے

س حب وَبَعْدَ الْحَيْعَلَتَيْنِ لِمَنْ نَزَلَ بِهِ كَرْبٌ أَوْ شِدَّةٌ مس وَعِنْدَ

اور پیچھے حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح کے واسطے اوسکے کہ اوترے اوسپر غم یا سختی ف اور نزدیک

الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللهِ حب ط موطا وَعِنْدَ الْتِحَامِ الْحَرْبِ بَعْضِهِمْ

صف جنگ کے اللہ کے راہ میں اور نزدیک ملنے لڑائی والوں کے بعضے اونکے کے

بَعْضًا د وَدُبُرَ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ ت س وَفِي السُّجُودِ

بعضوں کو اور پیچھے نمازوں فرض کے اور بیچ سجدے

م د س وَعَقِيبَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ت وَلَا سِيَّمَا الْخَتْمُ

اور پیچھے پڑھنے قرآن کے اور خصوصاً پیچھے ختم قرآن کے

کیا ذکر اللہ نے حصین میں کہ بعض نے کہا ہے کہ ... وقت ... ۱۲

[illegible handwritten marginal notes]

ط مو مص خصوصًا من القاری ت ط وعند شرب ماء

خصوصا پڑہنے والے سے اور نزدیک پینے پانی

زمزم مس ق الحضور عند المیت م عه وصیاح الدیکة خ م

زمزم کے اور نزدیک حاضر ہونے کے پاس موت کے اور نزدیک آواز مرغوں کے

ت س ق اجتماع المسلمین ع وفی مجالس الذکر خ م ت

اور نزدیک جمع ہونے مسلمانوں کے اور ذکر کی مجلسوں میں

عند قول الامام ولا الضالین د س ق وعند تغمیض

اور نزدیک کہنے امام کے ولا الضالین اسوقت کہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور نزدیک آنکھ بند کرنے

المیت م د س ق وعند اقامة الصلوة ط مر وعند نزول

میت کے اور نزدیک تکبیر نماز کے اور نزدیک برسنے

الغیث د ط مر رواه الشافعی فی الام مرسلا وقال قد

مینہ کے روایت کیا اسکو شافعی نے بیچ کتاب ام کے بطریق ارسال کے اور کہا کہ تحقیق

حفظت عن غیر واحد طلب الاجابة عند قلت وعند رؤیة

یاد رکھتا ہوں میں بہت علمائے متقدمین سے یا ناقبولیت کا نزدیک اترنے مینہ کے کہا مصنف رح نے کہ تحقیق

الکعبة ط وبین الجلالتین فی الانعام حفظنا ذلک مجربا

اور نزدیک دیکھنے کعبہ کے اور درمیان دو نام بزرگ الله تعالیٰ کے سورہ انعام میں یاد رکھتے ہیں ہم اسکو مجرب

عن غیر واحد من اهل العلم ونص علیه الحافظ عبد الرزاق

بہت عالموں سے اور صریح بیان کیا ہے یعنی اسپر کہ دعا جلالتین میں قبول ہوتی ہے حافظ عبد الرزاق

الرسعنی فی تفسیره عن الشیخ العماد المقدسی اماکن الاجابة

رسعنی نے تفسیر اپنی میں شیخ عماد مقدسی سے مکان قبولیت دعا کے

فی المواضع الشریفة قال الحسن البصری فی رسالته الی

بیچ مکان بزرگ ہیں یعنے مانند مساجد وغیرہ کے کہا حسن بصری رحمہ الله نے بیچ رسالے اپنے کے کہ بھیجا تہا طرف

اهل مکة ان الدعاء یستجاب هناک فی خمسة عشر موضعا

اہل مکہ کے تحقیق دعا قبول کیجاتی ہے اس جگہ بیچ پندرہ جگہ کے

ت یعنی بعد رسالت کے قبولیت کا ہے اور حافظ سے مراد حافظ حدیث ہے حافظ حدیث وہ ہے کہ لاکھ حدیثیں مع متن و سند کے جانتا ہو ١٢

فِي الطَّوَافِ وَعِنْدَ الْمُلْتَزَمِ وَتَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْبَيْتِ وَعِنْدَ

بیچ جگہ طواف کے اور نزدیک ملتزم کے اور نیچے پرنالے کعبہ کے اور اندر کعبے کے اور نزدیک

زَمْزَمَ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي الْمَسْعَى وَخَلْفَ الْمَقَامِ وَفِي

زمزم کے اور صفا اور مروہ پر اور بیچ جگہ دوڑنے کے اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور

عَرَفَاتٍ وَفِي الْمُزْدَلِفَةِ وَفِي مِنًى وَعِنْدَ الْجَمَرَاتِ الثَّلٰثِ

عرفات میں اور مزدلفے میں اور منا میں اور نزدیک جمرات تین کے یعنی رمی کے

قُلْتُ وَإِنْ لَّمْ يُجَبِ الدُّعَاءُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور اگر نہ قبول کیجاوے دعا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فَفِي أَيِّ مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ عَلٰى أَنَّا قَدْ رُوِّيْنَا فِي اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ

پس کس جگہ میں قبول کیجاوے باوجود اسکے تحقیق ہم روایت کیے گئے ہیں بیچ قبولیت دعا کے

فِي الْمُلْتَزَمِ حَدِيثًا مُّسَلْسَلًا مِّنْ طَرِيقِ أَهْلِ مَكَّةَ الَّذِينَ

ملتزم میں حدیث مسلسل طریق اہل مکہ کیے یہ بیان ہے اون

يُسْتَجَابُ دُعَاؤُهُمُ الْمُضْطَرُّ مرد وَالْمَظْلُومُ مع وَإِنْ

لوگوں کا کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اونمیں سے ایک بیچارہ ہے اور مظلوم اور اگرچہ

كَانَ فَاجِرًا مص وَلَوْ كَانَ كَافِرًا حب وَالْوَالِدُ س ق

ہووے مظلوم گنہگار اور اگرچہ ہووے مظلوم کافر اور باپ

وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ ت ق حب وَالرَّجُلُ الصَّالِحُ خ مر ق

اور بادشاہ عدل کرنے والا اور آدمی نیک بخت

وَالْوَلَدُ الْبَارُّ بِوَالِدَيْهِ م وَالْمُسَافِرُ د ت ق وَالصَّائِمُ حِينَ يُفْطِرُ

اور بیٹا سلوک کرنیوالا ساتھ ماں باپ اپنے کے اور مسافر اور روزہ دار جس وقت افطار کرے

ت ق حب وَالْمُسْلِمُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ م د مص

اور مسلمان کہ دعا کرے بھائی مسلمان اپنے کے لیے

وَالْمُسْلِمُ مَا لَمْ يَدْعُ بِظُلْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ أَوْ يَقُولُ دَعَوْتُ فَلَمْ

اور مسلمان جب تلک کہ نہ دعا کرے ساتھ ارادہ ظلم کے یا کاٹنے ناتے کے یا جب تلک کہ نہ کہے دعا کی میں نے پس

اُجِبْ مص اِنَّ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عُتَقَاءَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ

قبول کیا گیا تحقیق واسطے اللہ غالب اور بزرگ کے بندے آزاد ہیں ہر دن اور رات میں واسطے ہر

عَبْدٍ مِنْهُمْ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ ۔ ابی جامع ابی منصور الدعاء

بندے ان میں سے ایک دعا مقبول ہے بیچ کتاب ابی منصور کے ہے صحیح دعا

الصحیح دَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ اِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ

دعا حج کرنے والے کی ہے جبتک واپس آوے اور نام اللہ برتر کا بہت بڑا

الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاتا ہے ساتھ اسکے دیتا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ مس وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى

پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے اور نام اللہ برتر کا بہت

الْاَعْظَمُ مص الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ

بڑا ۔ وہ جو جب مانگا جاوے اللہ ساتھ اوسکے دیتا ہے اور جب دعا کیا جاوے ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے

اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

مگر تو ایک اور بے پروا ایسا کہ نہیں جنا اسنے اور نہ جنا گیا اور نہیں اسکا ہمسر کوئی

اَحَدٌ عه حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ

ایک ۔ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تو ہی ہے اللہ تنہا

الصَّمَدُ اِلٰى اٰخِرِهٖ مص وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْعَظِيْمُ الْاَعْظَمُ

بے پروا آخر تلک اور نام اللہ برتر کا بڑا بہت بڑا

عه حب مس مص الَّذِيْ اِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ

وہ جو جب دعا کیا جاوے اللہ ساتھ اوسکے قبول کرتا ہے اور جب مانگا جاوے

بِهٖ اَعْطٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ساتھ اوسکے دیتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلہ اسکے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو

فِ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
ایک ہے نہیں کوئی شریک تیرا تو مہربان ہے بہت دینے والا پیدا کرنیوالا آسمانوں کا اور زمین کا

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَ حب مس امص يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ عه
اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے زندہ اے تدبیر کرنیوالے جہان کے

حب مس ا وَاسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى الْاَعْظَمُ فِيْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ وَاِلٰهُكُمْ
اور نام اللہ بزرگ کا بڑا ان دونوں آیتوں میں ہے ایک یہ اور معبود تمہارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَفَاتِحَةُ اٰلِ عِمْرَانَ الٓمّٓ اللّٰهُ
معبود ایک نہیں کوئی معبود مگر وہی بخشنے والا مہربان اور دوسری آیت سورۂ آل عمران کی ہے کہ وہ یہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دت قمص و اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى
نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے خبرگیری کرنیوالا جہان کا اور نام اللہ بزرگ کا

الْاَعْظَمُ فِيْ ثَلٰثِ سُوَرِ الْبَقَرَةِ وَاٰلِ عِمْرَانَ وَطٰهٰ مس قَالَ الْقَاسِمُ
بڑا تین سورتوں میں ہے سورۂ بقرہ میں اور آل عمران میں کہا قاسم نے کہ راوی اس حدیث کا ہے

فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا اَنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ قُلْتُ وَعِنْدِيْ اَنَّهُ اللّٰهُ لَا
پس ڈھونڈھا میں نے ان سورتوں کو پس پایا میں نے ان سورتوں میں کہ تحقیق اسم اعظم الحی القیوم ہے کہا مصنف نے کہتا ہوں میں اور نزدیک میرے

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ جَمْعًا بَيْنَ الْحَدِيْثَيْنِ وَلِمَا رُوِيْنَا فِيْ
اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ہے واسطے جمع کرنے کے درمیان دونوں حدیثوں کے اور واسطے اس کے کہ روایت کیا ہم نے

كِتَابِ الدُّعَاءِ لِلْوَاحِدِيِّ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى وَاللّٰهُ تَعَالٰى
کو روایت کر گئے ہم سے بیچ کتاب الدعا کے کہ تصنیف واحدی کی ہے یونس بن عبدالاعلیٰ سے اور اللہ تعالیٰ بہت

اَعْلَمُ وَالْقَاسِمُ هٰذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الشَّامِيُّ التَّابِعِيُّ صَاحِبُ
جانتا ہے اور قاسم کہ ذکر کیا گیا وہ بیٹا عبدالرحمن کا ہے کہ شامی تابعی یار

اَبِيْ اُمَامَةَ صَدُوْقٌ وَّاَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالَى الْحُسْنٰى الَّتِيْ اُمِرْنَا
ابو امامہ باہلی صحابی کا ہے سچا اور نام اللہ بزرگ کے اچھے وہ جو حکم کئے گئے ہیں ہم

بِالدُّعَاءِ بِهَا تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ
ساتھ پکارنے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اون کے ننانوے نام ہیں جو شخص یاد کرے اونکو داخل ہووے جنت میں

حاشیہ: حدیث سماکرے اتین میں ذکر ہے مسلم شریف میں اسم اعظم اللہ لا الٰہ الا ھو اور اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم کہ ہے اور حدیث الا اللہ کی ہے کہ تین سورتوں میں اسم اعظم ہے سورۂ بقرہ میں اور آل عمران اور طٰہٰ میں اور اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ... اور عنت الوجوہ للحی القیوم ... مصنف نے جمع دونوں ... اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم

خ م ت س ق ص ح ب لَا يَحْفَظُهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

نہ یاد کریگا انکو کوئی مگر کہ داخل ہوگا جنت میں

خ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

وہ اللہ ہے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

سلامت امن دینے والا نگہبان ہر چیز کا غالب حکم میں درست کرنیوالا بزرگ اور بے نیاز اندازہ کرنیوالا خلق کا

الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ

صورت دینے والا بخشنے والا غالب بہت دینے والا روزی پیدا کرنیوالا کھولنے والا جاننے والا تنگ کرنیوالا

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ

فراخ کرنیوالا پست کرنیوالا اوٹھانیوالا عزت دینے والا خوار کرنیوالا سننے والا دیکھنے والا حکم کرنیوالا

الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

انصاف کرنیوالا باریک بین آگاہ ساتھ سب چیزوں کے بردباری کرنیوالا بزرگ بہت بخشنے والا قدر دان

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ

بلند مرتبہ بڑا نگاہ رکھنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا بزرگ قدر بخشش کرنیوالا

الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ

نگاہ رکھنے والا قبول کرنیوالا علم اوسکا فراخ ہے ہنروار کار دوست رکھنے والا بزرگ مُردے اٹھانے والا

الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْمُحْصِيْ

حاضر ثابت سازندہ شہنشاہی کے کارساز قوت والا استوار مددگار تعریف کرنیوالا گھیرنے والا

الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ

پیدا کرنیوالا پہلی بار اور دوبارہ زندہ کرنیوالا مارنے والا زندہ قائم رہنے والا غنی اور بے پروا بزرگ

الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ

یکتا صفات میں بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا پیچھے ڈالنے والا پہلے سب سے پیچھے سب سے

الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِيْ الْمُتَعَالِيْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ

آشکارا پوشیدہ کارساز بہت بلند نیکی کرنیوالا قبول کرنیوالا بدلا لینے والا درگذر کرنیوالا

الرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ
مہربان خداوند جہان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا

الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيعُ
بے پروا بے پروا کرنیوالا باز رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا فائدہ پہنچانیوالا روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنیوالا

الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ قُدُّوْسٌ وَسَمِعَ
ہمیشہ رہنے والا باقی اور وارث رہنما عالم کا بردبار اور سنا نبی صلعم نے

رَجُلًا وَهُوَ يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ قَدِ اسْتُجِيْبَ
ایک شخص کو کہ وہ کہتا تھا کہ یاذا الجلال والاکرام پس فرمایا تحقیق قبول کی گئی

لَكَ فَسَلْ ثُمَّ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِمَنْ يَقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
تیرے لیے پس مانگ۔ تحقیق واسطے اللہ کے فرشتہ ہے متعین ساتھ اس شخص کے کہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین

فَمَنْ قَالَهَا ثَلٰثًا قَالَ لَهُ الْمَلَكُ اِنَّ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ قَدْ اَقْبَلَ
پس جو کوئی کہتا ہے اسکو تین بار کہتا ہے اوسکے لیے فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

عَلَيْكَ فَسَلْ وَمَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَقُوْلُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَقَالَ
تجھپر پس مانگ جو چاہے۔ اور گذرے نبی صلعم ایک شخص پر کہ وہ کہتا تھا یا ارحم الراحمین پس فرمایا

لَهٗ سَلْ فَقَدْ نَظَرَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلٰثَ
اوسکے لیے مانگ تحقیق نظر رحمت وعنایت کی کی اللہ تعالےٰ نے طرف تیری۔ جو کوئی مانگے اللہ سے بہشت تین

مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ
بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر اسکو بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ کی آگ سے

ثَلٰثًا قَالَتِ النَّارُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ خَمْسٌ وَخَمْسٌ
تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اسکو آگ سے

مَنْ دَعَا بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الْخَمْسِ لَمْ يَسْاَلِ اللّٰهَ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ
جو کوئی دعا کرے اللہ تعالےٰ کو ساتھ ان کلموں پانچ کے نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مگر کہ دیتا ہے اسکو

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
اسکو پانچ کلمے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک وہ نہیں کوئی شریک اسکا اوسکے لیے بادشاہت ہے اور اوسکے لیے ستایش

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں ہے پھر جانا ہونا اور نہ قوت عبادت مگر ساتھ مدد اللہ کے

طٰسٓ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی اِجَابَةِ الدُّعَاءِ مَا یَمْنَعُ

یہ بیان ہے الحمد للہ کہنے کا قبولیت دعا پر کون سی چیز منع کرتی

اَحَدَکُمْ اِذَا عَرَفَ الْاِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهٖ فَشُفِیَ مِنْ مَرَضٍ اَوْ

ہے ایک تمہارے کو کہ جب پہچانے قبولیت نفس اپنے سے پس شفا پایا بیماری سے یا

قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ اَنْ یَقُوْلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِعِزَّتِهٖ وَجَلَالِهٖ

آوے سفر سے اس سے کہ کہے الحمد للہ الذی سے آخر تک ترجمہ اسکا یہ ہے سب تعریف اس خدا کو ہے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ مس اَلَّذِیْ یُقَالُ فِیْ صَبَاحِ کُلِّ

پورے ہوتے ہیں کام اچھے ف یہ بیان ہے اوس چیز کا کہ پڑھی جاوے ہر روز کی صبح میں

یَوْمٍ وَمَسَائِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

اور شام میں صبح یا شام کی ہے ساتھ نام اوس خدا کے کہ نہیں ضرر کرتی ہے ساتھ ذکر کرنے نام اسکے

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہر چیز کو ہے پڑھے اسکو تین بار

عه حب مس مص اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ کے یعنی قرآن تمام اور کتابوں اوتری ہوئی کے کہ پوری

مَا خَلَقَ طس وَفِی الْمَسَاءِ فَقَطْ م عه طس مص ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

کہ پیدا کی اور بیچ شام کے فقط تین بار پڑھے

ت مص اَعُوْذُ بِاللّٰهِ ت السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ سننے والے جاننے والے کے شیطان راندے گئے سے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

تین بار ہر آیت پڑھے وہ ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا غیب کا اور ظاہر کا

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ

وہی ہے بخشش کرنیوالا مہربان وہ ہے خدا جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے نہایت پاک

بیان صبح و شام کے وظیفہ کا

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

سلامت امن میں رکھنے والا نگہبان غالب زبردست بزرگوار پاکی ہے خدا کو اوس چیز سے

يُشْرِكُوْنَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ

که شریک کرتے ہیں جاہل وہ خدا ہے پیدا کرنیوالا درست کرنیوالا صورت بنانیوالا واسطے اوسکے نام ہیں اچھے پاکی بیان کرتا

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ثم هی سه

اوسکو جو چیز کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور وہ غالب ہے دانا ثم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

قل ہو اللہ تین بار پڑھے اور قل اعوذ برب الفلق تین بار

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ دو بس فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

اور قل اعوذ برب الناس تین بار پس تسبیح کرو تم اللہ کو

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

جوقت کہ رات کرتے ہو اور جسوقت کہ صبح کرتے ہو تم اور اسکے لیے سب تعریف ہے بیچ آسمانوں کے اور زمین

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ

اور جسوقت کہ ظہر کرتے ہو تم نکالتا ہے اللہ زندے کو مردے سے اور نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور جلاتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ثم اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

زمین کو پیچھے مرنے اوسکے اور اسیطرح نکالے جاؤ گے تم قبروں سے۔ اللہ جو ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ ط وَاٰيَةُ الْكُرْسِيِّ وَالْاَوَّلُ مِنْ سُوْرَةِ

زندہ قائم رہنے والا - مراد رکھتا ہوں آیۃ الکرسی کو اور پڑھے آیۃ الکرسی اور آیت ابتدا سورہ

غَافِرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ صب ثم اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ

غافر کی سے قول وسکے الیہ المصیر تک صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے

لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اسکے لیے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِىْ

ہے اور اسکے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ

حصن حصین ۱۲

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اس دن میں ہے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیچھے اس دن کے ہے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی ہے

وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ

کہ اس دن میں ہے اور برائی اوس چیز کی ہے کہ پیچھے اسکے ہے اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی اور برائی بڑھاپے سے اے رب

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ دت س مص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب سے کہ آگ میں ہے اور عذاب سے کہ قبر میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

فتنہ دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے پروردگار سارے جہان کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس دن کی فتح اوسکی اور مدد اوسکی اور روشنی اوسکی اور

بَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ

برکت اوسکی اور ہدایت اوسکی اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ اس میں ہے اور برائی اوس چیز کی کہ پیچھے اسکے ہے یا اللہ

بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ

بسبب تیرے صبح کی ہم نے اور بسبب تیرے شام کی ہم نے اور بسبب تیرے جیتے ہیں ہم اور بسبب تیرے مرتے ہیں ہم اور طرف

النُّشُوْرُ عه حب ع وَاَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا

تیری اوٹھنا ہے بعد مرنے کے ف صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ کو ہے نہیں

شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ری اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

شریک کوئی اوسکا نہیں کوئی معبود مگر وہ اور طرف اوسکی ہے اوٹھنا یا اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں

وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ

اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے گواہی دیتا ہوں میں

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کے سے اور برائی شیطان کے سے اور شرک اوسکے سے

رَبِّ سَرِحِ صَص وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلٰی اَنْفُسِنَا سُوْءًا اَوْ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم اس سے کہ حاصل کریں ہم اوپر نفسوں اپنے کے برائی کو یا

نَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ (امسیت) اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ

کھینچیں برائی کو طرف مسلمان کی یا اللہ تحقیق میں نے صبح کی اس حالت میں کہ گواہ کرتا ہوں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اوٹھانیوالے عرش تیرے کو اور تمام فرشتوں تیرے کو اور تمام مخلوق تیری کو ساتھ اسکے کہ تحقیق تو معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ طس اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے یا اللہ

اِنِّیْ اَصْبَحْتُ (امسیت) اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ

تحقیق میں نے صبح کی اس حالمیں کہ گواہ کرتا ہوں تجھکو اور گواہ کرتا ہوں اوٹھانے والے عرش تیرے کو اور فرشتوں تیرے کو

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

اور تمام مخلوق تیری کو کہ تحقیق تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دت س

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے پڑھے یہ دعا چار بار ف

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے سلامتی سب آفات و بلیات ظاہر و باطن کے بیچ دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَدُنْيَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ

مانگتا ہوں تجھسے معافی گناہوں کا اور عافیت دین اپنے میں اور دنیا اپنی میں اور اہل اپنے میں اور مال اپنے میں

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

یا اللہ ڈھانک عیب میرے کو اور نڈر کر خوف میرے کو یا اللہ حفاظت کر میری آگے میرے سے

وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ يَمِيْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ بزرگی تیری کے

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ دق حب مس مص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس سے کہ دھسایا جاؤں زمین میں ف ۲ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا

نہیں شریک کوئی اوسکا اوسی کیلئے سلطنت ہے اور اوسیکے لیئے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے

يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس ق مص ی رَضِينَا بِاللهِ

نہیں مرتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے

رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ط رَسُولًا

ازروے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ازروے نبی اور رسول ہونیکے

عہ مس ا ط رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ

ف راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے ازروے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مص ی اَللّٰهُمَّ مَا

صلے اللہ علیہ وسلم کے ازروے نبی ہونیکے پڑھے یہ تین بار ف یا اللہ جس چیز نے

اَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ س ح اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

صبح کی ساتھ میرے کسی نعمت سے یا ساتھ کسیکے مخلوق تیری سے پس تیری ہی طرف سے ہے تو ایک ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ د س ح ب ی اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی شریک تیرا پس تیری ہی لیئے تعریف ہے اور تیری ہی لیئے شکر ہے ف س یا اللہ

عَافِنِي فِي بَدَنِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اَللّٰهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي

سلامتی دے مجکو بدن میرے میں یا اللہ سلامتی دے مجکو سماعت میری میں یا اللہ سلامتی دے مجھکو بینائی میری میں

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے اسکو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور محتاجگی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر سے نہیں کوئی معبود مگر تو پڑھے یہ تین بار

د س سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ

پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہوں میں ساتھ تعریف اوسکی کے نہیں ہے قوت بندہ کو حرکت اور سکون پر مگر ساتھ قدرت دینے اللہ کے جو چاہا اللہ نے

لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

نہوا جانتا ہوں میں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہر چیز کو ازروی جاننے کے

دعا أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى
صبح کی ہمنے اوپر پیدائش اسلام کے اور کلمہ اخلاص کے یعنے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور اوپر
دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ
دین نبی اپنے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر ملت باپ اپنے ابراہیم کے کہ وہ
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اطى في الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ
توحید کرنیوالے تھے اور تابعدار تھے اور نہین تھے مشرکون سے بیچ صبح اور شام کے
فِي الصَّبَاحِ فقط يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي
بیچ صبح کے فقط اے زندہ اے ہمیشہ رہنے والے بسبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہون سنوار واسطے میرے تمام
كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ س مس د اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي
حال میرا اور نہ سونپ مجھکو طرف نفس میری کی ایک پلک مارتے تک ــــ یا اللہ تو رب میرا ہے
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ
نہین کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونے مجھکو اور مین بندہ تیرا ہون اور مین اوپر عہد تیرے کے ہون اور وعدہ تیرے کے ہون
مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ
بقدر طاقت اپنی کے اقرار کرتا ہون مین واسطے تیری ساتھ نعمت تیری کے کہ اوپر میرے ہے اور اقرار کرتا ہون مین ساتھ گناہ اپنے کے
لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ خ س
نہین بخشتا گناہونکو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیری برائی کرتوت اپنی سے
اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى
یا اللہ تو رب میرا ہے نہین کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تونے مجھکو اور مین بندہ تیرا ہون اور مین عہد
عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
تیرے پر ہون اور وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیری برائی کردار اپنے کی
أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
اقرار کرتا ہون مین ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہون مین ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو تحقیق نہین بخشتا گناہونکو
إِلَّا أَنْتَ دى اللّٰهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ وَأَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَأَنْصَرُ
کوئی مگر تو ــ یا اللہ تو بہت لائق تر ہے ساتھ ذکر کے اوس کسی کے کہ یاد کیا جاوے اور تو لائق تر ہے ساتھ عبادت کے اوس

مَنِ ابْتُغِيَ وَاَرْاَفُ مَنْ مَلَكَ وَاَجْوَدُ مَنْ سُئِلَ وَاَوْسَعُ مَنْ

کہ ڈھونڈا جائے اس سے اور تو ہے بہت مہربان سب سے کہ مالک ہوا اور تو ہی بہت سخی اوس سے کہ مانگا جائے اور تو فراخ تر ہے

اَعْطٰى اَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَالْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

کہ دیتا ہے تو بادشاہ ہے نہیں کوئی شریک تیرا اور تو اکیلا ہے نہیں کوئی ہمسر تیرا ہر چیز ہلاک ہونیوالی ہے

اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ

مگر ذات تیری ہرگز نہیں عبادت کیا جاتا ہے مگر ساتھ توفیق اپنی کے اور ہرگز نہیں نافرمانی کیا جاتا مگر ساتھ علم اپنے کے

فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ شَهِيْدٍ وَاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

پس جزا دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو بخش دیتا ہے تو قریب تر ہے حاضر سے اور نزدیکتر نگہبان سے سب سے حائل ہوا تو نزدیک

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ

نفسوں کے اور پکڑے تو نے بال پیشانیوں کے اور لکھا تو نے عملوں کو اور لکھیں تو نے عمریں لوح محفوظ میں

وَالْقُلُوْبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ

اور دل سب تیرے تجلیات کے ہونیکے فراخ ہیں اور پوشیدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی تو نے

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ وَ

اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی تو نے اور دین وہ چیز ہے کہ مقرر کیا تو نے اور کام وہ چیز ہے کہ حکم کیا تو نے اور

الْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ

مخلوق پیدائش تیری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہے اللہ بہت مہربان بخشنے والا

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

مانگتا ہوں میں تجھسے ساتھ وسیلے نور ذات تیری کے وہ جو روشن ہوگئے بسبب اوسکے آسمان اور زمین اور مانگتا ہوں

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ هٰذِهِ

ساتھ وسیلے ہر حق کے کہ وہ واسطے تیرے ہے اور ساتھ وسیلے حق مانگنے والوں کے تجھپر ہے یہ کہ معاف کرے تو مجھکو اس دن میں یا

الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

اس رات میں یعنی صبح کے وظیفے میں فی هذه الغداة وہ کھے اور شام کے وظیفے میں فی هذه العشية کھے اور یہ کہ امان دے تو مجھکو آگ سے

ط طب حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

ف کفایت ہے مجھکو اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اوسپر بھروسا کیا میں نے اور وہ پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ يَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

عرش بڑے کا ہے پڑھے یہہ سات بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک کوئی اوسکا

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ

اوسیکے لیے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

س ح ا ط ی سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ

پاک ہے اللہ بزرگ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے پڑھے یہہ سو بار

م ت س م س ح ب ع و سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سبحان اللہ سو بار پڑھے اور الحمد للہ

مِائَةَ مَرَّةٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ

سو بار لا الہ الا اللہ سو بار اللہ اکبر سو بار

ت وَيُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ مَرَّاتٍ ط

ت اور درود بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دس بار

وَإِنِ ابْتُلِيَ بِهَمٍّ أَوْ دَيْنٍ فَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

اور اگر مبتلا کیا جاوے کوئی غم میں یا قرض میں پس کہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر سے

وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے

وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ إِلٰى هُنَا

اور بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بوجھ قرض کے سے اور قہر آدمیوں کے سے یہاں تک

يُقَالُ فِي الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ جَمِيعًا وَلٰكِنْ يُقَالُ فِي الْمَسَاءِ مَكَانَ

پڑھا جاوے بیچ صبح اور شام کے دونوں کے ولیکن پڑھا جاوے شام کے وظیفے میں جگہ

أَصْبَحَ أَمْسٰى وَمَكَانَ هٰذَا الْيَوْمِ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ وَمَكَانَ التَّذْكِيرِ

اصبح کے لفظ امسے کا اور جگہ ہذا الیوم کے ہذہ اللیلۃ اور جگہ تذکیر کے

التَّأْنِيثُ وَمَكَانَ النُّشُورِ الْمَصِيرُ كَمَا كَتَبْنَاهُ بِالْحُمْرَةِ فَوْقَ كُلِّ كَلِمَةٍ

مؤنث یعنی ۃ کی جگہہ اور جگہ نشور کے مصیر جیسے کہ لکھا ہمنے اوسکو ساتھ سرخی کے اوپر ہر کلمے کے

وَيُزَادُ فِي الْمَسَاءِ فَقَطْ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور زیادہ کیجاوے شام مین فقط یہ دعا کہ شام کی ہمنے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف اللہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

کیلئے ہے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ حکم اسکے

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَيُزَادُ فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ أَصْبَحْنَا

برائی ہر چیز کی سے کہ اندازہ کیا اور پراگندہ کیا اور پیدا کیا اور زیادہ کیجاوے صبح مین فقط یہ دعا صبح کی ہمنے

وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ

اور صبح کی ملک نے واسطے اللہ کے اور بزرگی ذات کی اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات

وَالنَّهَارُ وَمَا يَضْحَى فِيهِمَا لِلّٰهِ وَحْدَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا

اور دن اور وہ چیز کہ ظاہر ہوتی ہے رات دن مین واسطے اللہ ہی کے ہین کہ ایک ہے وہ یا اللہ کر اول اس دن کا

النَّهَارِ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَآخِرَهُ نَجَاحًا أَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا

سبب نیکی کا اور درمیان اسکے کو سبب مطلب پانے کا اور آخر اسکے کو سبب نجات کا مانگتا ہون مین تجھسے بھلا کی دنیا

وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ مص لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

اور آخرت کی اے بہت مہربان مہربانونسے حاضر ہون مین خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہون مین خدمت

وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَإِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ

اور مستعد ہون طاعت تیری پر اور بھلائی ہاتھون تیرے مین ہے اور بھلائی کا پہونچنے والا تجھسے ہے اور طرف تیری رجوع ہے یا اللہ جو

قَوْلٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ

بات کہی مینے یا کھائی مینے قسم یا مانی مینے کوئی نذر پس خواہش تیری آگے اس سبکے ہے

كُلِّهِ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ إِنَّكَ

جو چاہا تونے ہوا اور جو نہ چاہا تونے نہوگا اور نہین ہے پھرانا ہونے کا اور نہ قوۃ عبادت کی مگر ساتھ مدد تیرے تحقیق تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلٰى مَنْ صَلَّيْتَ وَمَا

ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ جو کچھ کی مینے دعا پس جا لگی اسکو کہ دعا کی تونے اوسپر اور لائق دعا کے کیا ہے اسکو اور جو

لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ فَعَلٰى مَنْ لَعَنْتَ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کچھ کی مینے لعنت پس گرا اوپر اسکے کہ لعنت کی تونے اوسپر تو مالک میرا ہے دنیا اور آخرت مین

توفني مسلما وألحقني بالصالحين ي ص اط اللهم إني أسألك

ہر بیچ کو مسلمان اور ملا مجھکو ساتھ نیک بختوں کے یعنی نبیون اور رسولوں کے ف یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

الرضا بعد القضاء وبرد العيش بعد الموت ولذة النظر إلى وجهك

خوشنودی اپنی پیچھے تقدیر کے اور ٹھنڈک عیش کی پیچھے مرنے کے اور مزہ دیکھنے کا طرف ذات تیری کے

والشوق إلى لقائك في غير ضراء مضرة ولا فتنة مضلة و

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت کے کہ زیان پہنچانیوالی ہو اور بغیر فتنے گمراہ کرنے والے کے

أعوذ بك أن أظلم أو أظلم أو أعتدي أو يعتدى علي أو أكتسب

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا زیادتی کروں میں یا زیادتی کیجاوے مجھ پر یا حاصل کروں میں

خطيئة أو ذنبا لا تغفره اللهم فاطر السماوات والأرض عالم

گناہ خطا یا گناہ قصداً کہ نہ بخشے تو اسکو یعنی تیرے کرم یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے اے جاننے والے

الغيب والشهادة ذا الجلال والإكرام فإني أعهد إليك في هذه

پوشیدہ اور ظاہر کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پس تحقیق میں عہد کرتا ہوں طرف تیری بیچ اس

الحياة الدنيا وأشهدك وكفى بك شهيدا أني أشهد أن لا إله

زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہوں میں تجھکو اور کافی ہے تو گواہ اس پر کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں اسکی کہ نہیں کوئی

إلا أنت وحدك لا شريك لك لك الملك ولك الحمد وأنت

معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا تیرے ہی لیے ہے بادشاہت اور تیرے ہی لیے ہے سب تعریف اور تو

على كل شيء قدير وأشهد أن محمدا عبدك ورسولك

ہر چیز پر قادر ہے اور گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ تحقیق محمد بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

وأشهد أن وعدك حق ولقاءك حق والساعة آتية لا ريب

اور گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ وعدہ تیرا حق ہے اور دیکھنا تجھکو حق ہے اور قیامت آنیوالی ہے نہیں شک

فيها وأنك تبعث من في القبور وأنك إن تكلني إلى نفسي تكلني

اوسمیں اور بتحقیق تو اوٹھاویگا اونکو کہ قبروں میں ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی

إلى ضعف وعورة وذنب وخطيئة وإني لا أثق إلا برحمتك

طرف ناتوانی اور عیب اور قصداً گناہ کے اور چوک کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ

فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ

پس بخش واسطے میرے گناہ میرے تحقیق نہین بخشتا گناہون کو کوئی مگر تو اور توبہ قبول کر میری

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ مس ط فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ

تحقیق تو توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے ف پس جب نکلے آفتاب کہے الحمد لله الذی آخر تک

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَالَنَا يَوْمَنَا هَذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوبِنَا هوم

معنے اوسکے یہ ہین سب تعریف اللہ کے لیے ہے جسنے عفو کیے گناہ ہمارے آج کے دن اور نہ ہلاک کیا ہمکو بسبب گناہون ہمارے کے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَأَقَالَنَا فِيهِ عَثَرَاتِنَا

سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جسنے بخشا ہمکو یہ دن اور درگذر کین اوسمین لغزشین ہماری

وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ موطی ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ت ط

اور نہ عذاب کیا ہمکو ساتھ آگ کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نفل کی ف

عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ ارْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ

روایت کی حضرت نبی صلعم نے خدا تعالی سے اے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لیے چار رکعت اول دنمین کفایت

النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ ت س مَا يُقَالُ فِي النَّهَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا

کرونگا مین تجھکو آخر اوسکے تک یہ بیان ہے اوس چیز کا کہ پڑھی جاوے دنمین نہین کوئی معبود مگر

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ خ م ت س ق مص مِائَتَيْ

ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ کلمہ سو بار دو سو

مَرَّةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ م ت س مص

بار پاک ہے اللہ اور تسبیح کرتا ہون ساتھ تعریف اوسکی کے پڑھے سو بار

مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَكَّلَ اللَّهُ

جو کوئی پناہ مانگے ساتھ اللہ کے دن مین دس بار شیطان سے متعین کرتا ہے اللہ ساتھ اوسکے

بِهِ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِينَ مَنِ اسْتَغْفَرَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ایک فرشتہ کہ رد کرتا ہے اوس سے شیطان کو جو کوئی بخشش چاہے مومن مردون کے لیے اور مومنہ عورتون کے لیے

كُلَّ يَوْمٍ سَبْعًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَوْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ مَرَّةً اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ

ہر روز میں ستائیس بار یا پچیس بار فرمایا ایک دو عددوں کا

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ يُسْتَجَابُ لَهُمْ وَيُرْزَقُ بِهِمْ اَهْلُ الْاَرْضِ طٰ اَيَعْجِزُ

ہوتا ہے اون لوگوں سے کہ قبول کیجاتی ہے دعا اونکی اور رزق دیے جاتے ہیں بسبب اونکے زمین والے

اَحَدُكُمْ اَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفَ حَسَنَةٍ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ

کیا عاجز ہوتا ہے ایک تم میں کا یہ کہ حاصل کرے ہر دن میں ہزار نیکیاں کہ سبحان اللہ سو بار کہے پس لکھی جاتی ہیں

لَهُ اَلْفُ حَسَنَةٍ اَوْ يُحَطُّ م ت س حب عَنْهُ اَلْفُ

اوسکیلیے ہزار نیکیاں یا دور کیے جاتے ہیں اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے ہزار

خَطِيْئَةٍ م ت س حب وَلْيَقُلْ عِنْدَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

گناہ ف ل اور چاہیے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ

هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ

یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کے پیٹھ پھیرنیکا اور تیرے پکارنیوالوں کی آوازوں کا پس بخش

د ت س مِمَّا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ الْاٰيَتَيْنِ اَوَاخِرَ

مجھکو وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات میں آمن الرسول ہے مراد رکھتا ہوں دو آیتیں کہ آخر سورہ

الْبَقَرَةِ ع قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خ مر س قِرَاءَةُ مِائَةِ اٰيَةٍ مس

بقرہ کے ہیں ف ع اور پڑھنا قل ہو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتوں کا ہے

وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ مس وَقِرَاءَةُ عَشْرِ اٰيَاتٍ اَرْبَعٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ

اور پڑھنا دس آیتوں کا اور پڑھنا دس آیتوں کا ہے کہ چار آیتیں اول بقرہ کی سے مفلحون

وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ وَاٰيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَخَوَاتِيْمِهَا مو ط وَقِرَاءَةُ

مفلحون تلک اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں پیچھے آیۃ الکرسی کے ہیں اور آخر بقرہ کی تین آیتیں ف ط اور پڑھنا

يٰسٓ حب مِمَّا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَمِيْعًا

یس کا ف وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دونوں میں

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

سید الاستغفار یہ کہ وہ یہ ہے اللھم انت ربی سے الا انت تک ترجمہ اوسکا یہ ہے یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہیں کوئی معبود

فَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ
اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدے تیرے کے بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
ساتھ تیرے برائی کرتوت اپنی کی سے اقرار کرتا ہوں میں واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھ پر ہے اور اقرار کرتا ہوں

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ
پس بخش واسطے میرے پس تحقیق نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی مگر تو جو شخص پڑھے یہ استغفار کو دن کو درحالیکہ

مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ
یقین کرنیوالا ہو ساتھ مضمون اسکے کے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے اور جو کوئی پڑھے اوسکو رات میں اور وہ

مُوْقِنٌ بِهَا فَمَاتَ فَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ خ س مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ
یقین کرنیوالا ہو ساتھ اسکے پھر مرے پس وہ اہل بہشت سے ہے ف جس شخص نے کہا نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ
مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں شریک کوئی

لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسی کیواسطے بادشاہت ہے اور اوسیکے لیے تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ يَوْمٍ اَوْ فِيْ لَيْلَةٍ اَوْ فِيْ شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِيْ
پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے جو کوئی پڑھے یہ کلمہ دن میں یا رات میں یا مہینے میں پھر مرے اوس

ذٰلِكَ الْيَوْمِ اَوْ فِيْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الشَّهْرِ غُفِرَ لَهٗ ذَنْبُهٗ
دن میں یا اوس رات میں یا اوس مہینے میں بخشے جاویں اوسکے واسطے گناہ اوسکے

خ س دَعَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْمَانَ فَقَالَ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ
بلایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان صحابی کو پس فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا

يُرِيْدُ اَنْ يَّمْنَحَكَ كَلِمَاتٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ تَرْغَبُ اِلَيْهِ فِيْهِنَّ وَتَدْعُوْ
چاہتا ہے یہ کہ دیوے یعنی سکھاوے تجھکو کتنے ایک کلمے کہ اترے ہیں خدا کیطرف سے تو کہ رغبت کرے طرف اللہ کے بیچ ان کے اور طلب

بِهِنَّ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ
ساتھ اونکے رات میں اور دن میں وہ یہی اللھم انی اسالک آخر تک کہ ترجمہ اونکا یہ ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے صحت ایمان میں

وَاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً
اور مانگتا ہون مین ایمان بیچ اچھے خلق کے اور خلاصی تیا مین کہ پیچھے آوے اوسکو مراد پانی اور رحمت تجہسے اور سلامتی
وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا طس وَاِذَا دَخَلَ بَيْتَهٗ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ
اور مانگتا ہون بخشش تجہسے اور رضامندی تیری طس اور جب آوے گھر اپنے مین پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ
اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ
تحقیق مین مانگتا ہون تجہسے بھلائی گھر مین آنیکی اور بھلائی نکلنے کی ساتھ نام اللہ کے داخل ہوے ہم اور ساتھ نام اللہ کے
خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلٰى اَهْلِهٖ د وَاِذَا
نکلے ہم اور اوپر اللہ کے کہ پروردگار ہمارا ہے توکل کیا ہمنے پھر سلام کہے اوپر گھر والون اپنے کے اور جب
دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهٗ فَذَكَرَ اللّٰهَ عِنْدَ دُخُوْلِهٖ وَعِنْدَ طَعَامِهٖ
آوے آدمی گھر اپنے مین پس یاد کرے اللہ کو نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے اور نزدیک کہانا کہانے اپنے کے
قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَاِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
کہتا ہے شیطان کہ نہین ہے جگہ رات کے رہنے کی تمکو اور نہ کہانا رات کا اور جب داخل ہووے پس نہ یاد کرے خدا کو
عِنْدَ دُخُوْلِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ فَاِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ
نزدیک داخل ہونے گھر اپنے کے کہتا ہے شیطان اپنے تابعین کو پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور جب یاد نہ کرے خدا کو
عِنْدَ طَعَامِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ م د
نزدیک کہانا کہانے اپنے کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ رات کے رہنے کی اور کہانا رات کا
س ق ى اِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَاِنَّ الشَّيَاطِيْنَ
جب ہووے سر شام پس منع کرو تم اپنے لڑکون کو باہر نکلنے سے پس تحقیق شیطان
تَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَاِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ الْعِشَاءِ فَخَلُّوْهُمْ وَاَغْلِقْ
پراگندہ ہوتے ہین اسوقت پس جب گذرے ایک ساعت رات سے پس چھوڑ دو انکو اور بند کر
بَابَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَطْفِئْ مِصْبَاحَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَاَوْكِ
دروازہ اپنا اور یاد کر نام خدا کا یعنی بسم اللہ اور بجھا چراغ اپنا اور یاد کر نام اللہ کا اور منہ باندہ
سِقَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرْ اِنَاءَكَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ اَنْ
مشک اپنی کا اور یاد کر نام خدا کا اور ڈھانک برتن اپنا اور یاد کر نام خدا کا اگرچہ

يُعْرَضُ عَلَيْهِ نساع عِنْدَ النَّوْمِ إِذَا أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ طَاهِرٌ د

جوڑا اُس میں رکھے تو اوسپر کچھ قلب نزدیک سونے کے جب ارادہ کرے کوئی اپنے بچھونے پر آنیکا اور حال یہ کہ وہ پاک ہو

أَوْ فَلْيَتَطَهَّرْ ط س أَوْ فَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ع ثُمَّ يَأْتِي

یا پس چاہیئے کہ پاک ہووے یا پس چاہیئے وضو کرے مانند وضو اپنی کے نماز کیلئے پھر آوے

إِلَى فِرَاشِهِ فَيَنْفُضُهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ

طرف بچھونے اپنے کے پس جھاڑے اُسکو ساتھہ کونے کپڑے اپنے کے تین بار پھر کہے باسمک لی آخر تک ترجمہ اُسکا

رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا

ساتھہ نام تیرے کے اے رب میرے رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھہ مدد تیری کے اوٹھاؤنگا اُسکو پھر جو اگر بند کرے تو جان میری

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ

اور اگر چھوڑے تو اوسکو پس نگہبانی کر ساتھہ اوس طرح کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو ساتھہ اوسکے اپنے اچھے بندوں کے

ع مص وَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ مع وَيَتَوَسَّدْ بِيَمِينِهِ د

اور چاہیئے کہ لیٹے اوپر داہنے پہلو اپنے کے اور تکیہ کرے داہنے ہاتھہ اپنے کو

أَيْ يَضَعُهَا تَحْتَ خَدِّهِ د ت س ثُمَّ يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ

یعنے رکھے ہاتھہ کو نیچے گال اپنی کے پھر کہے یعنے بعد لیٹنے کے بسم اللہ آخر تک رکھا میں نے

جَنْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاخْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَثَقِّلْ

پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیئے گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا گردن میری کو اور بھاری کر

مِيزَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى د مس اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ

ترازو عملوں میری کی اور کر مجھکو مجلس بلند میں یعنی مجلس فرشتوں مقرب اور انبیا میں وقت یا اللہ بچا مجھکو عذاب اپنے سے

يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رمص ثَلَاثَ مِرَارٍ د س ت بِاسْمِكَ

اوس دن کہ اوٹھاویگا تو بندوں اپنے کو تین بار پڑھے یہ دعا ساتھہ نام تیرے کے

رَبِّي فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي ا بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ لِي مص

پہلو رکھا میں نے اے رب میرے پس بخش میرے لیئے گناہ میرے ساتھہ نام تیرے کے رکھا میں نے پہلو اپنا پس بخش مجھکو

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَى خ م د ت س سُبْحَانَ اللّٰهِ

یا اللہ ساتھہ نام تیرے کے مرتا ہوں میں اور جیتا ہوں میں سبحان اللہ پڑھے

ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَرْبَعًا وَّثَلٰثِيْنَ

تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار

خ م د ت س حب وَيَجْمَعُ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَنْفُثُ فِيْهِمَا فَيَقْرَاُ

اور جمع کرے دونوں ہتھیلیاں اپنی پھر پھونکے بیچ اونکے پس پڑھے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَّقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ يَبْدَاُ بِهِمَا عَلٰى

پھر پھیرے دونوں ہاتھ جہاں تلک قدرت رکھے بدن اپنے سے شروع کرے پھیرنا ہاتھوں کا سر

رَاْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پھر تمام کرے پیچھے کی جانب اس سب کو تین بار

خ ع ه وَيَقْرَاُ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ خ س م ص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور پڑھے آیۃ الکرسی ح ۲ سب تعریف خدا کے لیے جس نے

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِيَ

کھلایا ہمکو اور پانی پلایا اور کفایت کیا سب حاجات ہماری کو اور نگاہ رکھا ہمکو برائی اور نقصان سے اور جگہ دی

م د ت س اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ

سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو اور کھلایا مجھکو اور پلایا

وَالَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِيْ اَعْطَانِيْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھپر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجھکو بس بہت دیا شکر ہے

لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کیلیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے اور معبود ہر چیز کے

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ د ت س حب مس عو اَللّٰهُمَّ

پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے آگ سے یا اللہ

رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ

پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی ہے پروردگار

كُلِّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ

ہر چیز کا گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہین شریک تیرا کوئی اور

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَالْمَلٰئِكَةُ يَشْهَدُونَ

گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق حضرت محمد صلعم بندہ تیرے ہین اور رسول تیرے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہین

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقْتَرِفَ

یعنی اسکی پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ تیرے شیطان سے اور شرک اوسکے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے اس سے کہ کرون

عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلَى مُسْلِمٍ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اوپر نفس اپنے کے برائی یا کھینچون مین اوسکو طرف کسی مسلمان کی یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانون

وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ

اور زمین کے اے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک اوسکے

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ د ب س

پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی سے اور برائی شیطان اور شرک اوسکے سے

ح ب س ص اللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ

یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو ماریگا اوسکو تیرے ہی لیے

مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا

مونا اوسکی ہے اور زندگی اوسکی اگر جلاوے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی گرفتار نہ ہونے برائیون سے اور اگر مارے تو اوسکو بخش اوسکو

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ م س اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ

یا اللہ مین مانگتا ہون تجھسے سلامتی ف یا اللہ تجھ مین پناہ مانگتا ہون ساتھ ذات تیری کے

الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللّٰهُمَّ

کہ بزرگ ہے اور ساتھ کلمون پورے تیرے کے برائی اوس چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے یا اللہ

أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ

تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہین شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہین خلاف کیا جاتا ہے

وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

وعدہ تیرا اور نہین نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہون

دس مص أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ

بخشش مانگتا ہوں میں اوس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ تدبیر کرنیوالا اور رجوع

إِلَيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

کرتا ہوں میں طرف اوسکی پڑھیے یہ تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلئے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ سُبْحَانَ

ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے پھر جانا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد کے

اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ حب موس وَيَقُولُ

اللہ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے۔ مف اور رکھے

وَهُوَ مُضْطَجِعٌ اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

حال یہ کہ وہ لیٹنے والا ہو کروٹ سے یہ دعا یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور اے پروردگار زمین کے اور پروردگار عرش

الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ

بڑے کے اے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پھاڑنیوالے دانے اور گٹھلی کے اور اوتارنیوالے توریت

وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ

اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کو

اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

یا اللہ تو پہلے سب سے ہے پس نہیں ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی پیچھے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے

شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ

کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے نیچے تیرے

شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ مه مص ص بِسْمِ

کوئی چیز ادا کر ہم سے قرض اور بے پروا کر ہمکو محتاجگی سے اور لیٹا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے

اللهِ س اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ

یا اللہ تابعدار کیا میں نے ذات اپنی کو طرف تیری راضی قضا تیری پر قائم ساتھ قدرت تیری کے اور سونپے میں نے

أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ

سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسا کیا میں نے تجھپر واسطے خواہش کرنے کے طرف ثواب تیرے کی اور ڈرنے کی عذاب

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ

نہیں پناہ اور نہ نجات عذاب تیرے سے مگر طرف تیری ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیری کے جو اوتاری تو نے

وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَلْيَجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ ع وَلْيَقْرَأْ

اور ساتھ نبی تیرے کے جو بھیجا تو نے اور چاہیئے کہ رکھے ان کلمات کو آخر اپنے کلام کا جس کے ساتھ کلام کرتا ہے اور پڑھے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ط ثُمَّ لِيَنَمْ عَلَى خَاتِمَتِهَا د ت س حب

قل یاایہا الکافرون نزدیک ارادہ سونے کے پھر چاہیئے کہ سووے اوپر ختم قل یا کے ۲ ف

مس مص وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ

اور تھے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ پڑھتے تھے مسبحات

قَبْلَ أَنْ يَرْقُدَ وَيَقُولُ إِنَّ فِيهِنَّ آيَةً خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ آيَةٍ د ت

پہلے سونے کے اور فرماتے تھے کہ تحقیق ان میں ایک آیت ہے بہتر ہزار آیتوں سے

س ق هُنَّ الْحَدِيدُ وَالْحَشْرُ وَالصَّفُّ وَالْجُمُعَةُ وَالتَّغَابُنُ

ف ۳ اور وہ مسبحات سورہ حدید ہے اور سورہ حشر اور سورہ صف اور سورہ جمعہ اور سورہ تغابن

وَالْأَعْلَى مو س وَحَتّٰى يَقْرَأَ الٓمّٓ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الْمُلْكُ

اور سبح اسم ربک الاعلی اور نہیں سوتے تھے نبی صلعم یہاں تلک کہ پڑھیں الم السجدہ اور سورہ تبارک

س ت مص مس وَحَتّٰى يَقْرَأَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ ت

اور نہ سوتے حضرت صلعم یہاں تلک کہ پڑھیں سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر

س مس مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَعْقِلُ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَ

حضرت علی فرماتے ہیں کہ نہیں تہا میں کہ جانوں کسیکو کہ عقل رکہتا ہو کہ سووے پہلے اوس کے کہ پڑھے

الْآيَاتِ الثَّلٰثَ الْأَوَاخِرَ مِنَ الْبَقَرَةِ مو صحیح إِذَا وَضَعْتَ

تین آیتیں کہ آخر سورہ بقرہ کے ہیں للہ ما فی السموات سے آخر سورہ تلک جب رکھے تو

جَنْبَكَ عَلَى الْفِرَاشِ وَقَرَأْتَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ

پہلو اپنا بچھونے پر اور پڑھے تو الحمد اور سورہ اخلاص

أَحَدٌ فَقَدْ أَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتَ ر مَا مِنْ رَجُلٍ يَأْوِي

پس تحقیق امن میں ہوا تو ہر چیز سے یعنے ہر بلا سے سوای موت کے نہیں کوئی آدمی کہ جگہ پکڑے

إلى فراشه فيقرأ سورة من كتاب الله إلا بعث الله إليه ملكا

طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھے کوئی سورۃ کتاب اللہ کی سے مگر کہ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ طرف اوسکی فرشتہ

يحفظه من كل شيء يؤذيه حتى يهب من نومه متى هب

کہ نگہبانی کرتا ہو اسکی ہر چیز سے کہ ایذا دے اسکو یہانتک کہ جاگے نیند اپنی سے جب جاگے

إذا أوى الرجل إلى فراشه ابتدره ملك وشيطان فيقول

جب آتا ہے آدمی طرف بچھونے اپنے کی دوڑتا ہے طرف اوسکی فرشتہ اور شیطان پس کہتا ہے

الملك اختم بخير ويقول الشيطان اختم بشر فإن ذكر الله تعالى

فرشتہ ختم کر حال اپنا اور کلام اپنا ساتھ بھلائی کے اور کہتا ہے شیطان ختم کر ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے خدا کو

ثم نام بات الملك يكلؤه الحديث بأتمه س حب مس ص

پھر سوئے رات گذارتا ہے فرشتہ کہ نگہبانی کرتا ہے اسکی یہ حدیث ہے کہ آویگا بقیہ اوسکا

وإذا رأى في منامه ما يحب فليحمد الله عليها وليحدث بها

اور جب دیکھے کوئی بیچ خواب اپنے کے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے پس چاہیئے کہ شکر کرے خدا اوسپر اور بیان کرے اسکو

خ م س ولا يحدث بها إلا من يحب خ وإذا رأى ما يكره فليتفل

اور نہ بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص سے کہ دوست رکھتا ہے اور جب دیکھے وہ چیز کہ برا جانتا ہے پس تھتکارے

مس

خ م أو ليبصق م أو لينفث ع ثلاثا ثلاثا عن يساره ع

یا تھوکے یا چاہیئے کہ پھونکے تین تین بار بائیں طرف اپنے

وليتعوذ بالله من الشيطان ومن شرها ع ثلاثا ولا يذكرها

اور پناہ مانگے ساتھ خدا کے شیطان راندہ گئے سے اور برائی خواب کی سے پڑھے اعوذ تین بار اور نہ ذکر کرے اسکو

ثلاثا

لأحد خ م س فإنها لا تضره ع وليتحول عن جنبه

کسی سے پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا اسکو اور چاہیئے کہ پھر جاوے اوس کروٹ اپنی

الذي كان عليه م أو ليقم فليصل خ وإذا فزع أو وجد وحشة

سے کہ تھا اوسپر یا چاہیئے کہ کھڑا ہو جاوے پس نماز پڑھے اور جب ڈرے یا پاوے وحشت یا نیند

أو أرق فليقل أعوذ بكلمات الله التامة من غضبه وعقابه

اوچٹ جاوے پس چاہیئے کہ کہے اعوذ بکلمات اللہ التامۃ حضرت کہ معنی یہ ہیں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں پورے خدا کے غضب اوسکے سے

وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنِ ا

اور برائی بندوں اُسکے سے اور وسوسے شیطانونکے سے اور حاضر ہونے اونکے سے میرے پاس

وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو يُلَقِّنُهَا مَنْ عَقَلَ مِنْ وَلَدِهِ وَمَنْ

اور تھے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سکھاتے تھے یہ کلمے بیٹوں عقل سمجھ والے اپنے کو اور جو بیٹا کہ

لَمْ يَعْقِلْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ د ت س مس عو

نہیں عقل رکھتا تھا لکھ دیتے تھے عبد اللہ انکو کاغذ میں پھر لٹکاتے تھے اسکو گلے میں اسکے پناہ مانگتا ہوں میں

بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ

ساتھ کلموں پورے خدا کے وہ کہ نہیں خلاف کرتا ہے اونسے نیک اور نہ برا برائی اوس چیز کی سے کہ اترتی

مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

آسمان سے اور برائی اوس چیز کیسے کہ چڑھتی ہے آسمان میں اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کی زمین میں اور نکلتی ہے اوس

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور برائی فتنوں رات کیسے اور فتنوں دن کیسے اور برائی حادثوں رات اور دن کیسے

إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ط ق بی لا ر ق اللّٰهُمَّ رَبَّ

مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے اے مہربان ... اور تڑپنے نیند اوچٹنے میں یا اللہ پروردگار

السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ

ساتوں آسمانوں کے اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا اونے اور پروردگار زمینوں کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا ہے

الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ

شیطانوں کے اور اون لوگونکے کہ گمراہ کیا شیاطین نے اونکو ہو میرے لیے نگہبان برائی سب مخلوقات اپنی کیسے

أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اس سے کہ غالب آوے مجھپر کوئی اونمیں سے یا یہ کہ حد سے کوئی تجاوز کرے غالب ہے پناہ دینا تیرا اور بابرکت ہے نام تیرا

طس مص اللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَأَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ حَيٌّ

یا اللہ چھپ گئے ستارے اور آرام پکڑا آنکھوں نے اور تو زندہ

قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَهْدِئْ لَيْلِي وَاَنِمْ

قائم رہنیوالا ہے نہیں آتی ہے تجھکو اونگھ اور نہ نیند اے زندہ اے قائم رہنیوالے آرام دے رات میری کو اور آرام دے مجھکو

عَيْنِي وَإِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ إِلَيَّ
آنکھ میری کو اور جب جاگے نیند سے پس کہے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے پھیری طرف میری

نَفْسِي وَلَمْ يُمِتْهَا فِي مَنَامِهَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
جان میری اور نہ مارا اوسکو بیچ وقت سونے اوسکے سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ
اور زمین کو یعنی محافظت کرتا ہے اس سے کہ ٹل جاویں جگہ اپنی سے اور البتہ اگر ٹل جاویں نہیں تھامتا کوئی ان کو

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ
تحقیق وہ ہے بردبار بخشنے والا سب تعریف ہے اللہ کیلیے جسنے تھام رکھا ہے آسمانکو اوس سے

تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ
کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ ارادے اوسکے تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ بہت مہربان مہربان

س حب مس ص الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى
سب تعریف واسطے اللہ کے جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مس الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا
چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے زندہ کیا ہمکو بعد اسکے کہ مار دیا ہمکو

وَإِلَيْهِ النُّشُورُ خ د ت س مص لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ
اور طرف اوسکی پراگندہ ہونا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نہیں کوئی شریک تیرا

لَكَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ
پاکی ہے تجھکو یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھسے بخشش اپنے گناہوں کی اور مانگتا ہوں تیری رحمت

اللّٰهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي
تیری یا اللہ زیادہ کر مجھکو علم اور نہ کج کر دل میرا پیچھے اسکے کہ ہدایت کیا تونے مجھکو اور بخش مجھکو

مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ د ت س حب مس
نزدیک اپنے سے رحمت تحقیق تو ہے بخشنے والا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا قہر کرنیوالا پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور جو چیز کہ درمیان ان کے

العزیز الغفار س حب عس مَن تعارَّ من اللیل فقال

نہایت بخشنے والا ہے ط جو کوئی جاگے رات میں پس کہے

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد

نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکا واسطے اوسکی ہے بادشاہی اور واسطے اوسکی ہے تعریف

وھو علی کل شیء قدیر الحمد للہ وسبحان اللہ ولا الٰہ الا اللہ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے اور پاکی ہے اللہ کو اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ

واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اللّٰھم اغفر لی او دعا

اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ اللہ کے یا اللہ بخش مجھکو یا دعا کرے جو

استجیب لہ فان توضأ وصلی رکعتین قبلت صلوتہ

چاہے قبول کیجاتی ہے واسطے اسکے پس اگر وضو کرے اور نماز پڑھے دو رکعات پس قبول کیجاتی ہے نماز اوسکی

خ عہ من قال حین یتحرک من اللیل بسم اللہ عشر مرات

جو کوئی کہے جب کروٹ بدلے رات میں بسم اللہ دس بار

وسبحان اللہ عشرا اٰمنت باللہ وکفرت بالطاغوت عشرا

اور سبحان اللہ دس بار اور ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور کفر کیا میں نے ساتھ معبود باطل کے

وُقی کل شیء یتخوفہ ولم ینبغ لذنب ان یدرکہ الی مثلہا

محفوظ رہے ہر چیز سے کہ ڈرتا ہے اوس سے اور نہیں لائق ہے کسی گناہ کو کہ پائے اسکو مانند اوس ساعت تک کہ آوے

طس واذا قام من اللیل عن فراشہ ثم عاد الیہ فلینفضہ بصنفۃ

اور جب اوٹھے کوئی رات کو بچھونے اپنے سے پھر رجوع کرے طرف اوسکی پس چاہیے کہ جھاڑے اسکو کنارہ

ازارہ ثلث مرات فانہ لا یدری ما خلفہ علیہ فاذا اضطجع

کنارے لنگی اپنی کے تین بار اسلیے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ کونسی چیز آئی ہے پیچھے اوسکے اوسپر پس جب لیٹے

فلیقل باسمک اللّٰھم وضعت جنبی وبک ارفعہ ان امسکت

پس کہے ساتھ نام تیرے کے یا اللہ رکھا میں نے پہلو اپنا اور ساتھ نام تیرے کے اٹھاؤنگا اسکو جو روک رکھے تو

نفسی فارحمہا وان رددتہا فاحفظہا بما تحفظ بہ احدا

جان میری پس رحم کر اوسپر اور جو پھیر دے تو اوسکو پس نگہبانی کر اوسکی ساتھ اوس چیز کے کہ نگہبانی کرتا ہے تو ساتھ اوسکے

مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ نت ی وَاِذَا قَامَ لِيَتَهَجَّدَ فَاِنْ دَخَلَ
بندون نیکبخت اپنے کے اور جب اوٹھے تو کہ تہجد پڑہے پس اگر داخل ہووے

الْخَلَاءَ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ مص ی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
پاخانہ مین پس کہے بسم اللہ یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتہ تیرے ناپاک

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ع مص وَاِذَا خَرَجَ غُفْرَانَكَ حب عه
جنون اور ناپاک جنیون سے اور جب نکلے کہے مانگتا ہون مین بخشش تیری

مص اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ س ے
سب تعریف ہے واسطے اللہ کے جسنے دور کی مجہسے ایذا دینے والی چیز اور چین دیا مجہکو

مو مص وَاِذَا تَوَضَّاَ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ دت ق ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
اور جب وضو کرے پس چاہیئے کہ بسم اللہ کہے ف پہر کہے یا اللہ بخش میرے لیئے

ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ س ی وَاِذَا
گناہ میرے اور فراخی کر میرے لیئے گہر میرے مین اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے اور جب

فَرَغَ مِنَ الْوُضُوْءِ رَفَعَ نَظَرَهٗ اِلَى السَّمَاءِ د س ق لِيَقُلْ اَشْهَدُ اَنْ
فراغت پاوے وضو سے اوٹہاوے نظر اپنی طرف آسمان کے اور کہے گواہی دیتا ہون مین

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندے ہین

وَرَسُوْلُهٗ م د س ق مص ی ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ق مص اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ
اور رسول اوسکے تین بار یا اللہ کر مجہکو

مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ت سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ
توبہ کرنیوالون سے اور کر مجہکو پاکیزگی کرنیوالون سے پاکی ہے تجہکو یا اللہ اور

بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
ساتہ تعریف تیری کے تسبیح کرتا ہون مین گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود مگر تو بخشش مانگتا ہون تجہسے اور توبہ کرتا ہون طرف تیری

مس س مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ
جو کوئی وضو کرے پس کہے سبحانک اللہم وبحمدک استغفرک

واتوب الیک کتب لہ فی رق ثم جعل فی طابع لم یکسر الی
و اتوب الیک لکھا جاتا ہے اوسکے لیے پرچے کاغذ میں پھر رکھا جاتا ہے مہر میں نہیں توڑی جاتی ہے

یوم القیمۃ ط التہجد افضل الصلوۃ بعد المکتوبۃ الصلوۃ
پھر قیامت تک یہ بیان ہے تہجد کا بہترین نماز ثواب میں پیچھے فرض کے نماز

فی جوف اللیل م افضل الصلوۃ صلوۃ المرء فی بیتہ الا
درمیان رات کے ہے بہترین نماز کی نماز آدمی کی بیچ گھر اوسکے ہے مگر

المکتوبۃ خ م صلوۃ اللیل خ م والنہار مثنی مثنی عہ م ا
فرض ئی ل نماز رات کی اور نماز دن کی دو دو رکعت ہیں ف

وکان اذا قام من اللیل یتہجد قال اللہم لک الحمد انت
اور تھے آنحضرت صلعم جب اوٹھتے رات میں کہ تہجد پڑھیں پڑھتے تھے یا اللہ تیرے لئے سب تعریف ہے تو ہے

قیم السموت والارض ومن فیہن ولک الحمد انت ملک
قائم رکھنے والا آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے لیے سب تعریف ہے تو ہی ہے بادشاہ

السموت والارض ومن فیہن ولک الحمد انت نور السموت
آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی روشن کرنیوالا آسمانوں

والارض ومن فیہن ولک الحمد انت الحق ووعدک الحق ولقاؤک
اور زمین کا اور جو کچھ انمیں ہے اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو ہی ثابت و موجود اور وعدہ تیرا سچا ہے اور دیدار

حق وقولک حق والجنۃ حق والنار حق والنبیون حق ومحمد
تیرا حق ہے اور قول تیرا سچا ہے اور جنت حق ہے اور موجود اور دوزخ حق ہے اور سب نبی حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ

حق والساعۃ حق اللہم لک اسلمت وبک امنت وعلیک
وآلہ وسلم حق ہیں اور قیامت حق ہے یا اللہ واسطے تیرے فرمانبردار ہوا میں اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر کام

توکلت والیک انبت وبک خاصمت والیک حاکمت فہو
اپنے سونپے میں نے اور طرف تیری رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے جھگڑتا ہوں میں ساتھ دشمنوں دین کے اور طرف تیری فریاد لایا

انت ربنا والیک المصیر فاغفر لی ما قدمت وما اخرت
تو رب ہمارا ہے اور طرف تیری بازگشت ہے پس بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور جو پیچھے کیے

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ خ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي أَنْتَ

اور جو پوشیدہ کیے میں نے اور جو ظاہر کیے میں نے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے انکو مجھسے تو ہے

الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ع وَلَا

آگے بڑھانیوالا اور تو ہے پیچھے رکھنے والا تو ہے معبود میرا نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ خ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پھرنا گناہوں سے اور نہیں قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے سنا قبول کی اللہ تعالے نے اس شخص کی کہ تعریف کی اسکی

رَبِّ الْعَالَمِينَ ف ت سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار ہے سارے جہان کا پاکی ہے اللہ کو جو پروردگار ہے عالموں کا پاک ہے اللہ

وَبِحَمْدِهٖ د س ق فَعَدَّ الثُّلُثَ الْأَخِيرَ مِنَ اللَّيْلِ فَنَظَرَ إِلَى

اور ساتھ تعریف اسکی کی بیان کرتا ہوں میں اور بیٹھے نبی صلعم پچھلی تہائی رات میں پس دیکھا طرف

السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ

آسمان کی پس پڑھیں یہ آیتیں تحقیق بیچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے رات

وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ لِعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ آلِ عِمْرَانَ

اور دن کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے پڑھیں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کے ہیں

حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنَّ فَصَلّٰى إِحْدٰى عَشْرَةَ

یہاں تک کہ تمام کیا اوسکو پھر کھڑے ہوئے پس وضو کیا اور مسواک کی پس پڑھیں گیارہ رکعتیں یعنی آٹھ تہجد کی

رَكْعَةً ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الصُّبْحَ

اور تین وتر کی پھر اذان دی صبح کی بلال نے پس پڑھیں حضرت نے دو رکعتیں سنت صبح کی پھر نکلے طرف مسجد کی پس پڑھی نماز

خ م د س ق وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً

صبح کی اور تھے پیغمبر خدا صلعم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی کبھی تیرہ رکعت

يُوتِرُ مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ خ م و

وتر پڑھتے تھے ان میں سے ساتھ پانچ کے نہیں بیٹھتے تھے کسی رکعت میں مگر بیچ آخر اونکے کے اور

كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ خ م

تھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کبھی گیارہ رکعت وتر کرتے تھے ساتھ ایک کے

وَاِذَا قَامَ لِصَلٰوۃِ اللَّیْلِ کَبَّرَ عَشْرًا وَحَمِدَ عَشْرًا وَسَبَّحَ عَشْرًا

اور جب اوٹھے رات کو نماز کے لیے تہجد کے اللہ اکبر کہے دس بار اور الحمد للہ کہے دس بار اور سبحان اللہ کہے دس بار

وَاسْتَغْفَرَ عَشْرًا د س ق مص عشرا حب وَقَالَ اللّٰهُمَّ

اور استغفار پڑھے دس دس بار اور پڑھے یا اللہ

اغْفِرْ لِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ عَشْرًا وَیَتَعَوَّذُ بِاللّٰهِ مِنْ

بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو اور عافیت دے مجھکو یہ دعا دس بار پڑھے اور پناہ مانگے اللہ کی ساتھ

ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ د س ق مص عشرا حب وَاِذَا افْتَتَحَ

تنگی مکان کی سے دن قیامت کے یہ دعا دس بار پڑھے اور جب شروع کرے

صَلٰوۃَ اللَّیْلِ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

نماز تہجد کی پڑھے یا اللہ اے پروردگار جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ

اے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو حکم کریگا یعنی قیامت کو

بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ اهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ

درمیان بندوں اپنے کے بیچ اوس چیز کے کہ ہیں اوسمیں اختلاف کرتے راہ دکھا مجھکو اوس چیز کی کہ اختلاف کیا گیا ہے

فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِکَ اِنَّکَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

اوسمیں حق سے ساتھ حکم اور توفیق اپنی کے تحقیق تو راہ دکھاتا ہے جسکو چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کی

م عه حب وَاِذَا صَلَّی الْوِتْرَ ثَلٰثًا یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی سَبِّحِ ف

اور جب پڑھے وتر تین رکعت پس پڑھے پہلی میں سبح اسم

اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی وَفِی الثَّانِیَةِ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ

ربک الاعلیٰ اور دوسری میں قل یا ایہا الکافرون

وَفِی الثَّالِثَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ د ت س ق و حب

اور تیسری میں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق

وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ د ق ت حب وَیَفْصِلُ بَیْنَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ

اور قل اعوذ برب الناس یا اور جدائی کرے درمیان دو رکعت کے کہ وتر کے پہلے ہوتے ہیں

بیان وتر کا

بتسلیمة یتمها او لا یسلم الا فی آخرهن من اوتر

اور درمیان نماز وتر کے ساتھ سلام پھیرنے کے یا نہ سلام پھیرے مگر بیچ آخر تین رکعت وتر کے یا وتر کرے

بواحدة حرم او بخمس او بسبع قطسی او بتسع او احدی

ساتھ ایک کے یا وتر کرے ساتھ پانچ رکعت یا سات کے یا وتر کرے ساتھ نو رکعت کے یا گیارہ

عشرة رکعة او اکثر من ذلک سی ویقنت فی الآخرة اذا

کے یا زیادہ اس سے یعنی تیرہ رکعت اور دعا قنوت پڑھے اخیر رکعت میں جب

رفع راسه من الرکوع مس فیقول اللهم اهدنی فیمن

اٹھاوے سر اپنا رکوع سے ف ۲ پس کہے یعنی دعا قنوت پڑھے یا اللہ راہ دکھا مجھکو بیچ ان

هدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت وبارک

لوگوں کے کہ راہ دکھائی تونے اور عافیت دے مجھکو بیچ ان لوگوں کہ عافیت دی تونے اور دوست رکھ مجھکو ان میں جنکو تونے

لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت انک تقضی ولا یقضی

میرے لیے اوس چیز میں کہ دی ہیں تونے اور بچا مجھکو برائی اوس چیز کی سو کہ مقدر کی تونے تحقیق تو حکم کرتا ہے اور نہیں حکم کیا جاتا

علیک وانه لا یذل من والیت ولا یعز من عادیت تبارکت

اوپر تیرے اور تحقیق نہیں ذلیل ہوتا وہ شخص کہ دوست رکھا تونے اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تونے برکت والا ہے

ربنا وتعالیت نستغفرک ونتوب الیک حصن حب

تو اے رب ہمارے اور برتر ہے تو بخشش مانگتے ہیں ہم تجھسے اور رجوع کرتے ہیں ہم طرف تیری

مس مص وصلی الله علی النبی س اللهم اغفر لنا

اور رحمت خاص بھیجے اللہ نبی صاحب پر یا اللہ بخش ہمکو

وللمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات والف

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور الفت دال

بین قلوبهم واصلح ذات بینهم وانصرهم علی عدوک

درمیان دلوں انکے اور اصلاح کر درمیان انکے یعنی سنوار امور انکے اور جتا انکو اوپر دشمن تیرے اور دشمن انکے

وعدوهم اللهم العن الکفرة الذین یصدون عن سبیلک

اور دشمنوں انکے لعنت کر یا اللہ رحمت سے دور کر کافروں کو جو روکتے ہیں راہ تیرے سے

ف ۱ ملا علی قاری نے کہا ہے کہ وتر کو دو سلام سے ادا کرے موافق روایت اور درایت کے ہے اور جس صورت میں [illegible] روایت بھی بعض [illegible] ۱۲

ف ۲ [illegible]

ويكذبون رسلك ويقاتلون اولياءك اللهم خالف

اور جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور لڑتے ہیں دوستوں تیرے سے یا اللہ اختلاف ڈال

بين كلمتهم وزلزل اقدامهم وانزل بهم بأسك الذي

درمیان باتوں اونکی کے اور ڈگا قدم اونکے اور اوتار اونپر عذاب اپنا وہ جو نہیں

لا ترده عن القوم المجرمين بسم الله الرحمن الرحيم

روکتا ہے تو اسکو قوم گنہگار سے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اللهم انا نستعينك ونستغفرك ونثني عليك الخير

یا اللہ تحقیق ہم مدد مانگتے ہیں تجھسے اور بخشش مانگتے ہیں تجھسے اور تعریف کرتے ہیں اوپر تیرے ثنا بھلائی کے

ولا نكفرك ونخلع ونترك من يفجرك بسم الله الرحمن

اور نہیں ناشکری کرتے ہیں نعمت تیری کی الگ ہوتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار ہوتے ہیں ہم … شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش

الرحيم اللهم اياك نعبد ولك نصلي ونسجد واليك نسعى و

کرنیوالے مہربان کے یا اللہ تجھی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہم اور طرف عبادت تیری کی کوشش

نحفد ونخشى عذابك الجد ونرجو رحمتك ان عذابك الجد

طرف رحمت تیری کے دوڑتے ہیں ہم اور ڈرتے ہیں ہم عذاب تیرے سے کہ حق ہے اور امید رکھتے ہیں ہم رحمت تیری کی تحقیق عذاب تیرا کہ حق ہے ساتھ

بالكفار ملحق [illegible] واذا سلم منه قال سبحان الملك

کافروں کے ملنے والا ہے … اور جب سلام پھیرے وتر کا کہے پاک ہے بادشاہ

القدوس ثلث مرات يمد صوته في الثالثة ويرفع

نہایت پاک تین بار کھینچے آواز اپنی بیچ تیسری دفعہ کے اور بلند کرے

[illegible] رب الملائكة والروح [illegible] اللهم اني اعوذ برضاك

پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے

من سخطك وبمعافاتك من عقوبتك واعوذ بك منك

غضب تیرے سے یعنی پناہ مانگتا ہوں ہو کر راضی ہو تو اور غصہ کرے اور ساتھ عافیت تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ

لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على نفسك [illegible]

نہیں گن سکتا ہوں میں تعریف تیری تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے

وَاِذَا صَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ یَقْرَأُ فِی الْاُوْلٰی قُلْ یَا اَیُّہَا الْکَافِرُوْنَ

اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کی پڑھے پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون

وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ م حب اَوْ فِی الْاُوْلٰی قُوْلُوْا اٰمَنَّا

اور دوسری میں قل ہو اللہ احد یا پڑھے پہلی رکعت میں قولوا آمنا

بِاللّٰہِ الْاٰیَۃَ وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ یَا اَھْلَ الْکِتَابِ تَعَالَوْا الْاٰیَۃَ م د ق

باللہ ساری آیت اور دوسری میں قل یا اہل الکتاب تعالوا ساری آیت اور

یَقُوْلُ وَھُوَ جَالِسٌ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

پڑھے بعد سلام سنت فجر کے حال یہ کہ وہ بیٹھا ہو یا اللہ پروردگار جبرئیل کے اور میکائیل کے اور اسرافیل کے

وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ

اور محمد کہ نبی ہیں رحمت خاص بھیجے خدا ان پر اور آل انکے اور سلام پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مس ی ثُمَّ لِیَضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّہِ الْاَیْمَنِ د ت

پڑھے یہ تین بار پھر چاہیئے کہ لیٹے دائیں پہلو اپنے پر ف

وَاِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

اور جب نکلے گھر اپنے سے پڑھے ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں توکل کیا میں نے اللہ پر

د س ق مص اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نُزِلَّ

یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یعنی گناہ بغیر قصد کریں یا پھسلا دیں ہم

اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ عَلَیْنَا اَوْ نَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا

یا گمراہ کریں ہم یا ظلم کریں یا ظلم کیا جاوے ہم پر یا جہالت کریں ہم یا جہالت کیجاوے ہم پر

عمس ی بِسْمِ اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَلتُّکْلَانُ

ساتھ نام اللہ کے نکلتا ہوں میں نہیں ہے پھر جانا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے توکل

عَلَی اللّٰہِ مس ق ی بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا

اللہ پر ساتھ نام خدا کے نکلتا ہوں میں بھروسا کیا میں نے خدا پر نہیں ہے پھر جانا گناہوں سے اور

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ د ت س حب ی مَا خَرَجَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ نہیں نکلتے تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم

مِنْ بَيْتِيْ قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرْفَهٗ اِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

گھر میرے سے کبھی مگر کہ اُٹھاتے تھے نظر اپنی طرف آسمان کی پس کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ

پکڑتا ہوں ساتھ تیری اس سے کہ گمراہ ہوؤں یا گمراہ کیا جاؤں یا پھسلوں یا پھسلایا جاؤں یا ظلم کروں یا ظلم کیا

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ وَاِذَا خَرَجَ لِلصَّلٰوةِ قَالَ

یا جہالت کروں یا جہالت کیا جاوے مجھ پر اور جب نکلے گھر اپنے سے واسطے نماز فجر کے کہے راہ میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ

یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور بینائی میری میں روشنی اور سماعت میری میں

نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

روشنی اور داہنی طرف میری روشنی اور بائیں طرف میری روشنی اور پیچھے میرے روشنی اور کر

لِيْ نُوْرًا م د س ق وَفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

واسطے میرے روشنی اور کر بیچ پٹھوں میرے کے روشنی اور بیچ گوشت میرے کے روشنی اور بیچ

دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا خ م د

خون میرے کے روشنی اور بالوں میرے میں روشنی اور جلد میرے میں روشنی

س ق وَفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ

اور کر زبان میری میں روشنی اور کر جان میری میں روشنی اور بڑی کر

لِيْ نُوْرًا م وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا س مس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

واسطے میرے روشنی اور کر مجھکو روشنی ف ل یا اللہ کر دل میرے میں روشنی

وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ

اور زبان میری میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر بینائی میری میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی اور آگے میرے روشنی اور کر

مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا م د س

اوپر میرے روشنی اور نیچے میرے روشنی یا اللہ دے مجھکو روشنی

یعنی نورانیت ایسی نصیب کر کہ ظاہر و باطن روح اور سب طرفوں میں گھیر لے بلکہ خود مجھکو نور کردے حضرت شیخ شہاب الدین رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب عوارف میں لکھا ہے کہ میں نے دیکھا بعضے بزرگوں کو کہ مانگا کرتا ہوا اس دعا کو اور اسکی ایک برکت ہے نورانیت باطنی ۱۲

وَعِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
اور نزدیک داخل ہونے مسجد کے پڑھے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ بڑے کے اور ساتھ بزرگ ذات اوسکی کے
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ د وَاِذَا دَخَلَهُ فَلْيُسَلِّمْ
اور بادشاہت قدیم اوسکی کے شیطان راندہ ہوئے سے اور جب داخل ہووے مسجد میں پس
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ د س وحب مس ی
چاہیے کہ سلام کرے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ د س ق حب
اور چاہیے کہ کہے یا اللہ کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے
مس ی اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ
یا اللہ کھول ہمارے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کر ہمارے لیئے دروازے
رِزْقِكَ ق عو اَوْ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
رزق اپنے کے یا کہے ساتھ نام خدا کے داخل ہوتا ہوں میں اور سلام ہووے اوپر رسول خدا کے
مص وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ق ت مص مه اَللّٰهُمَّ
اور داخل ہوتا ہوں میں اوپر سنت رسول خدا کے یا اللہ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مه اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
رحمت خاص بھیج اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں حضرت محمد کے ما یا اللہ بخش میرے لیئے
ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ق ت مص مه وَبَعْدَ
گناہ میرے اور کھول میرے لیئے دروازے رحمت اپنی کے اور کہے پیچھے
دُخُوْلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ مو مس
داخل ہونے مسجد کے سلامتی ہووے ہمپر یعنے جو حاضر ہیں اور اوپر اچھے بندوں خدا کے
فَاِذَا خَرَجَ مِنْهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پس جب نکلے مسجد سے پس چاہیے کہ سلام بھیجے اوپر نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ و حب مس ی
اور کہے یا اللہ بچا مجھکو شیطان سے

الرجیم ق اللّٰهم انی اسألک من فضلک مدس وقسم الله

جو رجیم ہے کیا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے برکت تیری سے یا کہے کہ نکلتا ہوں میں ساتھ

والسلام علی رسول الله مصرت قمه اللّٰهم صل علی

اور سلام ہووے رسول خدا پر یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت

محمدٍ وعلی اٰل محمدٍ مه اللّٰهم اغفر لی ذنوبی وافتح

محمد پر اور نیز اولادون محمد پر یا اللہ بخش میرے گناہ میرے اور کھول

لی ابواب فضلک مصرت قمه ولا یجلس حتی یصلی

میرے لیے دروازے برکت اپنی کے اور نہ بیٹھے یہان تلک کہ پڑھے

رکعتین خ م وان سمع من ینشد ضالة فی المسجد

دو رکعت اور اگر سنے کوئی آواز اوسکی کہ ڈھونڈھتا ہے گم ہوئی چیز کو مسجد میں

فلیقل لا ردها الله علیک فان المساجد لم تبن لهذا

پس چاہیے کہ کہے نہ پھیرے اسکو اللہ تجھ پر اسلئے کہ تحقیق مسجدیں نہیں بنائی گئی ہیں اسلیے

مدق وان رای من یبیع او یبتاع فی المسجد فلیقل

اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بیچتا ہے یا خرید کرتا ہے مسجد میں پس چاہیے کہ کہے

لا اربح الله تجارتک ت س مس حب والاذان تسع

نہ فائدہ دیوے اللہ سوداگری تیری میں اور اذان انیس

عشرة کلمة معروف عه امه ویزاد فی اذان

کلمے مشہور ہے اور زیادہ کیا جاوے اذان

الصبح الصلوٰة خیر من النوم مرتین د قط مر واذا سمع

صبح میں کہ نماز بہتر ہے نیند سے دو بار اور جب سنے کوئی

المؤذن فلیقل کما یقول ع ی وبعد الحیعلة لا حول ولا قوة

موذن کو یعنی اذان اوسکی پس چاہیے کہ کہے جیسا کہ کہتا ہے وہ اور کہے جواب میں پیچھے حی علی الصلوٰة اور حی

الا بالله م مدس اذا قال ذلک من قلبه دخل الجنة

الا باللہ جب کہے اسکو یعنے جواب اذان کو تہ دل اپنے سے داخل ہوگا بہشت میں

م د س من قال حین یسمع المؤذن اشہد ان لا الٰہ الا اللہ
جو کوئی کہے جب سنتے مؤذن کو کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وحدہ لا شریک لہ وان محمدا عبدہ ورسولہ رضیت
اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اور تحقیق محمد بندہ ہے اوسکا ہیں اور رسول اوسکے راضی ہوں میں
باللہ ربا وبمحمد رسولا وبالاسلام دینا غفر لہ ذنبہ
ساتھ اللہ کے از روی رب ہونیکے اور ساتھ محمد کے از روی رسول ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از روی دین ہونیکے بخشے جاتے ہیں گناہ
م عہ ی من قال مثل مقالہ یعنی المؤذن وتشہد مثل
جو کوئی کہے مانند کہنے اوسکے مراد رکھتے تھے نبی صلعم ساتھ ضمیر مقالہ کے مؤذن کو اور گواہی دے مانند
شہادتہ فلہ الجنۃ ص وکان اذا سمع المؤذن یتشہد قال
گواہی دینی مؤذن کے پس اسکے لیے بہشت ہے اور تھے پیغمبر صلعم جب سنتے تھے مؤذن کو کہ شہادتین کہتا ہے فرماتے
وانا وانا د حب مس ثم یصل علی النبی صلی اللہ علیہ و
اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں ف پھر درود بھیجے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
آلہ وسلم ثم یسأل اللہ لہ الوسیلۃ د ت س ی یقول
پھر مانگے خدا سے واسطے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام وسیلہ اور وسیلہ یوں کہے سننے والا
اللّٰہم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ والصلوۃ القائمۃ ات
یا اللہ پروردگار اس پکار پوری کے اور نماز حاضر کے دے
محمدان الوسیلۃ والفضیلۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی
محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا اوسکو مقام محمود میں وہ جو
وعدتہ خ عہ حب سی انک لا تخلف المیعاد سی
وعدہ کیا ہے تونے کہ تو نہیں خلاف کرتا وعدہ میں
ما من مسلم یسمع النداء فیکبر ویکبر ویقول اشہد ان لا الٰہ
نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللہ اکبر کہے مؤذن اور اللہ اکبر کہے سننے والا بھی کہ شہادتین کہنے
الا اللہ واشہد ان محمدا رسول اللہ ثم یقول اللّٰہم اعط
اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد ان محمد رسول اللہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان کے اور تمام کہنے جواب کے یا اللہ دے

ف تکرار انا کی واسطے تاکید کے ہے یعنی جب مؤذن اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اور اشہد ان محمد رسول اللہ کہتا حضرت اوسکے جواب میں انا وانا فرماتے ۱۲ ف مراد وسیلے سے اس حدیث میں قرب درگاہ الٰہی کا ہے اور بلندی درجے کی نزدیک خدا کے اور بعضے کہتے ہیں مراد وسیلے سے مقام شفاعت ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ ... [illegible]

مُحَمَّدَنِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ
حضرت محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور کر اوسکو بیچ بلند ترین مرتبے والونکے مرتبہ اوسکا

وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ
اور کر بیچ دل برگزیدونکے محبت اوسکی اور کر بیچ زبان مقربونکے ذکر اسکا مگر واجب ہوئی اوسکے لیے شفاعت

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط مَنْ قَالَ حِيْنَ يُنَادِي الْمُنَادِي اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ
دن قیامت کے جو کوئی کہے جس وقت کہ اذان دے موذن یا اللہ پروردگار اس پکار

الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
ہمیشہ رہنے والی کے اور اے پروردگار اس نماز فائدہ دینے والی کے رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ

وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَهٗ
کے اور راضی ہو مجھسے یعنی ساتھ میرے عمل کے راضی ہو ایسا نہ خشم کرے تو پیچھے اوسکے قبول کرتا ہے خدا دعا اوسکی

طس ی مَنْ نَّزَلَ بِهٖ كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ فَلْيَتَحَيَّنِ الْمُنَادِيَ
جسپر اوترے غم یا سختی پس چاہیے کہ تلاش کرے وقت موذن کا

فَاِذَا كَبَّرَ كَبَّرَ وَاِذَا تَشَهَّدَ تَشَهَّدَ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ
پس جب اللہ اکبر کہے موذن اللہ اکبر کہے سننے والا اور جب شہادتین کہے شہادتین کہے سننے والا اور جب حی علی الصلوۃ کہے سننے

قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَاِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
والا حی علی الصلوۃ کہے اور جب کہے موذن حی الفلاح کہے سننے والا حی علی الفلاح

ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ
پھر کہے سننے والا یہ دعا یا اللہ پروردگار اس دعا سچی مقبول کے

لَهَا دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا
کہ وہ حق ہے اور کلمہ تقوی کا ہے زندہ رکھ ہمکو اسپر اور مار ہمکو

عَلَيْهَا وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً وَّاَمْوَاتًا
اسپر اور اوٹھا ہمکو اسپر اور کر ہمکو بہترین اہل دعا میں سے حالت زندگی میں اور موت

ثُمَّ يَسْاَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ مس ی وَالدُّعَاءُ بَيْنَ الْاَذَانِ
پھر مانگے خدا تعالیٰ سے حاجت اپنی ف اور دعا درمیان اذان

ف: کلمۂ تقوی کا سمجھ تقوی والوں کا یہ جو تقوی کا کرانے والا ہے بیچ ... [illegible]

وَالْاِقَامَۃِ لَا یُرَدُّ دت ۳ حب ص فَادْعُوا صف فَاسْئَلُوا
اور تکبیر رد نہیں کیجاتی پس دعا کرو پس مانگو

اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ت وَالْاِقَامَۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ تعالیٰ سے عافیت دنیا اور آخرت میں اور تکبیر یہ ہے بہت بڑا ہے اللہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ
آؤ تم نماز پر آؤ تم مراد ملنے پر تحقیق قائم ہوئی نماز تحقیق

قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ د
قائم ہوئی نماز اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

ق مہ ت اَوْ ھِیَ کَالْاَذَانِ اِلَّا فِی التَّرْجِیْعِ وَزِیَادَۃِ
ف یا تکبیر مانند اذان کے ہے مگر بیچ ترجیع کے اور زیادتی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ اعہ مہ وَاِذَا قَامَ
قد قامت الصلوۃ قد قامت الصلوۃ کے ھف اور جب کھڑا ہووے

اِلَی الصَّلٰوۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ حب ت قَالَ م عہ حب
طرف نماز فرض کے کہے

بَعْدَ التَّکْبِیْرِ مت وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
پیچھے تکبیر تحریمہ کے متوجہ کیا میں نے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا حب مُسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
اور زمین کو درحالیکہ توحید کرنے والا ہوں اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ
نہیں کوئی شریک واسکا اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ

تو بادشاہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو تو پروردگار میرا ہے اور میں بندہ تیرا ہوں ظلم کیا میں نے

نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

جان اپنی پر اور اقرار کیا میں نے ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش میرے لیے گناہ میرے سب تحقیق نہیں بخشتا

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي

گناہوں کو کوئی مگر تو اور راہ دکھا مجھکو طرف اچھے خلقوں کی نہیں راہ دکھاتا طرف

لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا

اچھے خلقوں کے مگر تو اور دور کر مجھسے برے اخلاق نہیں دور کرتا ہے مجھسے برے اخلاق

إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ

مگر تو حاضر ہوں میں خدمت تیری میں اور بجالانے حکم تیرے میں اور تمام بھلائیاں بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں اور

وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

برائی نہیں نسبت کیجاتی طرف تیری میں بسبب تیرے موجود ہوں اور طرف تیری رجوع کرتا ہوں بابرکت

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ م ع ه ح ط اللّٰهُمَّ بَاعِدْ

بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری یا اللہ دوری ڈال

بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری ڈالی تونے درمیان مشرق اور مغرب کے

اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ م د س ق

یا اللہ دھو گناہ میرے ساتھ پانی اور برف اور اولوں کے م

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَىٰ جَدُّكَ

پاک ہے تو یا اللہ اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری

وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ د ت ق مس ط مو م اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ف ٢ اللہ بہت بڑا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا م ت ين

اور تعریف ہے خدا کیلیے بہت اور ساتھ پاکی کے یاد کرتا ہوں میں اللہ کو صبح اور شام میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا مد س فيه د س اَللّٰهُمَّ
سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف بہت پاک بابرکت

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ ذَنْبِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
دور ہی ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دور ہی ڈالی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

نَقِّنِيْ مِنْ خَطِيْئَتِيْ كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ط وفي صلوة
پاک کر مجھکو گناہوں میرے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے کو میل سے اور بیچ نماز

التطوع د اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ثَلٰثًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ثَلٰثًا سُبْحَانَ
نفل میں یہ دعا اللہ بہت بڑا ہے بڑا تین بار پڑھے سب تعریف اللہ کو ہے بہت پڑھے تین بار پاکی بیان کرتا

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ثَلٰثًا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ق سنی
ہوں میں اللہ کی صبح اور شام میں تین بار پڑھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے

مِنْ نَّفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ دق حب مس مص سنی
تکبر اوسکے سے اور سحر اوسکے سے اور وسوسے اوسکے سے طب

سُبْحَانَ ذِي الْمَلَكُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ
پاک ہے صاحب بادشاہت کا اور صاحب غلبے کا اور بزرگواری کا اور بزرگی کا

طس وَاِذَا قَالَ الْاِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ
اور جب کہے امام غیر المغضوب علیہم ولا الضالین

فَلْيَقُلِ الْمَأْمُوْمُ اٰمِيْنَ يُحِبُّهُ اللّٰهُ م د س ق اِذَا اَمَّنَ الْاِمَامُ
پس چاہیے کہ کہے مقتدی آمین قبول کریگا اللہ تعالے دعا اوسکی اور جب آمین کہے امام

فَلْيُؤَمِّنِ الْمَأْمُوْمُ فَمَنْ وَّافَقَ تَاْمِيْنُهٗ تَاْمِيْنَ الْمَلٰٓئِكَةِ غُفِرَ لَهٗ
پس چاہیے کہ آمین کہے مقتدی پس جو شخص کہ موافق ہوئے آمین کہنی اوسکی آمین کہنے فرشتوں کے بخشا جاویگا واسطے

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ خ م وَكَانَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوسکے جو پہلے گذرے گناہ اوسکے اور جب کہتے پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰمِيْنَ مَدَّ بِهَا صَوْتَهٗ اد ت مص رفع بها صوته د وكان
آمین دراز کرتے تھے ساتھ اوسکے آواز اپنی — بلند کرتے تھے ساتھ آمین کے آواز اپنی اور تھے

اِذَا قَالَ اٰمِیْنَ یَسْمَعُ مَنْ تَلِیْہِ مِنَ الصَّفِّ الْاَوَّلِ دق
پیغمبر صلعم جب آمین کہتے تھے سنتا تھا وہ شخص کہ قریب ونکے ہوتا تھا صف پہلی میں سے

فَیَرْتَجُّ بِھَا الْمَسْجِدُ ق وَقَالَ اٰمِیْنَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط وَحِیْنَ قَالَ
پس گونجتی تھی ساتھ اوسکے مسجد اور کہتے تھے حضرت کبھی آمین تین بار اور جب کہتے تھے

وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِیْ اٰمِیْنَ ط وَاِذَا رَکَعَ سُبْحَانَ
صلعم ولا الضالین فرماتے تھے یعنی کہتے اے رب میرے بخش مجکو قبول کر دعا میری اور جب رکوع کرے کہے پاک

رَبِّیَ الْعَظِیْمِ مَعَہٗ حَبٌّ مِنْ ثَلَاثًا وَذٰلِکَ اَدْنَاہُ
ہے پروردگار میرا بڑا اور ایک روایت میں بزار نے تین بار پڑھنا اسکا نقل کیا ہے اور ہمیں بار کہنا ادنی

دسُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خ
پاکی ہے تجھکو یا اللہ رب ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش مجھکو

مدس ق سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اط
یا پڑھے سبحان اللہ وبحمدہ تین بار

اَللّٰھُمَّ لَکَ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ
یا اللہ تیرے ہی لیئے رکوع کیا میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تیرے ہی لیئے اسلام لایا میں اور عاجز ہوئی

سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ مدس سُبُّوْحٌ
ساعت میری نے اور بینائی میری نے اور گودی میری نے اور ہڈی میری نے اور پٹھے میرے نے واسطے تیرے پاک نہایت

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ مدس رَکَعَ لَکَ سَوَادِیْ
پاک پروردگار فرشتوں اور جبرائیل کا رکوع کیا تیرے لیئے ظاہر میرے نے

وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِکَ فُؤَادِیْ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ ھٰذِہٖ یَدَایَ
اور باطن میرے نے اور ایمان لایا ساتھ تیرے دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے یہ ہیں ہاتھ میرے

وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ م سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَکُوْتِ
اور جو کچھ گناہ کیا میں نے اوپر جان اپنی کے دط پاک ہے صاحب غلبے اور صاحب بادشاہت

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ دس وَاِذَا قَامَ مِنَ الرُّکُوْعِ قَالَ
اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا اور جب کھڑا ہووے رکوع سے کہے

(حاشیہ:) فا یعنی آمین کہنا خصوص ونزدیک ... اوسکا اور عاجزی ... ۲ فا یعنی ہمیں ... مقصود ظاہر کرنا عجز کا ... ساتھ تقصیر کے طاعات میں اور وہ بجالانے اوامر و نواہی کے ۱۲ منہ

سمع اللہ لمن حمدہ مرحعہ ط اللھم ربنا لک الحمد حرمت

قبول کیا اللہ نے جس نے تعریف کی اوسکی یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف ہے

س ح ربنا ولک الحمد سح م ربنا لک الحمد خ ربنا ولک

اے رب ہمارے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے اے پروردگار تیرے ہی لیے تعریف ہے اے پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے

الحمد حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ خ د س اللھم لک

تعریف ہے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت یعنی ساتھ ریا کے خلوص اور حضور کے یا اللہ تیرے ہی لیے

الحمد ملء السموات وملء الارض وملء ما شئت

سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو

من شیء بعد اللھم طھرنی بالثلج والبرد والماء البارد اللھم

کسی چیز سے پیچھے آسمان زمین کے یا اللہ پاک کر مجھکو ساتھ برف اور اولے اور پانی ٹھنڈے کے یا اللہ

طھرنی من الذنوب والخطایا کما ینقی الثوب الابیض من الوسخ

پاک کر مجھکو گناہوں سے اور چوکوں سے جیسے پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل سے ق

م د ت ق اللھم ربنا لک الحمد ملء السموات وملء الارض

یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے سب تعریف ہے آسمانوں بھر اور زمین بھر

م وملء ما بینھما وملء ما شئت من شیء بعد اھل الثناء

اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ درمیان اونکے ہے اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو کسی چیز سے بعد اسکے اے لائق ثنا

والمجد احق ما قال العبد وکلنا لک عبد لا مانع لما اعطیت

اور بزرگی کے لائق تر ہے اوس چیز سے کہ کہے بندہ اور ہم سب واسطے تیرے بندے ہیں نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو

ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد م د س

اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تو نے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی

اللھم ربنا لک الحمد ملء السموات وملء الارض وملء ما بینھما

یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے تعریف آسمانوں اور زمین بھر اور بقدر بھرنے اوس چیز کی کہ درمیان اونکے ہے

وملء ما شئت بعد اھل الثناء واھل الکبریاء والمجد

اور بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ چاہے تو بعد اسکے اے لائق تعریف کے اور اے صاحب بڑائی اور بزرگی کے

لا مانع لما اعطيت ولا ينفع ذا الجد منك الجد وإذا

نہیں کوئی روکنے والا اوس چیز کو کہ دی تو نے اور نہیں نفع دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی اور جب

سجد سبحان ربي الاعلى م ع رجس ثلث مرة

سجدہ کرے کہے پاک ہے پروردگار میرا بہت بلند تین بار پڑھے اور

ذلك ادناه د اللهم اني اعوذ برضاك من سخطك وبمعافاتك

تین بار کہنا ادنے درجا اوس کا ہے یا اللہ پناہ مانگتا ہون ساتھ خوشنودی تیری کے غضب تیرے سے اور ساتھ عافیت

من عقوبتك واعوذ بك منك لا احصي ثناء عليك انت

تیری کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں گن سکتا میں تعریف تجھ پر تو ویسا ہی ہے

كما اثنيت على نفسك م ع ٤ اللهم لك سجدت وبك

جیسے کہ تعریف کی تو نے اوپر نفس اپنے کے یا اللہ تیرے ہی لیے سجدہ کیا میں نے اور ساتھ تیرے

آمنت ولك اسلمت سجد وجهي للذي خلقه وصوره

ایمان لایا میں اور واسطے تیرے اسلام لایا میں سجدہ کیا منہ میرے نے یعنی ذات میری نے اوس ذات کو کہ پیدا کیا اوس کو

فاحسن صوره وشق سمعه وبصره تبارك الله احسن الخالقين

پس اچھی بنائیں صورتیں اوس کی اور کھولے کان اوس کے اور آنکھیں اوس کی بہت برکت والا ہے خدا بہترین پیدا کرنیوالوں کا

م د س خشع سمعي وبصري ودمي ولحمي وعظمي وعصبي

ف عاجزی کی کان میرے نے اور آنکھوں میری نے اور لہو میرے نے اور گوشت میرے نے اور ہڈی میری نے اور

حب وما استقلت به قدمي لله رب العالمين م حب

اور اوس چیز نے کہ اوٹھایا اوس کو پاؤں میرے نے واسطے خدا پروردگار عالموں کے

سبوح قدوس رب الملئكة والروح م د س سبحانك

تو پاک ہے نہایت پاک پروردگار فرشتوں اور جبرئیل کا پاک ہے تو اے اللہ

اللهم ربنا وبحمدك خ م د س ق اللهم اغفر لي ذنبي

پروردگار ہمارے اور پاکی بیان کرتا ہوں ساتھ تعریف تیری کے یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ میرے

كله دقه وجله واوله وآخره وعلانيته وسره م د اللهم

سب چھوٹے اور بڑے اور اگلے اور پچھلے یعنی جو کر چکا ہوں اور جو مقدر ہیں آئندہ کو اور ظاہر اور پوشیدہ یا اللہ

سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَخَيَالِي وَبِكَ آمَنَ فُؤَادِي أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ

سجدہ کیا واسطے تیرے ظاہر میرے نے اور باطن میرے نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا دل میرا اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے

عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِي يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي

کہ مجھ پر ہے اور یہ ہے جو کچھ کہ گناہ کیا میں نے اوپر نفس اپنے کے اے بزرگ اے بزرگ بخش مجھ کو اسلیے

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيمُ ص سُبْحَانَ

کہ تحقیق نہیں بخشتا بڑے گناہوں کو کوئی مگر پروردگار بزرگ پاک ہے

ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ ف سُبْحَانَ

صاحب سلطنت ظاہر اور باطن کا پاک ہے صاحب عزت اور قدرت کا پاک ہے وہ

الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ

زندہ کہ مرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے

مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَجْهُكَ ص رَبِّ

غضب تیرے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کے عذاب تیرے سے بزرگ ہے ذات تیری اے رب میرے

أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا

دے نفس میرے کو تقویٰ اوسکا پاک کر اوسکو تو بہتر ہے اون شخصوں کا کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو ہی کارساز

وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ ص

اور مالک اوسکا ہے یا اللہ بخش میرے واسطے وہ گناہ کہ پوشیدہ کیے میں نے اور جو ظاہر کیے میں نے

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ

یا اللہ کر دل میرے میں روشنی اور کر سماعت میری میں روشنی اور کر

فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا

بینائی میری میں روشنی اور کر آگے میرے روشنی اور کر پیچھے میرے روشنی

وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ص ف فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ

اور کر نیچے میرے روشنی اور بڑی کر میرے لیے روشنی اور پڑھے قرآن کے سجدوں میں

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ

کہ سجدہ کیا منہ میرے نے واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا اوسکو اور صورت دی اوسکو اور کھولے کان اوسکے اور آنکھیں

وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
اور قوت اپنی سے ... پس بہت برکت والا ہے اللہ سب بنانیوالوں سے
الْخَالِقِيْنَ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ بِهَا اَجْرًا وَّضَعْ
یا اللہ لکھ میرے لیے نزدیک اپنے بسبب سجدہ کے ثواب اور دور کر
عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا
مجھسے بسبب اوسکے بوجھ گناہ کا اور کر اوسکو میرے لیے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبول کر اوسکو مجھسے جیسے
تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ ... وَضَعَ رَجُلٌ
قبول کیا تونے اوسکو بندہ سے اپنے داود سے ... نہ رکھی کسی آدمی نے
جَبْهَتَهٗ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ثَلٰثًا اِلَّا رَفَعَ رَاْسَهٗ
پیشانی اپنی واسطے اللہ کے حال یہ کہ سجدہ کرنیوالا ہے پس کہا ای رب میرے بخش مجھکو تین بار مگر کہ اوٹھایا
وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ ... وَاِذَا جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ
تحقیق بخشے گئے واسطے اوسکے گناہ اوسکے اور جب بیٹھے درمیان دونوں سجدوں کے پڑھے یا اللہ
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ
بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور چین دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو
... وَاجْبُرْنِيْ ... وَارْفَعْنِيْ
اور غنی کر مجھکو
اور مرتبہ میرا بلند کر
... وَيَقْنُتُ فِي الْفَجْرِ ... وَفِيْ
اور دعا قنوت پڑھے فجر کی نماز میں ... اور قنوت
سَائِرِ الصَّلَوٰتِ اِنْ نَزَلَ نَازِلَةٌ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
پڑھے تمام نمازوں میں اگر اوترے کوئی حادثہ قوی جبکہ کہے امام سمع اللہ لمن حمدہ
فِي الرَّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ ... وَاِذَا جَلَسَ لِلتَّشَهُّدِ
بیچ رکعت آخر کے ... اور آمین کہیں وہ لوگ کہ پیچھے اوسکے ہیں اور جب بیٹھے واسطے التحیات
اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
کے پڑھے سب عبادتیں زبان کی اور عبادتیں بدن کی اور عبادتیں مال کی ثابت ہیں واسطے خدا کے

(Margin notes, partly illegible:) ... اور جب سجدہ ... سجدہ کیا اور دعا پڑھی ... عالم ... سجدہ کر کے دعا پڑھی ... مشکوۃ

اور رحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین

اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے

اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہون مین کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول

ع س ی التحیات المبارکات الصلوات الطیبات للہ

ف عبادتین زبان کی بابرکت اور عبادتین بدن کی اور عبادتین مالی واسطے خدا کے ہین

السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا

سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اوسکی سلام اوپر ہمپر

وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد

اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا

ان محمدا رسول اللہ م ع ہ ب التحیات الطیبات

ہون مین یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہین ف عبادتین زبانی اور عبادتین مالی

الصلوات للہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اور عبادتین بدنی واسطے خدا کے ہین سلام ہووے تمپر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی

السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ

سلام ہو ہمپر اور اوپر بندون نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہون مین یہ کہ نہین کوئی معبود

الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ

مگر اللہ ایک ہے وہ نہین کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین یہ کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہین اور رسول

م د س ق التحیات الطیبات والصلوات والملک للہ

اور سکے عبادتین زبانی اور عبادتین مالی اور عبادتین بدنی اور بادشاہت واسطے خدا کے ہے

د بسم اللہ وباللہ التحیات للہ والصلوات والطیبات السلام

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ توفیق اللہ کے عبادتین زبانی واسطے اللہ کے ہین اور عبادتین بدنی اور

علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا

عبادتین مالی بھی سلام ہووے تیرا اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتین اوسکی سلام ہو ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ
اور اوپر بندوں نیکبخت خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ق س اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ
کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے ف ۱ عبادتیں زبان کی خدا کے لیے

اَلزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
ہیں اور عبادتیں مال کی خدا کیلیے ہیں اور عبادتیں بدنی خدا کے لیے ہیں سلام ہووے تجھ پر

اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہے ہمپر اور اوپر

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْہَدُ اَنَّ
نیک بندوں خدا کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر خدا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ مو مسرطا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ
تحقیق محمد بندے خدا کے ہیں اور رسول اوسکے ف ۲ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق

اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
عبادتیں زبان کی اور عبادتیں مال کی اور عبادتیں بدن کی واسطے خدا کے ہیں گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ
تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے بھیجا اوسکو

بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْہَا اَلسَّلَامُ
ساتھ دین حق کے حال یہ کہ وہ خوشخبری دینے والے ہیں اور ڈرانیوالے ہیں کافروں کو ساتھ دوزخ کے اور گواہی دیتا ہوں

عَلَیْكَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا
ہے تجھ پر سلام ہووے تیرے اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی سلام ہووے ہمپر

وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَاہْدِنِیْ طس
اور اوپر بندوں نیکبخت خدا کے یا اللہ بخش مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

وَکَیْفِیَّةُ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰہُمَّ
اور طریق درود بھیجنے کا حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یا اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی

رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور تابعداروں پر حضرت محمد کے جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم

اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ

تابعداروں محمد کے جیسا کہ برکت اوتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ع اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

تعریف کیا گیا بزرگ ہے　یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ

رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ

برکت اوتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسا کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم ع پر تحقیق تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ خ م س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

تعریف کیا گیا بزرگ ہے　یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد پر جیسا کہ رحمت بھیجی

عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تابعداروں ابراہیم پر　تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے　یا اللہ برکت اوتار حضرت محمد پر

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اور تابعداروں محمد کے پر جیسے کہ برکت اوتاری تو نے ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

خ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا

ف　یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد کے اور اوپر بیبیوں ان کی کے اور اولاد ان کی کے جیسے کہ

صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

رحمت بھیجی تو نے اوپر ابراہیم کے　اور برکت اوتار اوپر محمد کے　اور اوپر بیبیوں ان کی کے اور اولاد ان کی

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ م د س ف ب

کے جیسے کہ برکت اوتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر

اٰلِ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ م اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔ یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر کہ بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر اور برکت اتار محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ح س ق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جیسا کہ برکت اتاری تو نے تابعداروں ابراہیم پر ۔ یا اللہ رحمت خاص بھیج حضرت محمد پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اتار محمد پر اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ خ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

برکت اتاری تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے پر ۔ یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

حضرت محمد پر اور تابعداروں محمد کے پر ۔ جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے تابعداروں ابراہیم پر

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور برکت اتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسا کہ برکت اتاری تو نے تابعداروں ابراہیم کے

فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ م د ت س اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ پیغمبر ہیں بیچ عالموں کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔ یا اللہ رحمت خاص

عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ د س كَمَا صَلَّيْتَ

بھیج محمد پر کہ نبی امی ہیں اور اوپر تابعداروں محمد کے ۔ جیسے کہ رحمت

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ

بھیجی تو نے ابراہیم پر اور برکت اتار اوپر محمد نبی امی کے جیسے کہ برکت اتاری تو نے

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ س اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ۔ ط یا اللہ رحمت خاص بھیج

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

محمد پر اور برکت اتار اوپر محمد کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے اور برکت اتاری

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَاَقْبَلَ رَجُلٌ حَتّٰى جَلَسَ
ابراہیم پر تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے آیا ایک آدمی یہاں تک کہ بیٹھا
بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهٗ
آگے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ہم یعنی صحابہ نزدیک حضرت کے تھے
فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ
پس عرض کیا اوسنے اے رسول خدا کے لیے پر سلام بھیجنا تیر پس تحقیق پہچانا ہمنے اسکو پس کیونکر
نُصَلِّيْ عَلَيْكَ اِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِيْ صَلٰوتِنَا صَلَّى اللّٰهُ
درود بھیجیں ہم تیر جب ہم درود بھیجیں تیر بیچ نماز اپنی کے رحمت خدا کی ہووے
عَلَيْكَ قَالَ فَصَمَتَ حَتّٰى اَحْبَبْنَا اَنَّ الرَّجُلَ لَمْ يَسْاَلْهُ
تیر کہا ابوسعید انصاری راوی نے پس چپکے رہے حضرت یہاں تک کہ دوست رکھا ہمنے کہ کاشکے یہ آدمی نہ پوچھتا آپ سے
مِنْ ثُمَّ قَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
مطلب سے پھر فرمایا حضرت نے جب درود بھیجو تم مجھپر پس کہو یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
نبی ان پڑھ کے اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تونے اوپر ابراہیم کے
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے اور برکت اوتار اوپر محمد نبی ان پڑھ کے
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ برکت اوتاری تونے ابراہیم پر اور اوپر تابعداروں
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ
ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے جسکو خوش آوے یہ کہ
يُّكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفٰى اِذَا صَلّٰى عَلَيْنَا اَهْلَ الْبَيْتِ
ماپے ثواب کو ساتھ پیمانے پورے کے جب کہ درود بھیجے ہمپر کہ اہل بیت نبوت کے ہیں
فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
پس چاہیے کہ کہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد نبی کے اور اوپر بیبیوں انکی کے کہ مائیں ہیں

یعنی نماز درود بھیجنے میں ... [illegible]

الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ

ایمان والوں کی اور اوپر اولاد انکی کے اور اوپر اہل بیت اونکے کے جیسا کہ رحمت بھیجی تو نے

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ د من صلى على محمد وقال

ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے ف جو کوئی درود بھیجے اوپر محمد کے اور کہے

اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ

بعد درود کے یا اللہ اتار اونکو اوس مقام میں کہ نزدیک کیا جاوے نزدیک تیرے دن قیامت کے واجب ہووے

لَهُ شَفَاعَتِيْ رط طس ثُمَّ لْيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ مَا أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ

اوسکے لیے شفاعت میری پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسند ہو طرف اوسکے

فَيَدْعُوَهُ م وَلْيَسْتَعِذْ اللَّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

پس دعا کرے اور چاہیے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ

وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ

کیسے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگی سے اور فتنے موت کیسے اور برائی فتنے کانے

الدَّجَّالِ م عه حب اللَّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

دجال کی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب

الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ

قبر کیسے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے کانے دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَ

فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور

الْمَغْرَمِ خ م د س اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا

قرض سے تک یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور وہ کہ پیچھے کیے

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ

پوشیدہ کیے میں نے اور وہ کہ ظاہر کیے میں نے اور جو کچھ کہ فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا

أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ م د ت س

تو ہی آگے کرنیوالا اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا نہیں کوئی معبود مگر تو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی پر ظلم کرنا بہت اور نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا تیرے

فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

پس بخش مجھکو بخشنا خاص نزدیک اپنے سے اور رحم کر مجھپر تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

خ م ت س ق اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ یَا اَللّٰهُ الْاَحَدُ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے اے خدا اے یگانہ بے

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ

نیاز وہ جو نہیں جنتا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے اوسکے لیے کوئی ہمسر یہ کہ بخشے تو میرے

ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ د س ص ن اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ

گناہ میرے تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے یا اللہ حساب کر مجھسے

حِسَابًا یَّسِیْرًا ص س اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

حساب آسان یعنی دن قیامت کو ط ۲ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنہ کانے دجال

الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ م و ل ط ص م

کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی اور مرنے کے سے اور چاہیے کہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلایاں جو کچھ کہ میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو کچھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ مانگا تجھسے اوسکو بندوں نیکبخت تیرے نے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ پکڑی اوس سے لیے بندوں نیک تیرے نے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور عاقبت میں بھلائی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

عذاب آگ کے اے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائیں بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہمکو عذاب

النَّارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آگ کے اے رب ہمارے اور دے ہمکو وہ چیز کہ وعدہ کیا ہے تونے ہم سے اوپر زبان پیغمبروں اپنے کے اور نہ خوار کر

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞ ص سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الرَّجُلُ

تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو سردار استغفار کا یہ ہے کہ کہے آدمی

اِذَا جَلَسَ فِيْ صَلٰوتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ

جسوقت کہ بیٹھے نماز اپنی میں یا اللہ تو پروردگار میرا ہے نہیں کوئی معبود سوا تیرے پیدا کیا تونے

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ

اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اوپر عہد تیرے کے ہوں اور وعدہ تیرے کے ہوں بقدر طاقت اپنی کے پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

ساتھ تیرے برائی کہ جو کیا میں نے اقرار کرتا ہوں میں ساتھ نعمت تیری کے کہ مجھپر ہے اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ر وَاِذَا سَلَّمَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور جب سلام پھیرے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ

ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کو سب تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا

بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنے والا اوس چیز کا کہ دی تونے

مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ خ م د س ر

اور نہیں کوئی دینے والا اوس چیز کو کہ روکی تونے اور نہیں فائدہ دیتی ہے دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی

ط ی و لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ خ س ا وَمَرَّةً

کیلیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تین بار ایکبار بھی کلمہ شریف ہے

او بعده لا حول ولا قوة إلا بالله لا إله إلا الله ولا نعبد إلا

اور بعد اسکے پڑھے نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ مدد اللہ کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں

إياه له النعمة وله الفضل وله الثناء الحسن لا إله إلا

اوسی کو اوسی کے لیے انعام ہے اور اوسی کے لیے ہے فضل اور اوسی کیلیے ہے تعریف اچھی نہیں کوئی معبود مگر

الله مخلصين له الدين ولو كره الكافرون م د س ص

اللہ درحالیکہ خالص کرنیوالے ہیں ہم واسطے اوسکے دین کو اور اگرچہ برا جانیں کافر

أستغفر الله ثلث مرات اللهم أنت السلام ومنك السلام

استغفر اللہ تین بار پڑھے اور پھر کہے یا اللہ تو سلام ہے سب عیبوں سے اور تجھ سے سلامتی ہے

تباركت يا ذا الجلال والإكرام م ع ط ي سبحان الله

بہت برکت والا ہے تو اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ف ا پڑھے سبحان اللہ

والحمد لله والله أكبر ليكون منهن كلهن ثلثا و

والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہوں ان کلمات سے تمام اونکے تینتیس

ثلثين مرة خ م س واحدى عشرة واحدى عشرة

گیارہ بار سبحان اللہ اور گیارہ

واحدى عشرة فذلك كله ثلث وثلثون م وعشرا عشرا

بار الحمد للہ اور گیارہ بار اللہ اکبر پس یہ سب تینتیس ہوئے یا دس بار سبحان اللہ دس بار الحمد للہ

عشرا خ من سبح الله دبر كل صلوة ثلاثا وثلثين وحمد الله

دس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے تینتیس بار اور الحمد للہ

ثلثا وثلثين وكبر الله ثلثا وثلثين ثم قال تمام المائة

تینتیس بار اور اللہ اکبر تینتیس بار پھر کہے پورا کرنے سینکڑہ کیلیے لا الہ

لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد

الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اوسی کیلیے ہے بادشاہت

وهو على كل شيء قدير غفرت خطاياه وإن كانت مثل

اور اوسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاتے ہیں گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوں مانند

بعض روایت میں آیا ہے کہ تین بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ پڑھتے اور یا ذا الجلال میں لفظ یا مسلم اور طبرانی اور ابن سنی کی روایت میں آیا ہے

زبد البحر س معقبات لا یخیب قائلهن او فاعلهن دبر

جھاگ دریا کے کتنے کلمے پیچھے آنیوالے نہیں محروم ہوتا ہے کہنے والا انکا یا کرنیوالا انکا پیچھے

كل صلوة مكتوبة ثلث وثلثون تسبيحة وثلث وثلثون

ہر نماز فرض کے کہ وہ معقبات تینتیس بار سبحان اللہ پڑھنا ہے اور تینتیس بار

تحميدة واربع وثلثون تكبيرة م ت س من سبح دبر كل صلوة

الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پیچھے ہر نماز

مكتوبة مائة وكبر مائة وهلل مائة وحمد مائة

فرض کے سو بار اور اللہ اکبر پڑھے سو بار اور لا الہ الا اللہ پڑھے سو بار اور الحمد للہ پڑھے

غفرله ذنوبه وان كانت اكثر من زبد البحر س ا ف

بخشے جاتے ہیں اوسکے پیچھے گناہ اوسکو اور اگرچہ ہوں گناہ بہت جھاگ دریا کی سے یا

من كل خمسا وعشرين س حب مص ا م كا من

ہر ایک چاروں تسبیح کو پڑھے پچیس پچیس بار ف ـ یا ہر ایک

التسبيح والتحميد ثلثا وثلثين والتكبير اربعا وثلثين

سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار پڑھے

ولا اله الا الله عشر مرات ت س وكذلك والتكبير

اور لا الہ الا اللہ دس بار یا پڑھے اسی طرح اور تکبیر بھی

ثلثا وثلثين س ا ومن كل من التسبيح والتحميد والتكبير

تینتیس بار ف ـ یا ہر ایک تسبیح اور تحمید اور تکبیر سے

مائة مائة مع لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا حول

سو سو بار پڑھے ساتھ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ولا حول

ولا قوة الا بالله لو كانت خطاياه مثل زبد البحر لمحتها

ولا قوۃ الا باللہ کے اگر ہوویں گناہ پڑھنے والے ان کلمات کے مانند جھاگ دریا کی البتہ مٹا دیں یہ

او اية الكرسي دبر كل صلوة مكتوبة لم يمنعه من

اور جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں منع کرتی ہے اوسکو

دُخُولِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ یَّمُوْتَ ۔ س ح ب ی کَانَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ
داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز مگر موت ۔ ہوویگا بیچ امان اور محافظت خدا
اِلَی الصَّلٰوۃِ الْاُخْرٰی ط وَلْیَقْرَأِ الْمُعَوِّذَتَیْنِ دُبُرَ کُلِّ صَلٰوۃٍ
کے نماز دوسری تلک ۔ ف اور چاہیے کہ پڑھے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پیچھے ہر
ت د س ح ب مس ی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ
نماز کے ۔ یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے
وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س ۔ رَبِّ
فتنے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے ۔ اے رب میرے
قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ م ع ہ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَکَ عو م ع ہ
بچا مجھکو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اوٹھاوے تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ عو اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ
یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی اور رزق دے مجھکو یا اللہ پروردگار جبرئیل
وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اور میکائیل اور اسرافیل کے ۔ بچا مجھکو گرمی آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے
طس اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ
یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے میں نے اور جو پیچھے کیے میں نے اور جو پوشیدہ کیے میں نے
وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَآ اَسْرَفْتُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ
اور جو ظاہر کیے میں نے اور جو فضول خرچی کی میں نے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننے والا ہے اونکو مجھسے تو
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ د م ت ح ب اَللّٰھُمَّ
آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے کرنیوالا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ۔ یا اللہ
اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ د س ح ب
مدد کر میری اوپر ذکر اپنے کے اور اوپر شکر اپنے کے اور خوبی عبادت اپنی کے

حد طیبۃ سلام کرے لیکن ... (margin)

یعنی جو کوئی پڑھے بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی تو نہیں مانع ہے اسکو داخل ہونے سے بہشت میں مگر موت یعنی جب مریگا داخل ہو جاویگا بہشت میں

مِنْ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّكَ الرَّبُّ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ
یگانہ نہیں کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں
اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ
کہ تحقیق محمد درود خدا کا ہوا وپر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيْدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دینے والا ہوں کہ تحقیق بندے سب بھائی
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَاَهْلِيْ فِيْ
یا اللہ پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے کر مجھکو مخلص واسطے اپنے اور اہل میرے کو ہر
كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِسْمَعْ
ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن
وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اور قبول کر دعا میری خدا تعالی بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا ہے کارساز
اَللّٰهُ اَكْبَرُ الْاَكْبَرُ ۔ د ی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
خدا تعالی بہت بڑا ہے بڑا ۔ یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ۔ مص ی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اور محتاجگی سے اور عذاب قبر سے
یا اللہ سنوار میرے
لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ
لیے دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے اسکو سبب بچاؤ کام میرے کا اور سنوار میرے لیے دنیا میری وہ
جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
کہ کی ہے تو نے اوسمیں معیشت اور زندگانی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں ساتھ خوشنودی تیری کے
وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ
اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ عفو تیرے کے عذاب تیرے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے سے نہیں کوئی منع

لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اور بیچیز کو کہ دی تو نے اور نہیں کوئی دینے والا اس چیز کو کہ منع کی تو نے اور نہیں نافع ہوتی ہے دولتمند کو

س حب اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَ وَعَمْدِیْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ چوک سے کیا ہیں اور قصد سے کیا ہیں یا اللہ راہ دکھا

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا یَصْرِفُ

مجھکو طرف اچھے عملوں کے اور اچھے خلقوں کے نہیں راہ دکھاتا کوئی طرف اچھے عملوں کی اور نہیں پھیرتا کوئی

سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

برے عملوں کو مگر تو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِیْحِ

اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی کے سے اور فتنے موت کے سے اور برائی کانے دجال

الدَّجَّالِ عو مس اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا

کو سے یا اللہ بخش میرے لیے گناہ صغیرہ میرے اور گناہ کبیرہ میرے تمام گناہ

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ وَاَحْیِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاهْدِنِیْ

یا اللہ بلند کر مرتبہ میرا اور زندہ رکھ مجھکو اور غنی کر مجھکو اور رزق دے مجھکو اور راہ دکھا مجھکو

لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ اِنَّهٗ لَا یَهْدِیْ لِصَالِحِهَا

طرف نیک عملوں کے اور نیک خلقوں کے تحقیق نہیں راہ دکھاتا ہے طرف نیک عملوں کے

وَلَا یَصْرِفُ سَیِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ مس طی اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ

اور نہیں پھیرتا ہے برے عملوں کو کوئی مگر تو یا اللہ سنوار میرے لیے دین میرا

وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ اطص سُبْحَانَ

اور فراخ کر میرے لیے بیچ صفت میری کے گھر میرے میں اور برکت دے میرے لیے بیچ رزق میرے کے پاک ہے پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیرا صاحب غلبے کا اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں کافر اور سلام ہووے رسولوں پر اور سب تعریف ثابت ہے واسطے

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ص ی وَكَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اللہ پروردگار عالموں کے اور تھے پیغمبر درود ہو اللہ کا اوپر ان کے اور سلام

اِذَا صَلّٰی وَفَرَغَ مِنْ صَلٰوتِہٖ مَسَحَ بِیَمِیْنِہٖ عَلٰی رَاْسِہٖ وَ
جب نماز پڑھتے اور فرغت پاتے نماز اپنی سے پھیرتے داہان ہاتھ اپنا سر مبارک اپنے پر اور

قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ
کہتے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے وہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان یا اللہ

اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ رطس ی وَدُبُرَ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ
دور کر مجھسے فکر اور غم اور پیچھے نماز صبح کے

وَھُوَ ثَانٍ رِجْلَیْہِ ت س طس ی قَبْلَ اَنْ یَّتَکَلَّمَ ت
حال یہ کہ وہ موڑے ہوئے ہو دونوں پاؤں اپنے پہلے کلام کرنے کے

س لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اسی کیلیے

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ
جلاتا ہے اور مارتا ہے بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ دس

مَرَّاتٍ ت س مِائَۃَ مَرَّۃٍ طس ی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ
بار سو بار یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا صطی وَدُبُرَ
رزق حلال اور علم نفع دینے والا اور عمل مقبول اور پیچھے

صَلٰوۃِ الْمَغْرِبِ وَالصُّبْحِ جَمِیْعًا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
نماز مغرب اور صبح دونوں کے پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا ہے وہ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ت یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ
نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے

ط بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ س
بیچ ہاتھ اوسکے کے بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے دس بار

حب ط قَبْلَ اَنْ یَّنْصَرِفَ وَیَثْنِیَ رِجْلَیْہِ مِنْھُمَا
پڑھے پہلے اس سے کہ پھرے اور کھولے دونوں پاؤں اپنے دونوں نماز وں سے

اَوْ بَعْدَ صَلٰوتَيِ الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ اَيْضًا قَبْلَ اَنْ يَّتَكَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور پڑھے پیچھے نماز صبح اور مغرب کے بھی پہلے کلام کرنے کے یا اللہ

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ د س حب وَبَعْدَ صَلٰوةِ

بچا مجھکو آگ سے سات بار ف اور پڑھے پیچھے نماز

الضُّحٰى اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ ى

چاشت کے یا اللہ ساتھ مدد تیری کے مانگتا ہوں میں مقاصد اپنے اور ساتھ مدد تیری کے حملہ کرتا ہوں میں دشمنوں پر اور تیرے سبب

وَاِذَا دُعِيَ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ م د ت س ق لَاسِيَّمَا وَلِيْمَةُ الْعُرْسِ

اور جب بلایا جاوے کوئی طرف کھانے کی پس چاہیے کہ قبول کرے اور خصوصًا قبول کرے کھانے شادی کے کو

د ق عو فَاِنْ كَانَ صَائِمًا صَلّٰى م د ت س وَدَعَا وَبَرَّكَ

پس اگر ہووے مہمان روزہ دار دعا کرے اور دعا کرے اور برکت مانگے

د ق عو وَاِذَا اَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

اور جب افطار کرے پڑھے گئی پیاس بسبب پانی پینے کے اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ د س مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہے اللہ تعالیٰ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ مو س

ساتھ وسیلے رحمت تیری کے وہ جو فراخ ہوئی ہے یعنی گھیر لیا ہے ہر چیز کو یہ کہ بخشے تو میرے لیئے گناہ میرے

ق ى فَاِنْ اَفْطَرَ عِنْدَ قَوْمٍ قَالَ اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ ق

ف پس اگر افطار کرے نزدیک ایک قوم کے کہے افطار کریں نزدیک تمہارے روزہ دار اور

اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ ق حب د ق

کھاویں کھانا تمہارا نیک لوگ اور بخشش چاہیں اوپر تمہارے فرشتے اور

اِذَا حَضَرَ الطَّعَامُ فَلْيُسَمِّ اللّٰهَ وَلْيَاْكُلْ مِمَّا يَلِيْهِ بِيَمِيْنِهٖ خ م س

جب آوے کھانا پس چاہیے کہ بسم اللہ کہے اور کھاوے اوس طرف سے کہ قریب اوسکے ہے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے

فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

پس تحقیق شیطان حلال کرتا ہے اپنے پر اوس کھانے کو کہ نہ ذکر کیا جاوے نام خدا کا یعنی بسم اللہ نہ پڑھی جاوے

مر د س قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَلَا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ
عرض کیا صحابہ نے اے رسول خدا کے تحقیق ہم کہاتے ہین اور سیر نہین ہوتے فرمایا حضرت نے پس شاید تم
تَأْكُلُونَ مُتَفَرِّقِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَمِعُوا عَلَى طَعَامِكُمْ
کہاتے ہو جدا جدا کہا انہون نے ہان اسیطرح ہے فرمایا حضرت نے پس جمع ہو اور کہانے اپنے
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ د ق س وَأَمَرَ الصَّحَابَةَ
کے اور یاد کرو نام خداتعالی کا برکت دیجاویگی تمہارے لیئے اوسمین ف اور حکم کیا صحابہ کو
فِي الشَّاةِ الْمَسْمُومَةِ الَّتِي أَهْدَتْهَا إِلَيْهِ الْيَهُودِيَّةُ أَنْ اذْكُرُوا اسْمَ
بیچ وقت حاضر ہونے گوشت بکری زہر ملائی گئی کے وہ جو بہیجا تہا اوسکو طرف پیغمبر صلعم کی ایک یہودیہ نے
اللّٰهِ وَكُلُوا فَأَكَلُوا فَلَمْ يُصِبْ أَحَدًا مِنْهُمْ شَيْءٌ مس وَفِي حَدِيثِ
خداتعالی کا اور کہاؤ پس کہایا اصحابہ نے پس نہ پہونچا اونمین سے کسیکو کچھ ضرر م ل اور بیچ حدیث
مَسِيرِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ إِلَى بَيْتِ
قصے جانے پیغمبر کے درود خدا کا ہو اوسپر اور سلام ساتہ ابوبکر اور عمر کے طرف گہر
أَبِي الْهَيْثَمِ وَأَكْلِهِمُ الرُّطَبَ وَاللَّحْمَ وَشُرْبِهِمُ الْمَاءَ قَوْلُهُ
ابی ہیثم صحابی کے اور کہانے اونکے کہجورون تر کو اور گوشت کو اور پینے اونکے پانی کو قول پیغمبر
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هٰذَا هُوَ النَّعِيمُ الَّذِي تُسْأَلُونَ
صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ تحقیق یہ کہانا اور پینا وہ نعمت ہے کہ پوچہے جاوگے تم
عَنْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَلَمَّا كَبُرَ عَلَى أَصْحَابِهِ قَالَ إِذَا أَصَبْتُمْ
اوس سے دن قیامت کے پس جبکہ دشوار ہوئی یہ بات اصحاب پیغمبر صلعم کے پر فرمایا حضرت نے جب وقت کہ
مِثْلَ هٰذَا وَضَرَبْتُمْ بِأَيْدِيكُمْ فَقُولُوا بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى بَرَكَةِ اللّٰهِ
اور پاؤ تم مانند اسکے کو اور ڈالو ہاتہ اپنے یعنی کہانا شروع کرو پس کہو کہاتے ہین ہم ساتہ نام خدا کے اور اوپر برکت
فَإِذَا شَبِعْتُمْ فَقُولُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هُوَ أَشْبَعَنَا وَأَرْوَانَا
خدا کے پس جب سیر ہو چکو تم پس کہو سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے جسنے سیر کیا ہمکو اور سیراب کیا ہمکو
وَأَنْعَمَ عَلَيْنَا وَأَفْضَلَ فَإِنَّ هٰذَا كَفَافٌ بِهٰذَا مس
اور نعمت دی ہمپر اور زیادہ دی پس تحقیق یہ کہنا بدلہ ہے اس نعمت کا اور عہدہ ادای شکر اس نعمت

وَاِنْ نَسِیَ التَّسْمِیَۃَ اَوَّلَ الطَّعَامِ فَلْیَقُلْ بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَ
اور اگر بھول جاوے کہ کہنی بسم اللہ کی پہلے کہانے کے پس کہے بسم اللہ کہتا ہوں اول کہانے میں اور

اٰخِرَہٗ د ت س حب مس وَاِنْ اَکَلَ مَعَ مَجْذُوْمٍ اَوْ
آخر کہانے میں بھی اور اگر کہانا کہاوے ساتھ جذامی کے

ذِیْ عَاھَۃٍ فَالَ بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَتَوَکُّلًا عَلَیْہِ ت ق
ساتھ آفت والے کے کہے کہاتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے اوسیکا میں کہ اعتماد کرتا ہوں ساتھ اللہ کے اور توکل کرتا ہوں

حب مس ی فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْاَکْلِ وَالشُّرْبِ قَالَ
پس جب فارغ ہووے کہانا کہانے سے اور پانی پینے سے کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ
سب تعریف ثابت ہے واسطے خدا کے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت نہ کفایت کی گئی

وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا خ عہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
اور نہ چھوڑی گئی اور نہ بے پروائی کی گئی اوس سے اے رب ہمارے قبول کر حمد ہماری سب تعریف ہے

کَفَانَا وَاٰرْوَانَا غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مَکْفُوْرٍ خ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
کہ کفایت کیا ہمکو یعنی سب ضرورتوں ہماری کو قسم کہانے وغیرہ سے کفایت کیا اور سیراب کیا ہمکو درحالیکہ اللہ تعالیٰ کفایت

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ عہ ی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
کہ کہلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمانوں سے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے

الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا د س حب
کہ کہلایا اور پلایا اور آسان کیا نگلنا کہانے پانی کا حلق میں اور کی اوسکیلئے جگہ نکلنی کی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ
سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ کہلایا مجھکو یہ کہانا اور نصیب کیا مجھکو یہ بغیر حیلہ اور

حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ د ت ق مس ی وَاِذَا اَکَلَ الطَّعَامَ
حرکت اور قوت کے میری طرف سے اور جب کہاوے کہانا پس

فَلْیَقُلِ اللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَاَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ د ت ق
چاہیے کہ کہے یا اللہ برکت کر ہمارے لیے اس میں اور کہلا ہمکو بہتر اس سے

فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا

پس اگر ہووے کہانا دودہ پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیئے اسمین اور زیادہ کر ہمکو

مِنْهُ د ت ق إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ

اس سے ف تحقیق اللہ تعالی البتہ راضی ہوتا ہے بندے سے اور دوست رکہتا ہے یہ کہ کہاوے ایکبار کہانا

فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا م ت س

پس تعریف کرے خدا کی اوسپر یا پیوے ایکبار پس تعریف کرے اوسکی اوسپر ف

وَإِذَا غَسَلَ يَدَهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ

اور جب دہووے ہاتہ اپنے کہے سب تعریف ثابت ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلاتا ہے اور نہین کہلایا جاتا احسان

عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا

کیا ہمپر پس سیدہی راہ دکہائی ہمکو اور کہانا کہلایا ہمکو اور پانی پلایا ہمکو اور ہر نعمت خوب انعام کی ہمکو سب

الْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُكَافًى وَلَا مَكْفُورٍ وَلَا مُسْتَغْنًى

تعریف ہے واسطے خدا کے درحالیکہ وہ نعمت نہین ترک کی گئی ہے اور نہ بدلا کی گئی ہے اور نہ ناشکری کی گئی ہے

عَنْهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَسَقَى مِنَ

کی گئی اوس سے سب تعریف ہے اوس خدا کے لیئے کہ کہلایا ہمکو کہانا اور پلائی ہمکو پینے کی چیز

الشَّرَابِ وَكَسَى مِنَ الْعُرْيِ وَهَدَى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ

یعنے پانی اور دودہ وغیرہا اور پہنایا ہمکو ننگے پن سے اور راہ بتائی ہمکو گمراہی سے اور بینا کیا

مِنَ الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہمکو اندہے پن سے اور بزرگی دی اوپر بہتوں کے اون لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینی سب تعریف

رَبِّ الْعَالَمِينَ س حب مس اللَّهُمَّ أَشْبَعْتَ

واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ف یا اللہ سیر کیا تونے

وَأَرْوَيْتَ فَهَنِّئْنَا وَرَزَقْتَنَا فَأَكْثَرْتَ وَأَطَبْتَ فَزِدْنَا

اور سیراب کیا تونے پس گوارا کر کہانے پینے ہمارے کو انجام بخیر ہوا اور رزق دیا تونے ہمکو پس بہت دیا تونے

مو مص وَيَدْعُو لِأَهْلِ الطَّعَامِ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ

اور دعا کرے کہلانے والے کیلیئے یا اللہ برکت دے اونکے لیئے

فِيمَا رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ م ت س م ص
بیچ اوس چیز کے کہ رزق دی تو نے اونکو بس بخشش اونکو اور رحم بانی کر اونپر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي م وَاِذَا لَبِسَ
یا اللہ کھلا میوے بہشت کے اوسکو کہ کھلایا مجھکو اور پلا اوسکو کہ پلایا مجھکو ف اور جب پہنے

شَيْئًا قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَ لَهُ وَ
کچھ کپڑا تو کہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوسکی اور بھلائی کہ یہ کپڑا بنایا گیا ہے

اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهُ ى وَاِنْ كَانَ جَدِيدًا سَمَّاهُ
اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے ۲ اور جو نیا ہو

بِاسْمِهِ عِمَامَةً اَوْ قَمِيصًا اَوْ غَيْرَهُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ
ساتھ نام اوسکے پگڑی ہو یا کرتہ یا سوا اوسکے پھر کہے یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ اَسْاَلُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ
تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تو نے پہنایا مجھکو یعنی بغیر مشقت میرے کے مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی اسکی اور بھلائی

وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ د ت س حب
اور پناہ مانگتا ہوں میں تجھسے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے

مس اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي مَا اُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَ
مس سب تعریف ہے اللہ کیلئے جسنے پہنائی مجھکو وہ چیز کہ ڈھانپتا ہوں میں ساتھ اوسکے ستر اپنا اور

اَتَجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي ت ق مص مس و مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا
زینت کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے اور جو کوئی پہنے کپڑا

فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ
پس کہے سب تعریف ہے خدا کے لیے جسنے پہنایا مجھکو یہ لباس اور دیا مجھکو بغیر

حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ د ت
حیلے کے مجھسے اور بغیر قوت کے بخشا جاتا ہے اوسکے لیے جو کچھ کہ پہلے گذرا ہے گناہ اوسکے سے

ق مس و مَا تَاَخَّرَ د وَاِذَا رَاٰى عَلٰى صَاحِبِهِ ثَوْبًا
اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے اور جب دیکھے یار اپنے پر کپڑا

جَدِیْدًا قَالَ لَهٗ تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ ﺩﻣﺺ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ

نیا کپڑا کہے اوسکے لیے پرانا کرے تو اور بدلے اوسکے اللہ کپڑا ف پرانا کر اور پرانا کر پھر

اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ د فَاِذَا خَلَعَ ثِیَابَهٗ فَسِتْرُ مَا بَیْنَ اَعْیُنِ الْجِنِّ

پرانا کر اور پرانا کر ف پس جب اوتارے کپڑا اپنا پس پردہ درمیان آنکھوں جنّ کے

وَعَوْرَتِهٖ اَنْ یَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ ﺩﻣﺺ ی وَاِذَا هَمَّ بِاَمْرٍ

اور ستر اوسکے کے کہنا بسم اللہ کا ہے ف ۳ اور جب قصد کرے کسی کام کا

فَلْیَرْکَعْ رَکْعَتَیْنِ مِنْ غَیْرِ الْفَرِیْضَةِ ثُمَّ لِیَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں سوائے فرض کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں کہ

اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ

مانگتا ہوں بہتری تجھسے اس کام میں ساتھ مدد علم تیرے کے اور قدرت مانگتا ہوں تجھسے اوپر پانے خیر کے ساتھ قدرت تیری کے اور سوال کرتا ہوں

مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا

فضل بڑے تیرے سے پس تحقیق تو قدرت رکھتا ہے ہر چیز پر اور نہیں قدرت رکھتا میں کسی چیز پر اور جانتا ہے تو اور نہیں

اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ

جانتا میں اور تو بہت جاننے والا ہے پوشیدہ باتوں کا یا اللہ جو جانتا ہے تو کہ تحقیق

هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین میں میرے اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں

اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ

یا اس جہان میں اور اوس جہان میں پس حکم کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور آسان کر اوسکو میرے لیے پھر برکت دے

لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ

میرے لیے اوس میں اور جو جانتا ہے تو کہ تحقیق یہ کام برا ہے میرے لیے دین میں میرے میں

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ

اور زندگانی میری میں اور انجام کار میرے میں یا اس جہان میں اور اس جہان میں

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ

پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اوس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی جہاں کہیں ہووے

ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ مَعَهُ اِنْ کَانَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَادِیْ

پھر راضی کر مجھکو ساتھ اسکے اگر ہووے یہ کام بہتر دین میں میرے اور آخرت میں میری

وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ وَبَارِكْ لِیْ

اور زندگانی میں میری اور انجام کار میں میرے پس حکم کر اور مہیا کر اسکو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے

فِیْهِ وَاِنْ کَانَ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَادِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

اوسمیں اور اگر ہووے یہ کام برا دین میں میرے اور آخرت میں اور زندگانی میں میرے اور انجام کار

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَیْرَ وَرَضِّنِیْ

میرے میں پس پھیر اسکو مجھسے اور پھیر مجھکو اس سے اور حکم کر اور مہیا کر میرے لیے بھلائی اور راضی کر مجھکو

بِهٖ ح ب مص خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَخَیْرًا لِّیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ

ساتھ اوسکے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیے دین میں میرے اور اچھا میرے لیے زندگانی میں میری

وَخَیْرًا لِّیْ فِیْ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ

اور اچھا میرے لیے انجام کار میرے میں پس حکم کر اور مہیا کر اسکو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے اوسمیں

اِنْ کَانَ غَیْرُ ذٰلِكَ خَیْرًا لِّیْ فَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُمَا کَانَ

اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیے پس حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں کہیں ہووے اور

وَرَضِّنِیْ بِقَدَرِكَ ح ب خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ

راضی کر مجھکو ساتھ تقدیر اپنی کے اور ایک روایت میں یوں ہے اگر ہووے یہ کام بہتر میرے لیے دین میں میرے اور زندگانی

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ وَاِنْ کَانَ کَذَا وَکَذَا الْاَمْرُ

میں میری اور انجام کار میں میرے پس حکم کر اسکو میرے لیے اور آسان کر اسکو میرے لیے اور اگر ہووے ایسا اور ایسا کام

الَّذِیْ یُرِیْدُ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ

واسطے اوس کام کے کہ ارادہ کرتا ہوں برا میرے لیے دین میں میرے اور زندگانی میں میری اور انجام کار میں میرے

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ ثُمَّ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ اَیْنَمَا کَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پس پھیر اسکو مجھسے پھر حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں ہووے نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر

اِلَّا بِاللّٰهِ ح ب وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا

مگر ساتھ مدد اللہ کے اور مانگتا ہوں میں تجھسے بھلائی فضل تیرے سے اور رحمت تیری سے پس تحقیق فضل اور رحمت

بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
بیچ ہاتھ قدرت تیرے کے ہیں کہ نہیں مالک ہے ان دونوں کا کوئی سوا تیرے پس تحقیق تو جانتا ہے اور نہیں جانتا ہوں میں
وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
اور قدرت رکھتا ہے تو اور نہیں قدرت رکھتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا یا اللہ اگر ہووے
هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُهُ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ وَ
یہ کام ایسا کام کہ ارادہ رکھتا ہے اسکا استخارہ کرنیوالا بہتر میرے لیے دین میں میرے اور دنیا میری میں اور
عَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَفِّقْهُ وَسَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِّيْ فَوَفِّقْنِيْ
انجام کار میرے میں پس توفیق دے اسکی اور آسان اوسکا کر اور جو ہووے سوا اسکے بہتر میرے لیے پس توفیق دے مجھکو
لِلْخَيْرِ حَيْثُ كَانَ فَاِنْ كَانَ زِوَاجًا فَلْيَكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ
واسطے خیر کے جہاں ہووے پس جو ہووے کام نکاح پس چاہیے کہ پوشیدہ کرے منگنی پھر
لِيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوْءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثُمَّ لِيَحْمَدِ اللّٰهَ
وضو کرے پس اچھا کرے وضو اپنا پھر نماز پڑھے جسقدر کہ مقدر کی ہے خدا نے اوسکے لیے پھر چاہیے کہ تعریف کرے
وَيُمَجِّدْهُ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا
خدا تعالیٰ کی اور بزرگی سے یاد کرے اسکو پھر کہے یا اللہ تحقیق تو قادر ہے اور نہیں قادر ہوں میں اور جانتا ہے تو اور نہیں
اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنَّ فِيْ فُلَانَةَ
جانتا ہوں اور تو بہت جاننے والا ہے غیب کی باتوں کا پس جو جانتا ہے تو کہ تحقیق بیچ فلانی عورت کے اور ذکر کرے
وَيُسَمِّيْهَا بِاسْمِهَا خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ
اوسکو ساتھ نام اوسکے کے بھلا ہے میرے لیے دین میرے میں اور دنیا میری میں اور آخرت میری میں
فَاقْدُرْهَا لِيْ وَاِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا مِّنْهَا لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاٰخِرَتِيْ
پس نصیب کر اور مہیا کر اوسکو میرے لیے اور جو ہووے سوا اس عورت کے بہتر اس سے میرے لیے دین میرے میں اور آخرت
فَاقْدُرْهَا لِيْ حب مس مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ اسْتِخَارَتُهُ
میری میں پس نصیب کر اوسکو میرے لیے ف نیکبختی بیٹے آدم کے میں سے ہے خیریت چاہنی اوسکی خدا
اللّٰهَ وَمِنْ شِقْوَتِهِ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ حب مس وَاِنْ تَوَلّٰى
تعالیٰ سے اور بدبختی بیٹے آدم کے میں سے ہے چھوڑنا اوسکا استخارہ کو خدا تعالیٰ سے اور جو متولی ہووے

عقد الخطبة ان الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره

نکاح باندھنے کا یہ خطبہ نکاح کا ہے کہ سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اور مدد چاہتے

ونعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من

اس سے اور بخشش مانگتے ہیں ہم ساتھ خدا کے برائیوں نفس اپنے کی سے اور برائیوں عملوں اپنے کے سے جسکو راہ

يهدى الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادى له و

راہ دکھلاوے خدا پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اسکو اور گمراہ کرے جسکو پس نہیں کوئی راہ دکھلانیوالا اسکو اور

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

عبده ورسوله يا ايها الناس اتقوا ربكم الذى خلقكم

بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے اے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے جسنے پیدا کیا تمکو

من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا

ایک جان سے یعنے حضرت آدم علیہ السلام اور پیدا کیا اوس سے جوڑا یعنے حضرت حوا اور پھیلائے دونوں سے مرد

كثيرا ونساء واتقوا الله الذى تساءلون به والارحام

بہت اور عورتیں اور ڈرو خدا سے جسکے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے یعنے ناتا کاٹنے

ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها الذين امنوا اتقوا الله

سے پرہیزگر و اور آپس میں محبت رکھو تحقیق اللہ ہے تمپر نگہبان اور اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا سے

حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون يا ايها الذين امنوا اتقوا

حق ڈرنے اوسکے کا اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو یعنے ہمیشہ اسلام پر قائم رہو اے لوگو جو ایمان لائے

الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم

اللہ سے اور کہو بات سیدھی یعنی جھوٹ نہ بولا کرو سنوار دیگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشے گا تمہارے گناہ

الاية عه مس ع و ورسوله ارسله بالحق بشيرا ونذيرا

پڑھے ساری آیت ف ل اور رسول اوسکے بھیجا اوسکو ساتھ حق کے حال یہ کہ خوشخبری دینے والا

بين يدى الساعة من يطع الله ورسوله فقد رشدا

اور ڈرانیوالا بھیجا اوسکو آگے قیامت کے جو شخص پیروی کرے خدا تعالے اور رسول اوسکے کی پس تحقیق سیدھا راہ پایا

وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا

اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ و رسول کی پس تحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا مگر جان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچا

دے وَنَسْأَلُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَنَا مِمَّنْ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ

اور مانگتے ہیں ہم اللہ سے یہ کہ کرے ہمکو اون لوگوں میں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اطاعت کرتے ہیں رسول

وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ فَإِنَّمَا نَحْنُ بِهِ وَلَهُ مود

اور پیروی کرتے ہیں خوشنودی اوسکی کی اور بچتے ہیں غضب سے اسکے پس سوا اسکے نہیں کہ ہم ساتھ اسکے ایمان لائے

وَيَقُولُ لِمَنْ تَزَوَّجَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ ثُمَّ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور کہے واسطے اوس شخص کے کہ نکاح کرے برکت دے اللہ تعالیٰ تیرے لیے یعنے اولاد میں اور برکت دیوے اللہ تعالیٰ

وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ... أَوْ فَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور جمع کرے اور اتفاق دیوے درمیان تمہارے بیچ بھلائی کے یا کہے پس برکت دیوے اللہ اوپر تیرے

... وَلَمَّا زَوَّجَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا

اور جب نکاح باندھا پیغمبر صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضہ کا ساتھ

فَاطِمَةَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ لِفَاطِمَةَ ائْتِنِي بِمَاءٍ فَقَامَتْ

حضرت فاطمہ رضہ کے داخل ہوئے حضرت علی کے گھر میں پس فرمایا حضرت فاطمہ رضہ کو لا میرے پاس پانی پس کھڑی

إِلَى قَعْبٍ فِي الْبَيْتِ فَأَتَتْ فِيهِ بِمَاءٍ فَأَخَذَهُ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ

طرف پیالے کے کہ گھر میں تھا پس لائیں اوسمیں پانی پس لیا پیالہ حضرت صلعم نے اور کلی کرائی اوسمیں پھر

قَالَ لَهَا تَقَدَّمِي فَتَقَدَّمَتْ فَنَضَحَ بَيْنَ ثَدْيَيْهَا وَعَلَى رَأْسِهَا

فرمایا حضرت فاطمہ رضہ کو آگے آ پس آگے آئیں پس چھڑکا پانی درمیان سینے اونکے اور سر اونکے پر

وَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور کہا یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رضہ کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثُمَّ قَالَ لَهَا أَدْبِرِي فَأَدْبَرَتْ فَصَبَّ بَيْنَ كَتِفَيْهَا ثُمَّ قَالَ

پھر فرمایا پیغمبر صلعم نے حضرت فاطمہ رضہ کو پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری اونہوں نے پس ڈالا پانی درمیان دونوں مونڈہوں کے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ میں دیتا ہوں فاطمہ رضہ کو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثم قال ائتوني بماء فقال علي فعلمت الذي يريد فقمت

پھر فرمایا لاؤ تم میرے پاس پانی کہا حضرت علی نے پس جانا میں نے جو کچھ ارادہ رکھتے ہیں حضرت پس کھڑا ہوا

فملأت القعب ماء فأتيته به فأخذه ومج فيه ثم قال

میں پس بھر لیئے پیالہ پانی سے اور لایا میں پیالہ حضرت کے پاس پس لیا اوسکو اور کلی ڈالی اوس میں پھر فرمایا

تقدم فتقدمت فصب على رأسي وبين يدي ثم قال

آگے آ پس آگے آیا میں پس ڈالا پانی سر میرے پر اور آگے میرے یعنی سینے پر چھڑکا

اللهم إني أعيذه بك وذريته من الشيطان الرجيم

یا اللہ تحقیق میں تیری پناہ دیتا ہوں اوسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے

ثم قال أدبر فأدبرت فصب بين كتفي وقال اللهم إني أعيذه

پھر فرمایا پیٹھ پھیر پس پیٹھ پھیری میں نے پس ڈالا پانی درمیان مونڈھوں میرے کے اور فرمایا یا اللہ تحقیق میں

بك وذريته من الشيطان الرجيم ثم قال ادخل

اسکو اور اولاد اوسکی کو شیطان راندے ہوئے سے پھر فرمایا حضرت علی کو داخل ہو ساتھ

بأهلك بسم الله والبركة حب وإذا دخل بأهله

اہل اپنے کے ساتھ نام خدا کے اور برکت کے ع اور جب آدمی کوئی بی بی اپنے کے پاس یعنی

أو اشترى رقيقا فليأخذ بناصيتها د س ص ثم

یا خریدے بردہ پس چاہیئے کہ پکڑے بال پیشانی اوسکی کے ۲ پھر

ليقل اللهم إني أسألك خيرها وخير ما جبلتها عليه و

کہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اسکی اور بھلائی اوس چیز کی کہ پیدا کیا تو نے اوسکو اوپر یعنی

أعوذ بك من شرها وشر ما جبلتها عليه د س ق ص

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اسکو اوپر اسکے

مص وكذلك في الدابة ويأخذ بذروة سنام البعير

اور اسیطرح کرے بیچ چار پایہ کے لیکن گھوڑا وغیرہ خریدے بال پیشانی کے پکڑ کر دعا پڑھے اور کوہان اونٹ کی پکڑے

د س ص وكان إذا اشترى مملوكا قال اللهم بارك

۳ اور تھے ابن مسعود جس وقت کہ خریدتے تھے غلام کہتے تھے یا اللہ برکت دے میرے لیے

فِيهِ وَاجْعَلْهُ طَوِيلَ الْعُمُرِ كَثِيرَ الرِّزْقِ مومص وَإِذَا
آمین اور کر اسکو بڑی عمر والا بہت رزق والا فـ اور جب

أَرَادَ الْجِمَاعَ قَالَ بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ
ارادہ کرے کوئی جماع کا کہے ساتھ نام خدا کے یہ کام کرتا ہون میں یا اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے

جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ع فَإِذَا أَنْزَلَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ
دور رکھ شیطان کو اوس چیز سے کہ نصیب کرے تو ہمکو یعنی اولاد فـ پس جب منزل ہووے کہے یا اللہ نکر

لِلشَّيْطَانِ فِيمَا رَزَقْتَنِي نَصِيبًا مومص وَإِنْ أَتَى بِمَوْلُودٍ
واسطے شیطان کے بیچ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو حصہ اور اگر پیدا ہووے بچہ اذان کہے

أَذَّنَ فِي أُذُنِهِ حِينَ وِلَادَتِهِ دت وَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ وَ
کان اوسکے مین وقت پیدا ہونے اوسکے کے اور رکھے اوسکو دامنی مین اور

حَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ خ م وَأَمَرَ صَلَّى اللهُ
تحنیک کرے اسکو ساتھ کھجور کے اوسکیلیے اور دعا کرے اور برکت کی دعا کرے اوسپر خ م اور حکم کیا پیغمبر صلے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَسْمِيَةِ الْمَوْلُودِ يَوْمَ سَابِعِهِ وَوَضْعِ الْأَذَى
اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام رکھنے بچے کے ساتوین دن یعنے پیدا ہونے اوسکے اور ساتھ دور کرنے

عَنْهُ وَالْعَقِّ ت وَتَعْوِيذُ الطِّفْلِ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ
اوسکے اور حکم کیا ساتھ عقیقے کے اور تعویذ لڑکے کا یہ ہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ کلمون پورے خدا کے

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ خ ع ه
برائی ہر شیطان کی سے اور کاٹنے والے زہریلے کے اور برائی ہر نظر لگ جانے والے کے

وَإِذَا أَفْصَحَ الْوَلَدُ فَلْيُعَلِّمْهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ى وَكَانَ إِذَا
اور جب بولنے لگے لڑکا پس چاہیئے کہ سکھاوے اوسکو لا الٰہ الا اللہ اور تھے نبی صلعم کہ جب

أَفْصَحَ الْوَلَدُ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَّمَهُ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
بولنے لگتا کوئی لڑکا اولاد عبد المطلب کی سے سکھاتے تھے اسکو آیت اور کہہ سب تعریف واسطے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا الآيَةَ ى اِضْرِبُوهُ عَلَى الصَّلٰوةِ لِسَبْعٍ وَاعْزِلُوا
خدا کے ہے جسنے نہین پکڑا بیٹا ساری آیت مارو تم فرزند کو اوپر چھوڑنے نماز کے وقت پہونچنے کے سات برس

فراشه لتسع وزوجوه لسبع عشرة فاذا فعل ذلك فليجلسه

بچھونا اسکا وقت پہنچنے کے نو برس کی عمر کو اور نکاح کرو اوسکا وقت پہنچنے کے ستره برس کی عمر کو پس جب

بين يديه ثم ليقل لا جعلك الله علي فتنة في الدنيا وان كان

آگے اپنے پھر کہے نہ کر ڈالے تجھکو اللہ مجھپر فتنہ اور موجب زیانی اور گمراہی کا اور اگر ہووے

سفرا صافح وقال حين يفارق المقيم استودع الله دينك و

کوئی سفر کرنے والا مصافحہ کرے مقیم اور کہے سونپتا ہوں میں اللہ کو دین تیرا اور امانت

امانتك وخواتيم عملك سرت مصحوب واقرء عليك

تیری اور آخری عمل تیرے یعنے خاتمہ بخیر ہو ف اور کہتا ہوں میں تجھپر

السلام ش ويقول لمن يودعه استودعك او استودعكم

سلام اور کہے مسافر اوس شخص کو کہ رخصت کرتا ہے سونپتا ہوں میں تجھے یا تمکو اوس

الله الذي لا يخيب او لا تضيع ودائعه ط وعن رجل قال

خدا کو کہ سلامت رہتی ہیں یا نہیں ضائع ہوتی ہیں امانتیں پاس اوسکے اور جو کوئی کہے

له اريد السفر فاوصني قال له عليك بتقوى الله والتكبير

مقیم کو کہ ارادہ رکھتا ہوں میں سفر کا پس نصیحت کر مجھکو کہے مقیم تجھکو لازم کر لینے پر تقویٰ خدا کا اور لازم کر اللہ اکبر

على كل شرف فاذا ولى قال اللهم اطو له البعد وهون

کہنا ہر بلندی پر پس جب پیٹھ پھیرے مسافر کہے مقیم یا اللہ لپیٹ اسکے لیے درازی راہ کی اور آسان کر

عليه السفر ت ق زودك الله التقوى وغفر ذنبك

اسپر مشقت سفر کی توشہ دے تجھکو اللہ پرہیزگاری اور بخشے گناہ تیرے

ويسر لك الخير حيث ما كنت ت س جعل الله التقوى

اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی یعنے توفیق دنیا اور آخرت کی بھلائی کی جہاں کہیں ہووے کرے اللہ تقویٰ کو

زادك وغفر ذنبك ووجهك للخير حيثما توجهت مط

توشہ تیرا اور بخشے گناہ تیرے اور پیش لاوے تیرے لیے بھلائی جہاں کہ متوجہ ہووے ف

واذا امر اميرا على جيش او سرية اوصاه في خاصته

اور جب امیر کرتے تھے حضرت صلعم کسیکو بڑے لشکر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے تھے اوسکو بیچ حق نفس اوسکے

بتقوى الله ومن معه من المسلمين خيرا ثم قال اغزوا
ساتھ تقوی خدا کے اور نصیحت کرتے اسکو بیچ حق ہمراہیوں اوسکے کے مسلمانوں سے ساتھ بھلائی کرنیکے پھر فرماتے
بسم الله في سبيل الله قاتلوا من كفر بالله اغزوا ولا تغلوا
ساتھ نام خدا کے اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور نہ عہد توڑنا تم اور نہ مثلہ کرنا تم یعنی ناک کان وغیرہ
ولا تغدروا ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا وفي رواية انطلقوا
کافر کے نہ کاٹنا اور نہ مارنا تم لڑکوں کو اور ایک روایت میں یوں ہے جاؤ تم برکت سے
بسم الله وبالله وعلى ملة رسول الله لا تقتلوا شيخا
ساتھ نام خدا کے اور مدد چاہتے ہوئے ساتھ خدا کے اور ثابت رہنے والے اوپر دین رسول خدا کے
فانيا ولا طفلا ولا صغيرا ولا امرأة ولا تغلوا وضموا
فانی کو اور نہ دودھ پیتے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں اور جمع کرنا تم
غنائمكم واصلحوا واحسنوا ان الله يحب المحسنين د فاذا
لوٹیں اپنی کو اور درست کرو معاملت آپس کے اور احسان کرنا تم تحقیق خدا دوست رکھتا ہے نیکو کاروں کو پس جب
شيعهم قال انطلقوا على اسم الله اللهم اعنهم ص ف
چلنے لگتے آنحضرت صلعم ساتھ لشکر کے رخصت کیلئے فرماتے تھے چلو تم اعانت کیے ہوئے اور برداشت کیے ہوئے
اذا اراد سفرا قال اللهم بك اصول وبك احول وبك
جب ارادہ کرے کوئی سفر کا کہے یا اللہ ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں
اسير وان خاف من عدو او غيره فقراءة لايلاف قريش
چلتا ہوں میں اور جو ڈرے کوئی دشمن سے کہ آدمی ہو یا سوا اوسکے سے پس پڑھنا سورہ لایلاف کا
امان من كل سوء مجرب فاذا وضع رجله في الركاب
سبب امن کا ہے ہر برائی سے کہ پہنچ آئے بسبب دشمن وغیرہ کے پس جب ارادہ کرے پاؤں رکھنے کا رکاب میں
قال بسم الله فاذا استوى على ظهرها قال الحمد لله سبحان
اوس میں کہ قائمقام رکاب کے ہو کہے بسم اللہ پس جب بیٹھ چکے جانور کی پیٹھ پر کہے سب تعریف واسطے خدا کے
الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا لمنقلبون
اوس خدا کو کہ تابعدار کیا واسطے ہمارے اسکو اور نہیں تھے ہم اسکی طاقت پانیوالے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی البتہ

الحمد للہ ثلث مرات اللہ اکبر ثلث مرات لا الہ الا اللہ

سب تعریف واسطے خدا کے ہے پڑھے تین بار اللہ بہت بڑا ہے پڑھے تین بار نہیں کوئی معبود مگر اللہ

مرۃ سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی انہ لا یغفر

پڑھے ایکبار پھر کہے ستھرائی یاد کرتا ہوں تجھکو اے اللہ تحقیق میں نے ظلم کیا نفس اپنے پر میں بخش مجھکو پس تحقیق

الذنوب الا انت دت سحب امسق اذا استوی کبر

نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو پس جب سوار ہو چکے جانور پر تکبیر کہے

ثلاثا وقرأ سبحان الذی سخر لنا ھذا الآیۃ وقال اللھم

تین بار اور پڑھے سبحان الذی سخر لنا ہذا ساری آیت اور کہے یا اللہ تحقیق

انا نسألک فی سفرنا ھذا البر والتقوی ومن العمل ما ترضی

ہم مانگتے ہیں تجھسے بیچ اس سفر اپنے کے نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے وہ جو خوش ہووے تو اس

اللھم ھون علینا سفرنا ھذا واطو عنا بعدہ اللھم انت

یا اللہ آسان کر ہمپر اس سفر ہمارے کو لپیٹ یعنی دفع کر ہمسے درازی اوسکی یا اللہ تو ہے

الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل اللھم انی اعوذبک

رفیق نگہبان سب بلاؤں سے سفر میں اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

من وعثاء السفر وکآبۃ المنظر وسوء المنقلب فی المال والاھل

تیری مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے سے اور برائی پھرنے کی سے مال میں اور اہل میں

والولد واذا رجع قالھن وزاد فیھن آئبون تائبون عابدون

اور اولاد میں اور جب ارادہ پھرنے کا کرے سفر سے پڑھے یہ کلمات اور زیادہ کرے آخر ذکر میں ہم رجوع ہونیوالے

لربنا حامدون رواہ مسلم واذا رکب مد اصبعہ

پروردگار اپنے کیلئے تعریف کرنیوالے ہیں اور جب سوار ہووے اوٹھاوے انگلی اپنی

وقال اللھم انت الصاحب فی السفر والخلیفۃ فی الاھل

یعنے اشارہ توحید کیلئے اور کہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں

اللھم اصحبنا بنصحک واقلبنا بذمۃ اللھم ازولنا الارض

یا اللہ محفوظ رکھ ہمکو ساتھ حفاظت اپنی کے اور پھیر ہمکو یعنی وطن کیطرف ساتھ سلامتی کے یا اللہ لپیٹ ہمارے

وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ
اور آسان کر ہمپر سفر یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں تیرے مشقت سفر کی سے

وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ س مَا مِنْ بَعِيرٍ اِلَّا فِي ذِرْوَتِهِ شَيْطَانٌ
اور بری حالت پھرنیکی سے نہیں کوئی اونٹ مگر بیچ بلندی کوہان اسکی کے شیطان ہے

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا رَكِبْتُمُوهَا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ثُمَّ
پس یاد کرو نام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہو تم اوسپر جیسکہ حکم کیا ہے تمکو خدا نے پھر

امْتَهِنُوهَا لِاَنْفُسِكُمْ فَاِنَّمَا يَحْمِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ط وَتُعَوِّذُ
خدمت میں لاؤ اسکو واسطے نفسوں اپنے کے پس نہیں سوار کرتا ہے تمکو کوئی سوا اللہ غالب و بزرگ کے

فِي السَّفَرِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ
بیچ سفر کے مشقت سفر کی سے اور بری حالت پھرنے کی سے اور نقصان پیچھے

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ م
زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور برائی دیکھنے کی سے بیچ اہل کے اور مال کے

س ق اللّٰهُمَّ بَلَاغًا يَبْلُغُ خَيْرًا وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِيَدِكَ
یا اللہ مانگتا ہوں میں تجھسے وسیلہ کہ پہنچاوے نیکی کو اور مانگتا ہوں بخشش تجھسے اور خوشنودی بیچ ہاتھ تیرے

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
بھلائی ہے تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو یار ہے سفر میں

وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا الْاَرْضَ
اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ آسان کر ہمپر سفر اور لپیٹ ہمارے لیے زمین

اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ عم ج
یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کے سے اور بری حالت پھرنے کے

اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ اللّٰهُمَّ اَصْحِبْنَا
یا اللہ تو یار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ یار ہو تو ہمارا

فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي اَهْلِنَا ت س وَاِذَا عَلَا ثَنِيَّةً كَبَّرَ
بیچ سفر ہمارے کے اور خلیفہ رہ ہمارا بیچ اہل ہمارے کے اور جب چڑھے پہاڑی پر اللہ اکبر کہے

وَاِذَا هَبَطَ سَبَّحَ ص د وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى وَادٍ هَلَّلَ

اور جب اترے اوس سے سبحان اللہ کہے اور جب گذرے جنگل پر لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہے

وَكَبَّرَ ع وَاِنْ عَثَرَتْ بِهٖ دَابَّتُهٗ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ س ص

اور جو گر اوسے کسی کو جانور اوسکا پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ

ط وَاِذَا رَكِبَ الْبَحْرَ اَمَانٌ مِّنَ الْغَرَقِ اَنْ يَّقُوْلَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور جب سوار ہووے کوئی دریا میں یعنی کشتی میں امان ہے ڈوبنے سے پڑھنا بسم اللہ

مَجْرٖىهَا الاٰيَة وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ الاٰيَة فِی الزُّمَرِ

مجریہا آخر آیت تلک کا اور وما قدروا اللہ حق قدرہ آخر آیت تلک کا وہ جو سورہ زمر میں ہے

ط ص ی وَاِذَا انْفَلَتَتْ دَابَّتُهٗ فَلْيُنَادِ اَعِيْنُوْا يَا عِبَادَ اللّٰهِ

اور جب بھاگ جاوے جانور کسی کا پس چاہیے کہ پکارے مدد کرو میری اے بندو خدا کے

رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مو مص وَاِنْ اَرَادَ عَوْنًا فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ

رحمت کرے تم پر اللہ تعالیٰ اور جو چاہے مدد یعنی اللہ تعالیٰ کی چاہیے کہ کہے

اَعِيْنُوْنِیْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِیْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِیْ ط وَقَدْ

مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اے بندو خدا کے مدد کرو میری اور تحقیق آزمایا

جُرِّبَ ذٰلِكَ ط وَاِذَا اَشْرَفَ عَلٰى مَكَانٍ مُّرْتَفِعٍ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ

گیا ہے یہ امر اور جب چڑھے کوئی جگہ بلند پر کہے یا اللہ واسطے تیرے

الشَّرَفُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ ص ی وَاِذَا اَرَا

بزرگی ہے ہر بلندی پر اور تیرے لیے سب تعریف ہے ہر حال اور جب دیکھے اوس

بَلَدًا يُّرِيْدُ دُخُوْلَهَا قَالَ حِيْنَ يَرَاهَا اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

شہر کو کہ چاہتا ہے داخل ہونا اوس میں کہے جبکہ دیکھے اوسکو یا اللہ پروردگار ساتوں آسمانوں کے

وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ

اور اوس چیز کے کہ سایہ ڈالا ہے اونہوں نے اور اے رب ساتوں زمینوں کے اور اوس چیز کے کہ اوٹھایا ہے اونہوں نے اور اے رب شیطانوں کے

وَمَا اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ

اور اوس چیز کے کہ گمراہ کیا ہے شیطانوں نے اوسکو اور اے رب ہواؤں کے اور اوس چیز کے کہ پراگندہ کی ہیں ہواؤں نے پس تحقیق ہم مانگتے ہیں

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ

اس شہر کی اور بہلائی اس شہر والونکی اور پناہ پکڑتے ہم ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی شہر

اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا س حب مس اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا

والونکے سے اور برائی او چیز کیسے کہ اوسمین ہے ط مانگتا ہون مین تجسے بہلائی شہر کی

وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا ط

اور بہلائی او چیز کی کہ اوسمین ہے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی اسکی سے اور برائی او چیز کی

وَعِنْدَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَّدْخُلَهَا اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا ثَلَاثَ

اور پڑہے وقت ارادے داخل ہونے شہر کے یا اللہ برکت دیجیو واسطے ہمارے شہر مین پڑہے یہ

مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَا اِلٰى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ

تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوست کر ہمکو طرف شہر والونکے اور دوست کر

صَالِحِيْ اَهْلِهَا اِلَيْنَا طس وَاِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا اَعُوْذُ

نیکبخت شہر والون کو طرف ہمارے اور جب اوترے کسی منزل پر پڑہے پناہ پکڑتا ہون مین

بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَاِنَّهُ لَمْ يَضُرَّهُ

ساتھ کلمون پورے خدا کے برائی او چیز کی سے کہ پیدا کی پس تحقیق نہین ضرر کرنے کی پڑہنے والیکو

شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ م ت س ق ا ط مص وَاِذَا اَمْسٰى

کوئی چیز یہان تلک کہ کوچ کرے اور جب شام کرے مسافر

وَاَقْبَلَ اللَّيْلُ يَا اَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ

اور آوے رات پڑہے اے زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ اللہ کے

شَرِّكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا يَدِبُّ عَلَيْكِ وَاَعُوْذُ

برائی تیری سے اور برائی او چیز کی سے کہ پیدا کی گئی تجھمین اور برائی او چیز کیسے کہ چلتی ہے تجھپر اور پناہ پکڑتا ہون

بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ

ساتھ اللہ کے برائی شیر کی سے اور اژدہے کالے کیسے اور ہر طرح کے سانپ کی سے اور بچھو کی سے اور برائی

سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ د س مس ووقت

رہنے والون شہر کیسے اور برائی جننے والی کیسے یعنی آدمی یا ابلیس کے اور بیٹے کی سے یعنے اولاد آدمی یا ابلیس

السَّحَرِ يَقُوْلُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَنِعْمَتِهٖ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ
کہے مسافر سُنی سُننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اور اقرار کرنا میرا ساتھ نعمت اوسکی اور خوبی
عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ
اوسکی کے ہمپر اے رب ہمارے یار ہو یعنی مددگار ہمارا اور فضل کر ہمپر کہتا ہوں یہ کلام پناہ چاہتا ہوا ساتھ خدا کے
مَرَّتَيْنِ يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ
آگ سے کہے اسطرح تین بار اور بلند کرے ساتھ اوسکے آواز اپنی
عوض وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُحِبُّ يَا جُبَيْرُ اِذَا
اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہتا ہے تو اے جبیر کہ جب
خَرَجْتَ فِيْ سَفَرٍ اَنْ تَكُوْنَ اَمْثَلَ اَصْحَابِكَ هَيْئَةً وَاَكْثَرَهُمْ
نکلے تو سفر مین یہ کہ ہووے تو بہتر یارون اپنے سے ہیئت مین یعنی صورت و حال مین اور بہت
زَادًا فَقُلْتُ نَعَمْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ قَالَ فَاقْرَاْ هٰذِهِ السُّوَرَ
زیادہ اونکا از روے توشہ کے تب مین عرض کیا بیشک ہان فدا ہوین تیرا باپ میرے فرمایا پس پڑھ یہ
الْخَمْسَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَقُلْ هُوَ
قل یا ایہا الکافرون اور اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو
اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَافْتَتِحْ
اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور شروع کر
كُلَّ سُوْرَةٍ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاخْتِمْ قِرَاءَتَكَ
ہر سورت کو ساتھ بسم اللہ کے اور ختم کر قرارت اپنی ساتھ بسم اللہ کے یعنی
بِهَا قَالَ جُبَيْرٌ وَكُنْتُ غَنِيًّا كَثِيْرَ الْمَالِ فَكُنْتُ اَخْرُجُ
ساتھ اوسکے کہا جبیر نے اور تھا مین غنی بہت مال والا پس تہا مین کہ نکلتا تھا
فِيْ سَفَرٍ فَاَكُوْنُ اَبَذَّهُمْ هَيْئَةً وَاَقَلَّهُمْ زَادًا فَمَا زِلْتُ
سفر مین پس ہوتا تھا مین بہت تباہ حال یارون سے ہیئت مین اور کمتر اونسے توشے مین پھر ہمیشہ رہا مین
مُنْذُ عُلِّمْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جب سے کہ سکھایا گیا مین یہ سورتین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

وقرأت هن اكثرن من احسنهم هيئة واكثرهم زادا

اور پڑھا ہے اونکے پڑھنے کی ہوا ہیں بہتر ہیں اونکے سے ہیئت میں اور زیادہ تر ہیں اونکے توشہ میں

حتى ارجع من سفري ص ما راكب يخلو في مسيره

یہاں تک کہ پھر آؤں سفر اپنے سے ف نہیں کوئی سوار کہ خالی ہو اوپر دنیا سے چلنے اپنے

بالله وذكره الا ردفه الله بملك ولا يخلو بشعر ونحوه

ساتھ اللہ کے اور زبان ساتھ ذکر اوسکے مگر پیچھے اوسکے سوار کرتا ہے اللہ تعالی فرشتے کو اور نہیں خالی ہوتا ذکر

الا ردفه بشيطان ط وان كان في حج فاذا استوت

ساتھ شعر پڑھنے کے اور مانند اوسکے یعنی ساتھ کلام دنیا اور بیفائدہ کے مگر پیچھے سوار کرتا ہے اللہ اوسکے شیطان کو اور جب

به راحلته على البيداء حمد الله وسبح وكبر

ساتھ اوسکے سواری اوسکی بیدا پر الحمد للہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور اللہ اکبر کہے

فاذا احرم لبى لبيك اللهم لبيك لا شريك لك

پس جب احرام باندھے لبیک کہے اس طرح حاضر ہوں میں خدمت تیری میں یا اللہ حاضر ہوں میں خدمت تیری میں

لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا شريك لك ع

حاضر ہوں میں خدمت تیری میں تحقیق تعریف اور نعمت تیرے ہی لیے ہے اور ملک تیرا ہی ہے نہیں کوئی شریک تیرا

لبيك لبيك وسعديك والخير بيديك لبيك و

حاضر ہوں میں خدمت تیری میں حاضر ہوں میں خدمت تیری میں اور مستعد ہوں طاعت پر اور بھلائی ہاتھوں تیرے میں ہے اور

الرغباء اليك والعمل لبيك موم عد لبيك اله الحق

رغبت طرف تیری ہے اور عمل طرف تیری چڑھتے ہیں حاضر ہوں میں خدمت تیری میں لبیک کہتا ہوں میں اے معبود برحق

لبيك س قحب مس واذا فرغ من تلبيته

لبیک اور جب فراغت پاوے لبیک کہنے سے

سأل الله مغفرته ورضوانه واستعفه من النار ط

مانگے خدا تعالی سے بخشش اوسکی اور خوشنودی اوسکی اور مانگے اوس سے آزادگی آگ سے

فاذا طاف كلما اتى الركن كبر ويقول بين الركنين ربنا

پس جب طواف کرے جبکہ آوے رکن اسود کے پاس تکبیر کہے اور کہے درمیان دونوں رکنوں کے اے رب ہمارے

آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے

د س حب مس مص وَکَذٰلِکَ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْحَجَرِ
اور اسیطرح پڑہنا ہے درمیان رکن اسود اور حجر کے

مص وَفِی الطَّوَافِ مس قِ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ مو
اور پڑہے طواف میں اور درمیان رکن اور مقام ابراہیم کے

مص اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاخْلُفْ
یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے میرے لیے اوسمیں اور خلیفہ ہو

عَلٰی کُلِّ غَائِبَۃٍ لِّیْ بِخَیْرٍ مس مو مص لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اوپر ہر چیز میری کے کہ غائب ہے ساتھ بھلائی کے نہیں کوئی معبود مگر خدا

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی
ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے واسطے اوسکے بادشاہت ہے اور اوسکی تعریف ہے اور وہ ہر

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مص فَاِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ تَقَدَّمَ اِلٰی
چیز پر قادر ہے ف ۳ پس جب فراغت پاوے طواف سے آوے طرف

مَقَامِ اِبْرَاہِیْمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاہِیْمَ مُصَلًّی
مقام ابراہیم کے پس پڑہے یہ آیت اور پکڑو مقام ابراہیم کو جا ئے نماز

وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ الْبَیْتِ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ فِی
اور کرے مقام ابراہیم کو درمیان اپنے اور درمیان کعبہ کے اور پڑہے دو رکعت پڑہے پہلی رکعت

الْاُوْلٰی قُلْ یٰۤاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ وَفِی الثَّانِیَۃِ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
میں قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں قل ہو اللہ احد

ثُمَّ یَرْجِعُ اِلَی الرُّکْنِ فَیَسْتَلِمُہٗ ثُمَّ یَخْرُجُ مِنَ الْبَابِ اِلَی
پھر پہرے طرف رکن کی یعنی حجر اسود کے پس چومے اوسکو پھر نکلے دروازے مسجد کے سے طرف

الصَّفَا فَاِذَا دَنَا مِنْہُ قَرَأَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ
صفا کے پس جب قریب ہو صفا سے پڑہے یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں خدا کی سے ہیں

ف ۱ یعنی اسی طرح چاروں کونے میں دو کو عراقی اور شامی کہتے ہیں اور دو رکن یمانی اسود اور بھی رکنین یمانین دونوں کو بیان دی مراد ہیں رکن اسود اور رکن یمانی کی جانب جنوب ہیں کذا فی الفتح ۱۲ ف ۲ یعنی حالت طواف میں ... دعا ... روایت کی ... اور ابن ... درمیان ... اسود

[illegible handwritten marginal notes]

ابدأ بما بدأ الله عز وجل به فيرقى الصفا حتى يرى البيت

شروع کرتا ہوں میں ساتھ اوس چیز کے کہ ابتدا کی اللہ عز وجل نے ساتھ اسکے یعنی ساتھ ذکر صفا کے پھر چڑھے صفا

فيستقبل القبلة فيوحد الله ويكبره ويقول لا اله الا الله

پس منہ کرے قبلہ کیطرف پس کہے وحدانیت خدا کی اور بڑائی اوسکی اور کہے نہیں کوئی معبود

وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت و

اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے اور اوسی کیلئے سب تعریف ہے وہی جلاتا ہے

هو على كل شيء قدير لا اله الا الله وحده انجز وعده

وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا پورا کیا وعدہ اپنا یعنی کہ فتح ہوا

ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده ثم يدعو بين

اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی رسول خدا کی اور شکست دی کفار کے گروہوں کو پھر دعا کرے درمیان

ذلك ويقول مثل هذا ثلث مرات ثم ينزل الى المروة حتى

اوسکے اور کہے مانند اسکے تین بار پھر اوترے صفا سے اور قصد کرے مروہ کا

اذا انصبت قدماه في بطن الوادي سعى حتى اذا صعدتا

یہانتک کہ جب ونزدیں دونوں پاؤں اوسکے بیچ نشیب کے یہانتک کہ جب چڑھے چلے

مشى حتى اذا اتى المروة فعل على المروة كما فعل على

اپنی چال سے یہانتک کہ جب وے مروہ پر کرے مروے پر جیسے کہ کیا تھا

الصفا وهو واذا اتى الصفا كبر ثلثا و

صفا پر اور جب چڑھے صفا پر تکبیر کہے تین بار اور

يقول لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك و

کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اسکا اوسی کیلئے بادشاہت ہے

له الحمد وهو على كل شيء قدير يصنع ذلك سبع مرات

اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے کرے یعنی تین بار تکبیر کہنی اور ایکبار کلمہ پڑھنا سات بار

فيصير من التكبير احدى وعشرون ومن التهليل سبع

پس ہوتی تکبیریں اکیس بار اور کلمے سات بار

وَيَدْعُو فِيمَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَيَسْأَلُ اللّٰهَ ثُمَّ يَهْبِطُ فَإِذَا رَقِيَ
اور دعا کرے درمیان اسکے یعنی درمیان اسکے کہ مذکور ہوا اسنا ہے پھر اترے اور جب چڑھے
عَلَى الْمَرْوَةِ صَنَعَ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ سَعْيِهِ
مروے پر کرے جیسے کہ کیا تھا صفا پر یہاں تک کہ فراغت پاوے سعی اپنی سے
مو طا مص وَيَدْعُو عَلَى الصَّفَا اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ادْعُونِي
اور دعا کرے صفا پر یا اللہ تحقیق تونے فرمایا ہے دعا کرو مجھے قبول کرونگا
أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي
دعا تمہاری اور تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو اور تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے کہ جیسے ہدایت کیا تو نے
لِلْإِسْلَامِ أَنْ لَا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَفَّانِي وَأَنَا مُسْلِمٌ
مجھکو واسطے اسلام کے نہ نکالے تو اوسکو مجھ سے یہانتک کہ مارے تو مجھکو اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں
مو طا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ
اور پڑھے درمیان صفا اور مروے کے اے رب میرے بخش اور رحم کر تحقیق
أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ مو مص وَإِذَا سَارَ إِلَى عَرَفَاتٍ
تو ہے غالب تر بزرگ تر اور جب چلے طرف عرفات کے لبیک کہے
لَبَّى وَكَبَّرَ هم د وَخَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ
اور تکبیر ب اور بہترین دعا کی دعا دن عرفے کی ہے اور بہترین اسچیز کا
مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ قَبْلِي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
کہ کہا میں نے اور سب انبیا نے کہ پہلے مجھسے تھے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ت أكثر
اوسکا واسطے اوسکے بادشاہت ہے اور واسطے اوسکے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بہت
دُعَائِي وَدُعَاءِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي بِعَرَفَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
دعا میری اور دعا انبیا کی کہ پہلے مجھسے تھے دن عرفے کی یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا واسطے اوسکی بادشاہت ہے اور واسطے اوسکی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا
یا اللہ کر دل میرے مین روشنی اور سماعت میری مین روشنی اور بینائی میری مین روشنی

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ کھول میرے لئے سینہ میرا اور آسان کر میرے لئے سب کام میرے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
وسوسوں سینے کے سے اور پراگندگی تمام کی سے اور فتنے قبر کیسے یا اللہ تحقیق میں پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی اللَّیْلِ وَشَرِّ مَا یَلِجُ فِی النَّهَارِ وَشَرِّ
پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ داخل ہوتی ہے رات مین اور برائی اوس چیز کیسے کہ داخل ہوتی

مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّیَاحُ مص وَالتَّلْبِیَةُ بِعَرَفَاتٍ سُنَّةٌ س ص
چلا دین اوسکو ہوائین یعنی شیاطین و جنات اور لبیک کہنی عرفات مین سنت ہے ف ۱

وَلَمَّا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ قَالَ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ قَالَ اِنَّمَا الْخَیْرُ
اور جب وقوف کرے عرفات مین اور کہے حاضر ہوں مین خدمت تیری مین یا اللہ حاضر ہون مین خدمت تیری مین کہے

خَیْرُ الْاٰخِرَةِ طس فَاِذَا صَلَّی الْعَصْرَ وَوَقَفَ بِعَرَفَةَ یَرْفَعُ
بھلائی آخرت کی ہے پس جب نماز پڑھے عصر کی اور وقوف کرے عرفات مین اوٹھاوے

یَدَیْهِ وَیَقُوْلُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
ہاتھ اپنے تک اور کہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلئے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلئے سب

اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیلئے سب تعریف ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اوسکیلئے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ بِالْهُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی
بادشاہت ہے اور اوسکیلئے تعریف ہے یا اللہ دکھا مجھکو راہ سیدھی اور پاک کر مجھکو بسبب تقوی کے

وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ثُمَّ یَرُدُّ یَدَیْهِ فَیَسْکُتُ قَدْرَ مَا یَقْرَاُ
اور بخش مجھکو آخرت مین اور دنیا مین پھر چھوڑ دے ہاتھ اپنے پھر چپکا رہے دعا پڑھنے سے مقدار کہ پڑھے

اِنْسَانٌ فَاتِحَةَ الْکِتَابِ ثُمَّ یَعُوْدُ فَیَرْفَعُ یَدَیْهِ وَیَقُوْلُ
آدمی کے الحمد کو پھر عود کرے یعنے دعا پڑھے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے

مثل ذلک موصوص واذا صح واتی المشعر الحرام
مانند اوسکے یعنی بطن غیرہ ہے اور جب پہونچے عرفات سے اور آوے مشعر الحرام پر
استقبل القبلۃ فدعاہ وکبرہ وھللہ ووحدہ فلم
منہ کرے قبلے کیطرف پس دعا کرے اللہ تعالیٰ سے اور اسکی تکبیر اور تہلیل اور توحید کے یاد کرے پس
یزل واقفا حتی اسفر جدا ودس فی عو فلم یزل
پس ہمیشہ کھڑا رہے یہانتک کہ روشن ہووے صبح خوب ف ف اور ہمیشہ لبیک
یلبی حتی یرمی الجمرۃ ای جمرۃ العقبۃ ع واذا اراد
کہتا رہے یہانتک کہ رمی کرے جمرے کو یعنی جمرۃ العقبۃ کو اور جب چاہے سنگریزے
رمی الجمار فاذا اتی الجمرۃ الدنیا رماھا بسبع حصیات
مارنے یعنی تینوں منارون پر گیارھین بارھوین تاریخ مین پس جب آوے جمرہ دنیا پر پھینکے اوس پر سات کنکریان
یکبر علی اثر کل حصاۃ خ س آ و مع کل حصاۃ م د س
تا تولاگے تکبیر کہتا جاوے پیچھے ہر کنکر کے یا تکبیر کہے ساتھ ہر کنکر کے
فی مص ثم یتقدم فیسھل فیقوم مستقبل القبلۃ
پھر آگے بڑھے تھوڑا سا یعنے بعد رمی جمرۃ الدنیا کے پس اترے زمین نرم مین پس کھڑا ہو سامنے قبلے
قیاما طویلا ویرفع یدیہ ثم یرمی الجمرۃ الوسطی
کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر رمی کرے جمرۃ الوسطی پر اسیطرح
کذلک فیاخذ ذات الشمال فیسھل ویقوم مستقبل القبلۃ
یعنی جمرۃ الدنیا کے پس چلے بائیں طرف پس داخل ہووے زمین نرم مین اور کھڑا رہے سامنے قبلے
قیاما طویلا فیدعو ویرفع یدیہ ثم یرمی الجمرۃ ذات
کھڑا ہونا دراز پس دعا کرے اور اوٹھاوے ہاتھ اپنے پھر پھینکے سنگریزے جمرہ
العقبۃ من بطن الوادی ولا یقف عندھا خ س ق
العقبۃ پر نشیب نالے کی مین سے اور نہ ٹھہرے نزدیک اوسکے
یستبطن الوادی حتی اذا فرغ قال اللھم اجعلہ حجا
داخل ہو نشیب نالے مین یعنے رمی جمرۃ العقبہ کیلئے یہان تک کہ جب فراغت پاوے پڑھے یا اللہ کر حج

(حاشیہ:) اور تاریخ دسویں کو ... صبح کی نماز اول وقت پڑھ کر مشعر الحرام کا ہے ... وقوف کرے ... اگرچہ امام ... [illegible]

مبرورًا وذنبًا مغفورًا مص مومص ويدعو عند

مقبول اور گناہ ہمارا بخشا گیا ف اور دعا کرے پاس ہر

الجمرات كلها ولا يوقت شيئًا مومص واذا ذبح اضحيته

جمرات کے اور نہ مقرر کرے کوئی دعا یعنے جو چاہے مانگے فائدہ اور جب ذبح کرے قربانی

سمّى وكبّر ووضع رجله على صفاحه اى عرض خده

بسم اللہ اور اللہ اکبر کہے اور رکھے پاؤں اپنا اوپر صفاح اوسکی کے یعنی چوڑاؤ کلہ قربانی کی

ع ويقول فى الاضحية بسم الله اللهم تقبل منى ومن

اور کہے وقت ذبح قربانی کے ذبح کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کر مجھ سے یعنی قربانی میری

امة محمد صلى الله عليه وسلم دانى وجهت

اور امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانیاں اونکی فائدہ تحقیق میں نے متوجہ کیا

وجهى للذى فطر السموات والارض على ملة ابرهيم

منہ اپنا واسطے اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو حال یہ کہ میں ہوں دین ابراہیم پر

حنيفا وما انا من المشركين ان صلاتى ونسكى ومحياى

توحید کرنیوالا اور نہیں ہوں میں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری

ومماتى لله رب العالمين لا شريك له وبذلك امرت

اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے نہیں کوئی شریک اوسکا اور ساتھ اسکے حکم کیا گیا ہوں میں

وانا من المسلمين اللهم منك ولك بسم الله والله اكبر

اور میں مسلمانوں سے ہوں یا اللہ یہ قربانی تجھ سے ہے یعنی تیری عطا ہے اور تیرے ہی لیے ہے یعنی تیری رضا

ثم يذبحه دقص وقال صلى الله عليه وسلم لفاطمة

پھر ذبح کرے اور فرمایا پیغمبر خدا درود خدا کا ہو اوپر اور سلام حضرت فاطمہ کو

قومى الى اضحيتك فاشهديها فانه يغفر لك عند اول قطرة

کہ اوٹھ طرف قربانی اپنی کے پس حاضر ہو اوسکے پاس پس تحقیق بخشا جاویگا واسطے تیرے نزدیک اول قطرہ کے

من دمها كل ذنب عملته وقولى ان صلاتى ونسكى ومحياى

کہ گرے خون اوسکے سے ہر گناہ کہ کیا ہے تو نے اور پڑھ یہ آیت وقت ذبح کے ان صلاتی ونسکی ومحیای

الآیة قال عمران قلت یا رسول الله ان هذا لک ولاهل

آخر آیت تک کہا عمران صحابی نے کہ عرض کیا مین نے اے رسول خدا کے یہ ثواب تمہارے لیے اور واسطے تمہارے

بیتک خاصة قال بل للمسلمین عامة مس فان کانت

گھر کے لیے یہ خاص کر یا امت کی بھی اسمین شریک ہے فرمایا حضرت نے بلکہ سب مسلمانون کیلیے ہے پھر اگر ہووے

بدنة فلیقمها ثم لیقل الله اکبر الله اکبر الله اکبر

قربانی اونٹ پس چاہیئے کہ کھڑا کرے اوسکو پھر کہے الله اکبر الله اکبر الله اکبر

اللهم منک ولک ثم لیسم الله ثم لیذبح وان کانت

یا الله یہ تجھسے ہے اور تیرے ہی لیے ہے پھر بسم الله کہے پھر نحر کرے اور جو ہووے جانور ذبح

عقیقة فعل کالاضحیة مومس ویسمی علی العقیقة

کا عقیقہ کرے مانند قربانی کے یعنی بسم الله الله اکبر وغیرہ اوسیطرح پڑھے اور بسم الله کہے عقیقہ پر

کما یسمی علی الاضحیة بسم الله عقیقة فلان مومص

جیسے کہ بسم الله کہتا قربانی پر اسطرح کہے بسم الله یہ عقیقہ فلانے لڑکے کا ہے

واذا دخل البیت کبر فی نواحیه خ دو فی زوایاه ودعا

اور جب داخل ہووے خانہ کعبہ مین تکبیر کہے بیچ چارون کونون اوسکے اور بیچ کونون کعبے کے اور دعا

فی نواحیه کلها فاذا خرج رکع فی قبل البیت رکعتین م

بیچ سب کونون کعبے کے پس جب نکلے پڑھے سامنے کعبے کے دو رکعتین

س ودخل النبی صلی الله علیه وسلم الکعبة هو و

اور داخل ہوئے نبی صلی الله علیه وسلم کعبے مین اور

اسامة وعثمان بن طلحة الحجبی وبلال بن رباح فاغلقها

اسامہ رض اور عثمان رض بن طلحہ حجبی اور بلال رض بن رباح پس بند کیا دروازہ اوسکا

علیه ومکث فیها فسألت بلالا حین خرج ماذا صنع

عثمان نے اوپر انحضرت کے بیٹھے تا لوک بھیڑ نکرین اور ٹھہرے بیچ پیغمبر صلی الله علیه وسلم اسمین پس پوچھا مینے یعنی ابن

رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال جعل عمودا عن

رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے یعنی کعبے مین ٹھہر کر کہا بلال نے کہ کیا پیغمبر صلعم نے ایک ستون

يَسَارِهٖ وَعَمُوْدَيْنِ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَثَلَاثَةَ اَعْمِدَةٍ وَرَاءَهٗ وَكَانَ
بائین طرف اپنے اور دو ستون داہنی طرف اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور تھا کعبہ اوس دن اوپر
اَلْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلّٰى م وَلَمَّا دَخَلَ
چھ ستونوں کے یعنے اب تین ستون ہین پھر نماز پڑھی ۔ اور جب داخل ہوئے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ اَمَرَ بِلَالًا فَاَجَافَ الْبَابَ وَالْبَيْتُ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کعبہ مین حکم کیا بلال رض کو پس بند کیا دروازہ اور کعبہ
اِذْ ذَاكَ عَلٰى سِتَّةِ اَعْمِدَةٍ فَمَضٰى حَتّٰى اِذَا كَانَ بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ
اوسوقت مین اوپر چھ ستونوں کے تھا پس گئے آنحضرت صلعم یعنی طرف دیوار کعبے کے سامنے دروازے کے
اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ
کہ قریب تھے دروازے کعبے کے یعنے سامنے دروازے کے تھے بیٹھے پس تعریف کی خدا تعالی کی اور ثنا کی اوسکی
وَسَاَلَهٗ وَاسْتَغْفَرَهٗ ثُمَّ قَامَ حَتّٰى اِذَا اَتٰى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ
اور حاجتین مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پھر کھڑے ہوئے یہانتک کہ جس وقت آئے اوس چیز کو کہ سامنے تھی پشت
الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهٗ وَخَدَّهٗ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى
کعبے کی سے پس رکھا منہ اپنا اور رخسارہ مبارک اپنا اوسپر اور حمد کی خدا تعالی کی اور ثنا کی
عَلَيْهِ وَسَاَلَهٗ وَاسْتَغْفَرَهٗ ثُمَّ انْصَرَفَ اِلٰى كُلِّ رُكْنٍ مِّنْ اَرْكَانِ
اوسپر اور حاجتین مانگی اوس سے اور بخشش چاہی اوس سے پھر پھرے طرف ہر گوشے کے گوشوں کعبے
الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهٗ بِالتَّكْبِيْرِ وَالتَّهْلِيْلِ وَالتَّسْبِيْحِ وَالثَّنَاءِ
کے سے پس متوجہ ہوئے طرف ہر گوشے کے ساتھ تکبیر کہنے کے اور لا الہ الا اللہ پڑھنے کے اور سبحان اللہ پڑھنے کے
عَلَى اللّٰهِ وَالْمَسْاَلَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ
اللہ تعالی پر اور مانگنے حاجتوں کے اور بخشش چاہنے کے پھر باہر نکلے پس پڑھی دو رکعتین
مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ س وَاِذَا شَرِبَ
سامنے دروازے کعبے کے پھر پھرے طرف مکان کے اور جب پیوے کوئی
مَاءَ زَمْزَمَ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْكَعْبَةَ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَلْيَتَنَفَّسْ
پانی زمزم کا پس منہ کرے کعبے کی طرف اور بسم اللہ کہے اور تین دم لے یعنے تین دم مین

ثَلٰثًا وَّلْيَتَضَلَّعْ مِنْهَا فَاِذَا فَرَغَ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ اِنَّ اٰيَةَ مَا بَيْنَنَا وَ

اور سیراب ہووے اوس سے یعنے پیٹ بھر کر پیئے کہ کہیں تین ہووے پس جب فارغ ہو پس تعریف کرے خدا کی تحقیق نشانی

بَيْنَ الْمُنَافِقِيْنَ لَا يَتَضَلَّعُوْنَ مِنْ زَمْزَمَ وَمَآءُ زَمْزَمَ

کی درمیان ہمارے اور درمیان منافقوں کے یہ ہے کہ سیراب نہیں ہوتے ہیں زمزم سے اور پانی زمزم کا

لِمَا شُرِبَ لَهٗ فَاِنْ شَرِبْتَهٗ تَسْتَشْفِيْ بِهٖ شَفَاكَ اللّٰهُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ

واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے پس اگر پیوے تو اوسکو حال یہ کہ شفا چاہتا ہو تو شفا دیگا تجھکو اللہ

مُسْتَعِيْذًا اَعَاذَكَ اللّٰهُ وَاِنْ شَرِبْتَهٗ لِيَقْطَعَ ظَمَاَكَ قَطَعَهٗ

حال یہ کہ پناہ چاہنے والا ہو پناہ دیگا تجھکو خدا اور جو پیوے تو اوسکو کہ بجھاوے تو پیاس بجھاویگا

وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا شَرِبَ مَآءَ زَمْزَمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

پیاس کو اور تھے ابن عباس جب پیتے تھے پانی زمزم کا کہتے تھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے

عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسَقَمٍ وَّلَمَّا

علم نفع دینے والا اور رزق فراخ اور شفا ہر بیماری سے اور جبکہ آئے

الْاِمَامُ الْحُجَّةُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ زَمْزَمَ وَاسْتَسْقٰى مِنْهُ شَرْبَةً

پیشوا دلیل اسلام کہ نام اونکا عبد اللہ بن مبارک ہے کنوئیں زمزم پر اور چاہا اوس سے پانی پینا

ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ ابْنَ اَبِي الْمَوَالِ حَدَّثَنَا عَنْ

پھر متوجہ ہوئے قبلے کی طرف کہا یا اللہ تحقیق ابن ابی الموال نے یعنے اونکے اوستاد نے روایت کی

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن منکدر سے کہ روایت کی جابر سے یہ حدیث کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَآءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهٗ وَهٰذَا اَشْرَبُهٗ لِعَطَشِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

فرمایا کہ پانی زمزم کا واسطے اوس چیز کے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے اور یہ پانی پیتا ہوں میں واسطے پیاس کے

ثُمَّ شَرِبَ قُلْتُ هٰذَا سَنَدٌ صَحِيْحٌ وَالرَّاوِيْ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

پھر پیا کہا مصنف نے کہتا ہوں میں یہ سند صحیح ہے اور راوی ابن مبارک مذکور سے

ذٰلِكَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ ثِقَةٌ رَوٰى لَهٗ مُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحِهٖ وَاِنْ

سوید بن سعید ہے کہ ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اوسکی مسلم نے بیچ صحیح مسلم کے یعنی اگر وہ ثقہ نہ ہوتا تو مسلم

ابی الموال ثقة روى له البخاري في صحيحه فصح الحديث

اور ابن ابی الموال بھی ثقہ ہے روایت کی ہے حدیث اسکی بخاری نے بیچ صحیح بخاری کے پس صحیح ہوئی یہ حدیث

والحمد لله وان كان سفر غزاة مص ولقي العدو قال اللهم

اور شکر اللہ تعالیٰ کا ہے اور جو سفر ہووے سفر جہاد کا یا ملے دشمن سے کہے یا اللہ تو ہے

انت عضدي ونصيري بك احول وبك اصول وبك اقاتل

مدد کرنے والا اور مددگار میرا ساتھ مدد تیری کے حیلہ کرتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد

د ت س حب مص عو رب بك اقاتل وبك اصاول ولا حول

تیری کے لڑتا ہوں میں اے پروردگار میرے ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں

ولا قوة الا بك س اللهم انت عضدي وانت ناصري

اور نہ قوت لڑنیکی مگر ساتھ قوت تیری کے یا اللہ تو مدد کرنیوالا میرا ہے اور مددگار میرا ہے اور ساتھ مدد تیری کے

وبك اقاتل عو واذا ارادوا لقاء العدو وانتظر الامام حتى مالت

لڑتا ہوں میں اور جب ارادہ کریں لوگ ملنے دشمن کا یعنی جنگ کفار کا انتظار کرے سردار یہاں تک کہ ڈھلے

الشمس ثم قام فقال يا ايها الناس لا تتمنوا لقاء العدو

آفتاب پھر کھڑا ہووے اور کہے اے لوگو نہ آرزو کرو ملنے دشمن یعنی آرزو لڑائی کفار کی مکروہ کہ یہ بلا مانگنی ہے

وسلوا الله العافية فاذا لقيتموهم فاصبروا واعلموا ان الجنة

اور مانگو اللہ تعالیٰ سے عافیت پس جب ملو تم انسے پس صبر کرو اور جانو کہ تحقیق بہشت

تحت ظلال السيوف ثم قال اللهم منزل الكتاب ومجري السحاب

نیچے سائے تلواروں کے ہے خ م پھر پڑھے یہ دعا یا اللہ اتارنیوالے کتاب کے اور چلانیوالے ابر کے

وهازم الاحزاب اهزمهم وانصرنا عليهم خ م د اللهم

اور شکست دینے والے کفار کے گروہوں کے شکست دے انکو اور مدد دے ہمکو اوپر انکے یا اللہ

منزل الكتاب سريع الحساب اهزم الاحزاب اللهم

اوتارنیوالے کتاب کے جلدی لینے والے حساب کے شکست دے کفار کے گروہوں کو یا اللہ

اهزمهم وزلزلهم خ م واذا اشرف على بلدهم الله اكبر

شکست دے انکو اور ہلا دے انکو یعنی ثابت مقابلہ میں نہ رہیں وے اور جب دیکھے شہر کفار کے کہے اللہ بہت بڑا ہے

چاہیے کہ اسیطرح دعا ... سے بلا نہ مانگے اور جو بلا نازل ہووے تو صبر کرے ۱۲ علی قاری
مراد یہ ہے کہ بہشت حاصل ہوتی ہے سبب مارنے تلوار کے لڑائی کفار کی میں خواہ شہید ہو یا غازی ہو ۱۲

خَرِبَتْ اَیْ بُنِیَ اَلْبَلْدَۃُ الَّتِیْ قَصَدَهَا اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ
خراب ہوے وہ شہر یعنے نام لیوے اوس شہر کا کہ ارادہ رکھتا ہے اوسکا تحقیق ہم جسوقت کہ اوتریں

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ خ مرۃ س ق ثلاث قرات مر
کسی قوم کے پس بری ہووے صبح ڈرائے گیون کی ق ل یہ تین بار پڑھے

وَاِذَا خَافَ قَوْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ
اور جب ڈرے کسی قوم سے کہے یا اللہ تحقیق ہم کرتے ہیں تجھکو بیچ مقابلے اونکے یعنی تو دفع کر اور

مِنْ شُرُوْرِهِمْ د س حب مس فَاِنْ حَصَرَهُمْ عَدُوٌّ
اور پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائیوں اونکی سے پس اگر گھیرے مسلمانونکو دشمن کہے

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ر فَاِنْ اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ
یا اللہ ڈھانپ عیب ہمارے اور امن ہیں کر دہشتیں ہماری پس جو ہووے اوسکو زخم

قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ س فَاِذَا انْهَزَمَ الْعَدُوُّ سَوّٰی الْاِمَامُ الْجَیْشَ صُفُوْفًا
کہے بسم اللہ ق ل پس جب شکست پاوے دشمن برابر کرے سردار لشکر کو صفیں باندھکر

خَلْفَهٗ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا
پیچھے اپنے پھر کہے یا اللہ تیرے ہی لیے ہے سب تعریف سے نہیں کوئی تنگ کرنیوالا اوس چیز کو کہ فراخ کی

بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِیَ لِمَنْ اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَیْتَ
کوئی فراخ کرنیوالا اوس چیز کو کہ تنگ کی تو نے اور نہیں کوئی راہ کہانیوالا اوس شخص کو گمراہ کیا تو نے اور نہیں گمراہ کرنیوالا

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ
تو نے اور نہیں کوئی روزی دینے والا اوسکو کہ منع کی تو نے روزی سکی اور نہیں کوئی منع کرنیوالا اوسکو کہ روزی دی تو نے اوسکو اور نہیں کوئی

وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَ
اوسکو کہ دور رکھا تو نے یعنی رحمت سے اور نہیں کوئی دور کرنیوالا اوسکو کہ نزدیک کیا تو نے یا اللہ فراخ کر ہمپر برکتیں اپنی اور

رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ
رحمت اپنی و فضل اپنا اور رزق اپنا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے نعمت ہمیشہ رہنے والی جو

لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْاَمْنَ یَوْمَ الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ
نہ بگڑے اور نہ جاتی رہے یعنی نعمتیں بہشت کی خداوندا تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے امن خوف کے یعنی دن

بڑی ہو دنیمیں بڑی شامت اونکی بری ہو اور جبکہ غارت صبح کو اکثر واقع ہوتی ہے اسلیے اوسکا نام صبح کہا ۱۲ فخر سرہ

جب حضرت کی انگلی زخمی ہوئی تو آنحضرت نے ...

عائذ بك من شر ما أعطيتنا ومن شر ما منعتنا اللهم حبب

میں پناہ پکڑتا ہوں تیرے ساتھ برائی اوس چیز کی جو کہ دی تو نے ہمکو یعنی مال وغیرہ باعث تکبر کا ہو اور برائی اوس چیز کی جو کہ باز رکھی تو نے

إلينا الإيمان وزينه في قلوبنا وكره إلينا الكفر والفسوق

طرف ہمارے ایمان کو اور آراستہ کر ایمان بیچ دلوں ہمارے کے اور ناخوش کر طرف ہمارے کفر کو اور فسق کو

والعصيان واجعلنا من الراشدين اللهم توفنا مسلمين

اور نافرمانی کرنیکو اور کر ہمکو ہدایت والوں میں سے یا اللہ مار ہمکو مسلمان

وألحقنا بالصالحين غير خزايا ولا مفتونين اللهم قاتل الكفرة

اور ملا ہمکو ساتھ نیکوکاروں کے درحالیکہ نہ خوار ہوویں ہم اور نہ فتنہ زدہ خداوندا مار کافروں کو

الذين يكذبون رسلك ويصدون عن سبيلك واجعل

جو کہ جھٹلاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور روکتے ہیں لوگوں کو راہ تیری سے یعنی بہکاتے ہیں اور کر

عليهم رجزك وعذابك إله الحق آمين س حب مس

اوپر انکے عذاب دینے والا اپنا اور عذاب اپنا اے معبود برحق قبول کر

ويعلمه من أسلم اللهم اغفر لي وارحمني واهدني وارزقني

اور سکھاتے اوسکو کہ اسلام لاوے یہ دعا یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے

عو فإذا رجع من سفره يكبر على كل شرف من الأرض ثلث

پس جب پھرے سفر اپنے سے تکبیر کہے اوپر ہر بلندی زمین کے تین

تكبيرات ثم يقول لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك

تکبیریں پھر کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک واسطے اوسکے اوسی کیلئے ہے بادشاہی

وله الحمد وهو على كل شيء قدير آئبون تائبون عابدون

ہے اور اوسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے ہیں اپنا

ساجدون سائحون لربنا حامدون صدق الله وعده

سجدہ کرنیوالے ہیں چلنے والے ہیں یعنی جہاد کے لیے واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے وعدہ اپنا

ونصر عبده وهزم الأحزاب وحده خ م د ت س ولفظها

اور مدد کی بندے اپنے کی یعنی آنحضرت صلعم کی اور شکست دی بھگا کے گروہوں کو اکیلے اور جب

اَشْرَفَتْ عَلٰی بَلَدِهٖ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

اور جب آوے نزدیک شہر اپنے کے کہے ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے حمد کرنیوالے

وَلَا يَزَالُ يَقُوْلُهَا حَتّٰى يَدْخُلَ بَلَدَهٗ خ م س فَاِذَا دَخَلَ عَلٰٓى

اور ہمیشہ کہتا رہے ان کلمات کو یہانتک کہ داخل ہووے شہر اپنے میں اور جب داخل ہووے اہل

اَهْلِهٖ قَالَ تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا اط ى

اپنے پر کہے توبہ کرتا ہوں توبہ توبہ طرف پروردگار اپنے کے درحالیکہ پھرنیوالا ہوں سفر سے توبہ کہ نہ چھوڑے

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا ص وَمَنْ نَزَلَ بِهٖ

پھرتا ہوں پھرنا درحالیکہ توبہ کرنیوالا ہوں پروردگار اپنے سے ایسی توبہ کہ نہ چھوڑے ہم پر کوئی گناہ اور جسپر اترے

غَمٌّ اَوْ كَرْبٌ اَوْ اَمْرٌ مُهِمٌّ فَلْيَقُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ

غم یا سختی یا کار دشوار پس چاہیے کہ کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ بردبار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو پروردگار عرش بڑے کا ہے نہیں کوئی معبود مگر جو پروردگار آسمانوں کا

رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ خ م ت س ق لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور زمین کا ہے اور پروردگار عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار عرش بڑے کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا اور پروردگار

الْكَرِيْمِ خ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

عرش بزرگ کا نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ نہیں کوئی معبود مگر خدا پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ثُمَّ يَدْعُوْ بَعْدَ ذٰلِكَ عو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عرش بڑے کا پھر دعا کرے پیچھے اسکے جو چاہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بردبار بزرگ پاک ہے اللہ اور بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عرش بڑے کا

مص بس حب مس وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جو پروردگار عالموں کا ہے

بس حب مس لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بردبار بزرگ پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کہ پروردگار ہے ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا سب تعریف ہے واسطے خدا

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ صحيح

کہ پروردگار عالموں کا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی بندوں تیرے سے کہا صنف

السنى لابن ابى عاصم فى كتابه الدعاء حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ

کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے روایت کی ابن ابی عاصم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اوسکا دعا ہے کفایت ہے ہمکو اللہ اور

الْوَكِيْلُ خ ت س حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ م اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

اچھا ہے کارساز اور کفایت ہے مجھکو اللہ اور اچھا کارساز ہے ط اللہ پروردگار میرا ہے

لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا د س ق مص طس اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو اللہ پروردگار میرا ہے

لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ثلث مرات طب اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ

نہیں شریک کرتا ہوں میں ساتھ اوسکے کسی چیز کو پڑھے یہ تین بار نقل کی طبرانی نے دعا میں کہ معنے اسکے

بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا حب تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

وہی ہیں جو کہ مذکور ہے بھروسا کیا میں نے اوپر زندہ کے

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

جو نہ مرے اور سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسنے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے اسکا شریک کوئی

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اص اَللّٰهُمَّ

بادشاہت میں اور نہیں ہے اوسکیلئے دوست بچانیوالا ذلت سے اور بڑائی کر اوسکی بڑا کرنا یا اللہ

رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ

مہربانی تیری کی امید رکھتا ہوں پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میرے کی ایک پلک بھی اور سنوار میرے لیے

سَآئِلِیْ کُلُّہٗ دَحَبْ ط مَصْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ دَحَبْ

سب کام میرے یعنے دین و دنیا کے — نہین کوئی معبود مگر تو

مَصْ یٰ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ مَصْ یٰ

اسے زندہ رہنے والے تھمبر کھنے والے سبب رحمت تیری کے فریاد کرتا ہون

وَیُکَرِّرُ وَھُوَ سَاجِدٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ س مَصْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

اور بار بار کہیے یاحی یاقیوم اوس حال مین کہ وہ سجدے مین ہو — نہین کوئی معبود مگر تو

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ی لَمْ یَدْعُ بِھَا رَجُلٌ

پاک ہے تو تحقیق مین ہون ظالمون سے — نہ دعا کی ساتھ اس آیت کے کسی آدمی

مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰہُ لَہٗ ت س مس ا

مسلمان نے بیچ کسی چیز کے یعنی روائی حاجت اور دفع بلیات کے مگر کہ قبول کی خدا نے دعا اوسکی

ص وَمَا قَالَ عَبْدٌ اَصَابَہٗ ھَمٌّ اَوْ حُزْنٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ

اور نہ کہا کسی بندے نے کہ پہنچا ہو اسکو فکر یا غم اللھم انی عبدک کو دعا نیچ تک مگر کہ لیجاتا ہے خدا اوسکے

وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ

غم ہمکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم اوسکے خوشی کو معنے یہ ہین یا اللہ تحقیق مین بندہ تیرا ہون اور بیٹا بندے تیرے کا

عَدْلٌ فِیَّ قَضَاءُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ

اور بیٹا لونڈی تیری کا ہون پیشانی میری بیچ ہاتھ تیرے کے ہے جاری ہے بیچ حق میرے حکم تیرا عدل ہے بیچ حق میرے

اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

ساتھ اوس کے ذات اپنی کا یا اوتارا تو نے اوسکو کتاب اپنی مین یا سکھایا تو نے اوسکو کسی کو خلق اپنی سے یا اختیار

بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ

کیا تو نے اوسکو بیچ علم غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کرے تو قرآن بزرگ کو بہار دل

قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ اِلَّآ اَذْھَبَ

میرے کی اور روشنی آنکھون میری کی اور دور کرنیوالا غم میرے کا اور لیجانیوالا فکر میرے کا معنے الا اذہب اللہ

اللّٰہُ ھَمَّہٗ وَاَبْدَلَ مَکَانَ حُزْنِہٖ فَرَحًا حب مس ا ص مص ط

فرحا تک پہلے لکھے گئے ہین

مَنْ قَالَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كَانَتْ لَهٗ دَوَاءً مِنْ تِسْعَةٍ
جو کوئی کہے نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ہوتا ہے یہ کلمہ دوا ننانوے
وَتِسْعِيْنَ دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ مس طس مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ
بیماریوں سے کہ ادنیٰ ان میں سے غم ہے جو کوئی لازم کرے استغفار کو
د ق حب مَنْ اَكْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ س جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ
جو کوئی بہت پڑھے استغفار یعنی مداومت کرے اوسکی کرتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے
كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ
تنگی سے نکلنا اور ہر غم سے رہائی اور رزق پہنچاتا ہے اوسکو وہ جگہ سے کہ
لَا يَحْتَسِبُ د س ق حب وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ بِهٖ
نہیں گمان رکھتا ہے اور پہلے گذرے وہ چیز کہ کہے وہ شخص کہ اوترا ہو اوسپر
كَرْبٌ اَوْ شِدَّةٌ عِنْدَ سَمَاعِهِ الْمُؤَذِّنَ مس وَاِنْ تَوَقَّعَ بَلَاءً
غم یا سختی نزدیک سننے اسکے کے اذان مؤذن کو اور جو توقع رکھے کوئی کسی بلا کی
اَوْ اَمْرًا مُهَوِّلًا اَوْ وَقَعَ فِيْ اَمْرٍ عَظِيْمٍ قَالَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
یا کسی کام دہشت ناک کی یا پڑے کام بڑے میں کہے کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا
الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ت مص وَاِنْ اَصَابَتْهُ مُصِيْبَةٌ
کارساز اللہ ہی پر بھروسا کیا ہمنے اور جو پہنچے اوسکو مصیبت پس
فَلْيَقُلْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ
چاہیے کہ کہے تحقیق ہم ملک ہیں واسطے خدا کے اور ہم طرف اوسکی پھر جانیوالے ہیں اے اللہ تیرے پاس ہی مانگتا
مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا ت س ق
مصیبت اپنی کا ثواب پس مجھکو اوس میں اور بدلہ دے مجھکو بہتر اوس سے
اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ
تحقیق ہم ملک ہیں واسطے اللہ کے اور ہم تحقیق ہم طرف اوسکے پھر جانیوالے ہیں اے اللہ ثواب دے مجھکو
لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا م وَاِذَا خَافَ اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ
بدلہ دے واسطے میرے بہتر اوس سے اور جب ڈرے کسی سے یا اللہ کفایت کر ہمکو اوس سے ساتھ جس طرح کے چاہے تو

اور فرمایا کہ بہت پڑھو لاحول ولا قوۃ الا باللہ کیونکہ یہ دفع کرتا ہے ننانوے دروازے ضرر کے ادنیٰ اونکا غم ہے ... اور جو کوئی کہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ ولا منجا من اللہ الا الیہ تو دور کرتا ہے اوس سے ستر دروازے ضرر کے کہ ادنیٰ اونکا فقر ہے ... العنی ۱۲

صَحِيحٌ رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمُسْتَخْرَجِ عَلَى مُسْلِمٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ

تو یہ حدیث صحیح ہے روایت کیا اسکو ابو نعیم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام اسکا مستخرج علی مسلم ہے یا اللہ تحقیق ہم پناہ

مِنْ شُرُورِهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِي نُحُورِهِمْ عو اَللّٰهُمَّ إِنِّي

برائی دشمنوں کی سے اور دفع کرتے ہیں شرارت انکی ساتھ مدد تیری کے حال یہ کہ کرتے ہیں تجھ کو مقابل او نکے بیچ یا اللہ تحقیق میں

أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ عو و

کرتا ہوں تجھکو مقابلے او نکے بیچ اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی او نکی سے

إِذَا خَافَ سُلْطَانًا أَوْ ظَالِمًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَعَزُّ

اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے

مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللّٰهُ أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ

سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اوس چیز سے کہ ڈرتا ہوں اور پرہیز کرتا ہوں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ

الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا

اوس اللہ کے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو تھامنے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر ساتھ

بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُودِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ

حکم اوسکے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلانا ہے اور برائی لشکر اوسکے سے اور تابعدار اور ساتھیوں اوسکے سے

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ

اوسکے کہ جن سے ہوں اور انسان سے یا اللہ ہو واسطے میرے نگہبان برائی اونکی سے بڑی ہے تعریف تیری

وَعَزَّ جَارُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط مو مص مر ط

اور غالب ہے پناہ پکڑنیوالا تیرا اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے یہ تین بار ہے آیا اور روایتوں میں ڈرے تو یہ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى

یا اللہ تحقیق ہم پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ زیادتی کرے ہمپر کوئی اونمیں سے یا یہ کہ ظلم کرے

مو هي اَللّٰهُمَّ إِلٰهَ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَإِلٰهَ

یا اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور معبود

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ عَافِنِي وَلَا تُسَلِّطَنَّ أَحَدًا

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق کے عافیت دے مجھکو اور نہ غالب کر کسیکو

مِنْ خَلْقِكَ عَلٰى شَيْءٍ لَا طَاقَةَ لِي بِهٖ مَوْمَصْ رَضِيْتُ

مخلوق اپنی سے مجھپر ساتھ اوسچیز کے کہ نہیں طاقت ہے مجھکو اوسکی راضی ہوا مین ساتھ

بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا

اللہ کے از روے رب ہونیکے اور ساتھ اسلام کے از روے دین ہونیکے اور ساتھ محمد صلعم کے از روے نبی ہونیکے اور

وَّاِمَامًا مَوْمَصْ وَاِنْ خَافَ شَيْطَانًا اَوْ غَيْرَهٗ فَلْيَقُلْ

اور امام ہونیکے اور جو ڈرے شیطان سے یا سوا اسکے سے پس چاہیے کہ کہے

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ

پناہ پکڑتا ہون مین ساتھ خدا بزرگ نفع دینے والیکے ساتھ کلمون پورے خدا کے وہ جو

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ

نہیں تجاوز کرتا ہے اونسے نیک کار اور نہ بدکار برائی اوسچیز کی سے کہ اندازہ کی اور پراگندہ کی اور بلا اتفاق

مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ

برائی اوسچیز کی سے کہ اوترتی ہے آسمان سے اور برائی اوسچیز کیسے کہ چڑھتی ہے آسمان مین اور برائی اوسچیز

مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ

کی سے کہ پیدا کی زمین مین اور برائی اوسچیز کی سے کہ نکلتی ہے اوس سے اور برائی فتنون

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ

رات اور دن کی سے اور برائی ہر حادثے رات کیسے یعنے چور وغیرہ سے مگر حادثہ کہ آوے ساتھ بھلائی کے

يَا رَحْمٰنُ اِطْيَسْ مَصْ صَ وَاِذَا تَغَوَّلَتِ الْغِيْلَانُ نَادٰى

اے مہربان مہربانی کر ط اور جسوقت کہ ظاہر ہووین چھلاوے پکار کر کہے

بِالْاَذَانِ مَرْمَصْ وَقِرَاءَةِ اٰيَةِ الْكُرْسِيِّ تـه مص وَمَنْ

اذان اور پکار کر پڑھے آیۃ الکرسی اور جو کوئی ڈرے

فَزِعَ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ

سوتے یا جاگتے پس کہے پناہ پکڑتا ہون ساتھ کلمون پورے خدا کے غضب اوسکے سے اور برائی بندون اوسکے

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ دت س

اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے کہ آوین شیطان میرے پاس

وَمَنْ غَلَبَهُ أَمْرٌ فَلْيَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَمَنْ
اور جس پر غالب ہو کوئی کام لاعلاج بس چاہیے کہ کہے کفایت ہے مجھکو خدا اور اچھا ہے کارساز
وَمَنْ وَقَعَ لَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَلَا يَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا
اور جو شخص کہ واقع ہووے واسطے اسکے وہ چیز کہ ناخوش رکھتا ہے اسکو بس نہ کہے کاش کہ تحقیق میں کرتا ایسا اور ایسا
وَلٰكِنْ لِيَقُلْ بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ مس ق حب
تو نہ ہوتی یہ بات ولیکن کہے ساتھ تقدیر خدا کے واقع ہوا یہ امر اور جو کچھ چاہا خدا نے کیا ف اور جو
اسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ أَمْرٌ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا
دشوار ہووے کسی پر کوئی کام کہے اے اللہ نہیں آسان ہے مگر وہ چیز کہ کیا تو نے اسکو آسان
وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ حب ی وَمَنْ كَانَتْ
اور تو کرتا ہے دشوار کو آسان جب چاہے اور جسکو ہووے
لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللّٰهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَلْيُحْسِنْ
حاجت طرف خدا کے یا طرف کسی کے بنی آدم سے بس چاہیے کہ وضو کرے اور اچھا کرے
وُضُوءَهُ ثُمَّ لِيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُثْنِي عَلَى اللّٰهِ وَيُصَلِّي عَلَى
وضو اپنا پھر پڑھے دو رکعت نماز کی پھر تعریف کرے خدا پر اور درود بھیجے
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ
نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور پڑھے یہ دعا نہیں کوئی معبود مگر خدا بردبار بزرگ
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ
پاک ہے خدا پروردگار عرش بزرگ کا سب تعریف ہے واسطے خدا پروردگار عالموں کے مانگتا ہوں
مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ
تجھسے خصلتیں اچھی کہ واجب کریں رحمت تیری کو اور کام لازم کرنیوالے بخشش تیری کے اور بچاؤ ہر گناہ سے
وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ مس ت
اور مانگتا ہوں غنیمت ہر نیکی سے یعنی پوری نیکی اور سلامتی ہر گناہ سے ف
لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً
نہ چھوڑ میرے لئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی غم مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی

ف یعنی اون اعتقاد ذکر کرے کہ اگر یوں کرتا یوں ہوتا اس بات میں فرق ہوتا مثلاً کوئی شخص بیمار ہوا اور کسی علاج سے مر گیا تو یوں کہے کہ اگر ... علاج ... اور یہ ایک ... اور بعض نسخوں میں ...

هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ت وَمَنْ كَانَتْ لَهُ
کو پسند یدہ کہ جسمین رضامندی تیری ہو مگر کہ روا کرے تو اوسکو ای بہت مہربان مہربانون کے اور جسکو ہووے کوئی
ضَرُورَةٌ فَلْيَتَوَضَّأْ فَيُحْسِنْ وُضُوءَهُ ت س ق مس ف
ضرورت یعنی کوئی حاجت اللہ تعالی کیطرف یا آدمی کیطرف پس وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور
يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ س ثُمَّ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَتَوَجَّهُ
پڑھے دو رکعتین پھر دعا کرے یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے حاجت اپنی اور متوجہ ہوتا
إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ
ہون طرف تیری ساتھ وسیلے نبی تیرے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم نبی رحمت ہین ای حضرت محمد
بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَتِي هَذِهِ لِتُقْضَى اللَّهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ
تیرے طرف پروردگار اپنے کے بیچ حاجت اپنی کے کہ روا کیجاوے حاجت واسطے میرے پس شفاعت اوسکی
ت س ق مس وَمَنْ أَرَادَ حِفْظَ الْقُرْآنِ فَإِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ الْجُمُعَةِ
اوسکی میرے حق مین اور جو کوئی چاہے یاد کرنا قرآن کا پس جب ہووے رات جمعہ کی
فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَقُومَ فِي ثُلُثِ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَلْيَقُمْ فَإِنَّهَا
پس اگر کر سکے کہ اوٹھے بیچ تہائی رات اخیر کے پس چاہیئے کہ اوٹھے اسلیئے کہ تحقیق
سَاعَةٌ مَشْهُودَةٌ وَالدُّعَاءُ فِيهَا مُسْتَجَابٌ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ
وہ ساعت ایسی ساعت ہے کہ حاضر ہوتے ہین اوسمین فرشتے اور دعا اوسمین قبول کیجاتی ہے پس جو نکر سکے
فَفِي وَسَطِهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَفِي أَوَّلِهَا فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ
پس اوٹھے آدھی رات مین پس جو یہ بھی نکر سکے پس اوٹھے اول رات مین پس پڑھے چار رکعتین
يَقْرَأُ فِي الْأُولَى الْفَاتِحَةَ وَسُورَةَ يٰسٓ وَفِي الثَّانِيَةِ الْفَاتِحَةَ
پڑھے پہلی رکعت مین الحمد اور سورہ یٰس اور دوسری مین الحمد
وَحٰمٓ الدُّخَانِ وَفِي الثَّالِثَةِ الْفَاتِحَةَ وَالٓمٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ
اور سورہ حم الدخان اور تیسری مین الحمد اور الم تنزیل کہ مراد سورہ سجدہ ہے
وَفِي الرَّابِعَةِ الْفَاتِحَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ فَإِذَا فَرَغَ
اور چوتھی مین الحمد اور تبارک الذی ملک پس جب فراغت پاوے التحیات کے پڑھنے سے

مِنَ النَّاسِ بِهِ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلْيُحْسِنِ الثَّنَاءَ عَلَى اللّٰهِ وَلْيُصَلِّ عَلَى

یعنے جب سلام پھیر چکے پس چاہیے کہ تعریف کرے اور خوب تعریف کرے اسکی اور درود بھیجے حضرت

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُحْسِنْ وَعَلَى سَائِرِ النَّبِيِّينَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اور اچھی طرح بھیجے اور درود بھیجے سب پیغمبروں پر

وَلْيَسْتَغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِإِخْوَانِهِ الَّذِينَ سَبَقُوهُ

اور بخشش مانگے واسطے مومن مردوں کے اور مومن عورتوں کے اور بخشش مانگے واسطے بھائیوں اپنے کے جو سبقت لے گئے

بِالْإِيمَانِ ثُمَّ لْيَقُلْ فِي آخِرِ ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمَعَاصِي

اور تابعین پھر کہے بیچ آخر اسکے کے یا اللہ مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے گناہوں کے

أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِينِي وَارْزُقْنِي

ہمیشہ جب تک کہ زندہ رکھے تو مجھکو اور مہربانی کر مجھپر ساتھ چھوڑنے اسکے کہ تکلف کروں میں اس چیز کا کہ نہ فائدہ دے

حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا يُرْضِيكَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

مجھکو بھلائی نظر کی بیچ اس چیز کے کہ راضی کرے تجھکو مجھسے یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں کے اور زمین کے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور اے صاحب اس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے مانگتا ہوں میں تجھسے اے اللہ

بِجَلَالِكَ وَنُورِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا

ساتھ وسیلے بزرگی تیری کے اور نور ذات تیری کے یہ کہ لازم کرے تو دل میرے میں یاد کرنا کتاب اپنی کا جیسے

عَلَّمْتَنِي وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِي يُرْضِيكَ عَنِّي

سکھائی تو نے مجھکو اور نصیب کر مجھکو یہ کہ پڑھوں میں اسکو اس طرح کہ راضی کرے تجھکو مجھسے

اَللّٰهُمَّ بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

یا اللہ پیدا کرنیوالے آسمان اور زمین کے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور

وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تُرَامُ أَسْأَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُورِ

صاحب اس عزت کے کہ نہ قصد کیجاوے مانگتا ہوں میں تجھسے اے اللہ بخشش کرنیوالے ساتھ وسیلے بزرگی

وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِي وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي

ذات تیری کے یہ کہ روشن کرے تو ساتھ برکت کتاب اپنی کے بینائی میری اور یہ کہ جاری کرے تو ساتھ اسکے زبان

وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ وَاَنْ تَغْسِلَ
اور یہ کہ دور کرے تو غم بسبب کت وسکے دل میرے سے اور یہ کہ کھولے تو بسبب اوسکے سینہ میرا اور یہ کہ دہووے
بِهٖ بَدَنِيْ فَاِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ اِلَّا اَنْتَ
تو بسبب اوسکے بدن میرا پس تحقیق نہیں مدد کرتا ہے کوئی میرے کام کی حق پر سوا تیرے اور نہیں دیتا ہے حق کو کوئی
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَفْعَلُ ذٰلِكَ
اور نہیں بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتہ مدد اللہ بلند مرتبہ بزرگ قدر کے کرے اس عمل کو
ثَلٰثَ جُمَعٍ اَوْ خَمْسًا اَوْ سَبْعًا يُجَابُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى
تین جمعے یا پانچ یا سات جمعے قبول کیا جاویگا ساتہ حکم اللہ بہت بلند کے فرمایا
وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا اَخْطَأَ مُؤْمِنًا قَطُّ مس وَاِذَا
آنحضرت صلعم نے کہ قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا مجھکو ساتہ حق کے نہیں خطا کرتی ہے قبولیت اس عمل کی مومن کو کبھی
اَخْطَأَ اَوْ اَذْنَبَ فَاَحَبَّ اَنْ يَتُوْبَ اِلَى اللّٰهِ فَلْيَاْتِ فَلْيَمُدَّ يَدَيْهِ
جو کوئی گناہ کرے کوئی یا جانکر پس چاہے توبہ کرنی طرف خدا کے پس چاہیئے کہ آوے پس پہیلاوے ہاتہ اپنے
اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا
طرف خدا غالب و بزرگ کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں توبہ کرتا ہوں طرف تیری گناہ سے نہیں
اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا فَاِنَّهٗ يُغْفَرُ لَهٗ مَا لَمْ يَرْجِعْ فِيْ عَمَلِهٖ ذٰلِكَ
پھرونگا میں طرف اوسکی کبھی پس تحقیق بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا جبتک کہ نہ پھرے بیچ اوس کام اپنے کے یعنی جس
مس مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْبًا ثُمَّ يَقُوْمُ فَيَتَطَهَّرُ ثُمَّ يُصَلِّيْ
فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں کوئی آدمی کہ کرے کوئی گناہ پھر اوٹھے پس طہارت کرے پھر پڑہے
رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِذٰلِكَ الذَّنْبِ اِلَّا غُفِرَ لَهٗ
دو رکعتیں پھر بخشش چاہے خدا تعالے سے واسطے اوس گناہ کے مگر کہ بخشش کیجاتی ہے اسکو
عه حب ی وَجَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور آیا ایک شخص پاس حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
تَعَالٰى وَاذُنُوْبَاهُ وَاذُنُوْبَاهُ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ
پس کہا افسوس گناہ میرے کو افسوس گناہ میرے کو پس فرمایا حضرت نے کہہ یا اللہ بخشش تیری بہت فراخ ہے

مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَقَالَ لَهُ ثُمَّ

گناہوں میرے سے اور رحمت تیری بہت امید کی گئی ہے نزدیک میرے عمل میرے سے پس کہا واسطے ان کے

قَالَ عُدْ فَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدْ فَعَادَ فَقَالَ قُمْ فَقَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ

پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اسکو پس کہا پھر فرمایا حضرت نے پھر کہہ اسکو پس پھر کہا پس فرمایا حضرت نے کھڑا ہو جا پس تحقیق بخشا

مسل إِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ

مسل تحقیق اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہے ہاتھ رحمت اپنی کا رات کو تو کہ توبہ کرے گنہگار دن کا اور پھیلاتا ہے

يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

ہاتھ اپنا دن کو تو کہ توبہ کرے گنہگار رات کا یہاں تک نکلے گا آفتاب مغرب اپنے سے

م س و جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَحَدُنَا يُذْنِبُ قَالَ

اور آیا حضرت کے پاس ایک آدمی پس عرض کیا ای رسول خدا کے ایک ہم میں سے گناہ کرتا ہے فرمایا

يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَتُوبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ

لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش چاہتا ہے اوس گناہ سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

عَلَيْهِ قَالَ فَيَعُودُ فَيُذْنِبُ قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ

اسکی عرض کیا پس پھر دوبارہ گناہ کا پس گناہ کرتا ہے فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر عرض کیا پھر بخشش مانگتا ہے

مِنْهُ وَيَتُوبُ قَالَ يُغْفَرُ لَهُ وَيُتَابُ عَلَيْهِ وَلَا يَمَلُّ اللّٰهُ حَتّٰى

اوس سے اور توبہ کرتا ہے فرمایا بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا اور توبہ مقبول ہوتی ہے اور نہیں ملول ہوتا اللہ بخشش

تَمَلُّوا طس ط وَإِذَا قُحِطُوا الْمَطَرَ فَلْيَجْثُوا عَلَى الرُّكَبِ ثُمَّ لِيَقُولُوا

ہو تم بخشش چاہنے سے ف اور جب نہ برسائے جاویں لوگ مینہ پس چاہیے کہ بیٹھیں دو زانو پھر کہیں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ عو وَدُعَاءُ الاسْتِسْقَاءِ اللّٰهُمَّ اسْقِنَا اللّٰهُمَّ

اے پروردگار میرے ای پروردگار میرے آور دعا مینہ مانگنے کی یہ ہے یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ

اسْقِنَا اللّٰهُمَّ اسْقِنَا خ اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اللّٰهُمَّ

پانی پلا ہمکو یا اللہ پانی پلا ہمکو یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر یا اللہ مینہ برسا ہمپر

أَغِثْنَا م وَإِنْ كَانَ إِمَامًا خَرَجَ إِذَا بَدَا حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَعَدَ

اور اگر ہو دعا کرنیوالا بادشاہ یا نائب اوسکا یعنی قاضی وغیرہ نکلے جنگل کو جبکہ نکلے کنارہ آفتاب کا

عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

منبر پر پس اللہ اکبر کہے اور تعریف کرے اللہ غالب بزرگ کی پھر کہے تعریف ہے واسطے خدا کے

الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

جو پروردگار عالموں کا بخشنے والا مہربان خاوند دن حشر کا نہیں کوئی معبود مگر

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے یا اللہ تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ تو غنی ہے

وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا

اور ہم محتاج برسا ہم پر مینہ اور کر جو چیز کہ اتاری تو نے ہمارے واسطے

قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى بَدَا بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

سبب طاقت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک پھر اٹھائے ہاتھ اپنے یہاں تک کہ ظاہر ہوئی سفیدی بغلوں کی

ثُمَّ حَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ ثُمَّ

پھر پھیرے طرف آدمیوں کی پیٹھ اپنی اور الٹے چادر اپنی اور حال یہ ہے کہ اٹھائے ہوئے ہاتھ پھر

يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ وَيَنْزِلُ فَيُصَلِّيْ رَكْعَتَيْنِ وَحَسَنٌ

پھر منہ کرے طرف آدمیوں کی اور اترے منبر سے پس پڑھے دو رکعت نفل کی

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا

یا اللہ برسا ہم پر مینہ فریاد کو پہنچنے والا بہت ارزانی کرنے والا نفع دینے والا نہ ضرر کرنے والا جلدی کا

غَيْرَ آجِلٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ

نہ دیر کرنے والا یا اللہ پانی دے بندوں اپنے کو اور

بَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْزِلْ

جانوروں اپنے کو اور پھیلا رحمت اپنی اور جلا شہر مردے اپنے کو یعنی سرسبز کر یا اللہ اتار

عَلٰى أَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ۔ اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا

زمین ہماری پر سنگار اوسکا اور چین اوسکا یا اللہ ظاہر ہوئے پہاڑ ہمارے بسبب

وَاغْبَرَّتْ أَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمَاكِنِهَا

اور خاک اڑتی ہے زمین ہماری اور پیاسے ہوئے جانور ہمارے اے دینے والے بھلائیوں کے جگہوں سے

وَتُنْزِلَ الرَّحْمَةَ مِنْ مَعَادِنِهَا وَتُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا

اور اتارے رحمت کے مینہ ان کے معدنوں سے اور جاری کرے برکتیں برکت والوں پر

يَا غَيْثَ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْجَامَّاتِ

اے مینہ نفع دینے والے تجھ سے بخشش مانگتے ہیں لوگ بہت بخشنے والا پس ہم [illegible]

مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ عَوَامِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ

خاص گناہوں اپنے کے اور توبہ کرتے ہیں طرف تیری عام گناہوں اپنے سے یا اللہ بھیج

السَّمَاءَ مِدْرَارًا وَاَوْصِلْ بِالْغَيْثِ وَاكِفًا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ حَيْثُ

زور کا اور مینہ متصل یعنی ایک بوند دوسری سے ملی ہو اور کفایت کرنے والا نیچے عرش تیرے سے جہاں

يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا عَامًّا طَبَقًا غَدَقًا مُجَلِّلًا غَدَقًا خِصْبًا

نفع دے ہم کو اور پھر ہم پر مینہ عام [illegible] ساتھ کثرت کے تر و تازہ

رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ عو وَاسْتَسْقٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَمَا زَادَ

کھانے کی چیز بہت اگانیوالا سبزی کا اور مینہ مانگا حضرت عمر بن الخطاب رض نے پس نہ زیادہ کیا

عَلَى الْاِسْتِغْفَارِ مص وَاِذَا رَاٰى سَحَابًا مُقْبِلًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا

استغفار پر کچھ اور جب دیکھے ابر آنیوالا تو کہے یا اللہ تحقیق ہم

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا فَاِنْ كَشَفَهُ اللّٰهُ

پناہ پکڑتے ہیں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ بھیجا گیا ہے یہ ابر واسطے اوسکے یا اللہ کر اوسکو جاری نفع دینے والا

وَلَمْ يُمْطِرْ حَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلِكَ د س ق وَاِذَا رَاَى الْمَطَرَ

اور نہ برسے الحمد للہ کہے اسپر اور جب دیکھے مینہ کو کہے

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا خ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا مص

یا اللہ برسا مینہ بہت نفع دینے والا یا اللہ کر مینہ کو جاری نفع دینے والا [illegible] دو بار یا تین بار

فَاِذَا كَثُرَ وَخِيْفَ الضَّرَرُ اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى

پس جب بہت ہو مینہ اور خوف ہو ضرر کا کہے یا اللہ برسا گرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا

الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ م

ٹیلوں پر اور جھاڑوں پر اور پہاڑوں پر اور نالوں پر اور جگہ اگنے درختوں کے

وَاِذَا سَمِعَ الرَّعْدَ وَالصَّوَاعِقَ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا
اور جب سنے گرج اور کڑک تو کہتا ہے یا اللہ نہ مار ہم کو ساتھ غصے اپنے کے اور نہ

تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ت س مس سُبْحَانَ
ہلاک کر ہم کو ساتھ عذاب اپنے کے اور عافیت دے ہم کو پہلے اس کے پاک ہے

الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ موطا
وہ اللہ کہ پاکی بیان کرتا ہے اس کی رعد ساتھ تعریف اس کی کے اور پاکی بیان کرتے ہیں سب فرشتے خوف سے

وَاِذَا هَاجَتِ الرِّيْحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهٖ وَجَثَا عَلٰى رُكْبَتَيْهِ
اور جب چلے ہوا متوجہ ہووے اس کی طرف یعنی جدہر سے چلتی ہے اودہر منہ کرے اور بیٹھے اوپر گھٹنوں اپنے کے اور

وَمَدَّ يَدَيْهِ ط وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
ہاتھ اپنے پھیلاوے اور پڑھے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
اس چیز کی کہ اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اس کے اور پناہ پکڑتا ہوں

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ م ت س ط اَللّٰهُمَّ
کہ اس میں ہے اور برائی اس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اس کے یا اللہ

اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّ
کر اس ہوا کو ریاح اور نہ کر اس کو ریح یا اللہ کر اس کو رحمت اور

لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا ط وَاِنْ جَاءَ مَعَ الرِّيْحِ ظُلْمَةٌ تَعَوَّذَ
نہ کر اس کو عذاب اور جو آوے ساتھ ہوا کے اندھیری پناہ پکڑے ساتھ پڑھنے

بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ د اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ
قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی

مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ
اس چیز کی کہ اس میں ہے اور بھلائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اس کے اور پناہ پکڑتے ہم ساتھ تیرے برائی اس ہوا

مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ
اور چیز کی کہ اس میں ہے اور برائی اس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اس کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی

اور ابن عباس سے یہ منقول ہے کہ ریاح کا استعمال رحمت کیلئے آیا ہے اور ریح کا عذاب کیلئے مگر اس پر اعتراض کیا ہے بعض علما نے

مَا أُمِرَتْ بِهٖ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهٖ ص اَللّٰهُمَّ لَقْحًا

حکم کی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی کہ حکم کی گئی ہے ساتھ اوسکے یا اللہ کر

لَا عَقِيْمًا ط س وَإِذَا سَمِعَ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَلْيَسْأَلِ اللّٰهَ

تو اسکو بانجھ یعنے نہ برسانیوالی اور نہ فائدہ مند اور جب سنے آواز مرغ کی پس چاہیے کہ مانگے اللہ

مِنْ فَضْلِهٖ خ م د ت س وَإِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ فَلْيَتَعَوَّذْ

تعالےٰ سے فضل اوسکا اور جب سنے آواز گدہوں کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ خ م د ت س مس

ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے یعنے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑہے

وَكَذٰلِكَ إِذَا سَمِعَ نُبَاحَ الْكِلَابِ ح س مس وَإِذَا رَاٰى

اور اسیطرح اعوذ پڑہے جب سنے آواز کتوں کی ف اور جب دیکہے

الْكُسُوْفَ فَلْيَدْعُ اللّٰهَ وَلْيُكَبِّرْ وَلْيُصَلِّ وَلْيَتَصَدَّقْ خ م

سورج گہن یا چاند گہن پس چاہیے کہ دعا کرے اللہ تعالےٰ سے اور تکبیر کہے اور نماز پڑہے اور صدقہ دے

د س وَإِذَا رَاٰى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهٗ عَلَيْنَا

اور جب دیکہے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر یا اللہ چاند دکہا ہمکو

بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ

ساتھ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دیکر واسطے اوس چیز کے

وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ت حب مي هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ

کہ تو دوست رکہتا ہے اور پسند کرتا ہے اے چاند پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ تعالےٰ ہے یہ چاند بہلائی اور ہدایت کا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجہسے بہلائی اس مہینے کی اور بہلائی تقدیر کی اور

وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهٗ وَنَصْرَهٗ

پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اس مہینے کی تین بار پڑہے یہ دعا تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو بہلائی اس مہینے کی اور مدد

وَبَرَكَتَهٗ وَفَتْحَهٗ وَنُوْرَهٗ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ مو ص

برکت اوسکی اور فتح اوسکی اور نور اوسکا یعنے ہدایت اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی جو پیچہے

وَاِذَا نَظَرَ اِلَی الْقَمَرِ فَلْيَقُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ
اور جب دیکھے طرف چاند کے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ خدا کے برائی اس کی سے

ت س ص س وَاِذَا رَاٰی لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَلْيَقُلْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
اور جب دیکھے کوئی لیلۃ القدر کو یعنی علامتیں اوسکی پس چاہیئے کہ کہے یا اللہ تحقیق تو

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ت س ق مس وَاِذَا نَظَرَ
بہت معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے تو عفو کو پس عفو کر مجھسے گناہ میرے اور جب دیکھے

وَجْهَهٗ فِی الْمِرْاٰةِ اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ
منہ اپنا آئینے میں تو کہے یا اللہ تو نے اچھی بنائی صورت میری پس اچھا کر خلق میرا

حب ص اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ
یا اللہ جیسے اچھی بنائی تو نے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا اور حرام کر

وَجْهِیْ عَلَی النَّارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ
ذات میری کو آگ پر سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ برابر پیدا کئے اعضا میرے اور اچھی بنائی صورت

وَزَانَ مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِیْ ر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی
میری اور سنواری بدن میرسے وہ چیز کہ عیب ہے ان کی غیر میرسے سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ درست

خَلْقِیْ فَعَدَّلَهٗ وَصَوَّرَ صُوْرَةَ وَجْهِیْ فَاَحْسَنَهَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ
کی صورت میری پس برابر کیا اسکو اور پیدا کی ہیئت منہ میرے کی پس خوب بنائی وہ اور کیا مجھکو مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ طس وَاِذَا سَلَّمَ عَلٰی اَحَدٍ فَلْيَقُلِ السَّلَامُ
میں سے اور جب سلام کرے کوئی کسیکو پس چاہیئے کہ کہے سلامتی ہو

عَلَيْكُمْ مس اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ د ت س حب و
سلامتی ہو سے تجھپر تمپر

رَحْمَةُ اللّٰهِ د ت س حب وَبَرَكَاتُهٗ د ت س حب وَاِذَا
رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی اور پس جب

رَدَّ السَّلَامَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ مر حب
جواب دے سلام کا یعنی مسلمان کو تو کہے تجھپر اور تمپر سلامتی ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اسکی

فائدہ پنجم
جب آئینہ دیکھے پڑھنا اس دعا کا اوپر شکر ادا کرنے کے ہے اور اسی طرح جب مریض کو دیکھے تو شکر کرے اوپر عافیت کے ... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ آئینہ دیکھا کرتے اور واسطے خوبصورت ہونے کے باوجود اس کے کہ تمام ظاہر و باطن آپکا ایسا تھا کہ نور ایمان کا اور علم کا اوس میں جلوہ گر تھا

وَعَلٰی اَهْلِ الْكِتَابِ عَلَيْكَ مرت س او وَعَلَيْكَ خ
اور جو جواب دے کافر کتابی یعنے یہود و نصاریٰ کو تو کہے علیک فقط یا کہے وعلیک
مر دت س وَاِذَا اَبْلَغَ سَلَامًا مِّنْ اَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَعَلَيْهِ
اور جب پہنچا یا جاوے کوئی سلام طرف سے پس چاہیے کہ کہے تجھپر اور اوسپر
اَلسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ع او وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ
سلام ہو اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی یا کہے اور تجھپر اور اوسپر سلام ہو
س وَاِذَا عَطَسَ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ خ د س عَلٰی كُلِّ حَالٍ
اور جب چھینکے پس چاہیے کہ کہے سب تعریف ہے خدا کیلیے بہر حال یعنے اس روایت میں الحمد
د ت س مس ق اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا
علی کل حال کہنا آیا ہے سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاکیزہ بابرکت
فِيْهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰی د ت س اَلْحَمْدُ
برکت کی گئی اوسپر جیسیکہ چاہتا ہے پروردگار ہمارا اور پسند کرتا ہے سب تعریف ہے
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ د ت س حب وَلْيُقَلْ لَهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ
خدا کیلیے جو پروردگار ہے سارے جہانکا اور کہا جاوے واسطے چھینکنے والیکے رحمت کرے تجکو اللہ
خ د س ت مس ق وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ
اور چاہیے کہ جواب دیا جاوے جواب دینے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور
يُصْلِحُ بَالَكُمْ خ د س ت مس ق يَغْفِرُ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ د
سنوارے حال تمہارا یا یوں جواب دے بخشے اللہ مجکو اور تمکو
ت س حب لَنَا وَلَكُمْ س ق مس يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ
بخشے اللہ ہمکو اور تمکو مہربانی کرے اللہ ہمپر اور تمپر
وَيَغْفِرُ لَنَا وَلَكُمْ مو طا وَاِنْ كَانَ كِتَابِيًّا قِيْلَ لَهٗ يَهْدِيْكُمُ
اور بخشے ہمکو اور تمکو اور جو ہووے چھینکنے والا کتابی کہا جاوے جواب اسکو ہدایت کرے
اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ت د س مس وَمَنْ قَالَ عِنْدَ كُلِّ عَطْسَةٍ
تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا اور جو کوئی کہے نزدیک ہر چھینک کے

جو کوئی کسی کو اوس کے سلام پہنچاوے اور سیر بھی سلام پہنچانا مسنون ہے اور اوسپر اور اوسکا ۵ عطس چھینک آتی جو چھینک کے اور لفظ الحمد کہنا اور دعا دینا اور چھینکنے کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ لَمْ يَجِدْ فِيْ ع

تعریف اللہ کیلیے جو پروردگار ہے عالموں کا ہر حال تو جب تک جیتا رہیگا نہیں پائیگا درد

ضِرْسٍ وَّلَا اُذُنٍ اَبَدًا مو مص وَاِذَا طَنَّتْ اُذُنُهٗ فَلْيَذْكُرِ

دانت کا اور نہ کان کا کبھی فط اور جب بولے کان کسی کا پس چاہیے کہ یاد کرے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُصَلِّ عَلَيْهِ وَلْيَقُلْ ذَكَرَ اللّٰهُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اوپر اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالی

بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِيْ ط ی وَاِذَا بُشِّرَ بِمَا يَسُرُّهٗ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ خ م

ساتھ بھلائی کے اوسکو کہ یاد کیا مجھکو فط اور جب خوشخبری دیا جاوے کوئی ساتھ اوس چیز کے کہ خوش کرے

د س ق اَوْ حَمِدَ وَكَبَّرَ خ م اَوْ سَجَدَ لِلّٰهِ شُكْرًا مس ا

یا کہے الحمد للہ اور اللہ اکبر یا سجدہ کرے واسطے اللہ کے شکر کا

وَاِذَا رَاٰى مِنْ نَّفْسِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ مَا يُعْجِبُهٗ فَلْيَدْعُ

اور جب دیکھے کوئی ذات اپنی سے یا مال اپنے سے یا ذات و مال غیر اپنے سے اوس چیز کو کہ خوش کرے اسکو

بِالْبَرَكَةِ س ق مس وَاِذَا اَرَادَ نُمُوَّ مَالِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ساتھ برکت کے اور جب چاہیے بڑھنا مال اپنے کا تو کہے یا اللہ رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ

محمد کے جو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور

عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ص وَاِذَا رَاٰى اَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ

اوپر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے اور جب دیکھے کوئی اپنے بھائی مسلمان کو کہ ہنستا ہے

قَالَ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ خ م س وَاِذَا اَحَبَّ اَخَاهُ فَلْيُعْلِمْهُ

تو کہے کہ ہنساوے اللہ دانت تیرے اور جب دوست رکھے اپنے بھائی مسلمان کو پس چاہیے

ذٰلِكَ ی س د حب فَاِذَا قَالَ لَهٗ اِنِّيْ اُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ قَالَ

اسکو یہ پس جب کہے کوئی اوسکو کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھکو اللہ کے لیے تو کہے

اَحَبَّكَ الَّذِيْ اَحْبَبْتَنِيْ لَهٗ س د حب ی وَاِذَا قَالَ لَهٗ

وہ دوست رکھے تجھکو وہ شخص کہ دوست رکھا تو نے مجھکو واسطے اوسکے اور جب کہے کوئی اوسکو

غفر الله لك قال ولك س واذا قيل له كيف اصبحت قال

کر بخشے تجھکو اللہ تو کہے وہ اور تجھکو بھی بخشے اور جب کہا جاوے اسکو کہ کیونکر صبح کی تو نے تو کہے

احمد الله اليك ط واذا ناداه رجل رد عليه لبيك ى

تعریف کرتا ہوں اللہ کی تیرے پاس پہنچنے تک اور جب پکارے اسکو کوئی آدمی تو جواب دیوے اسکو کہ حاضر

واذا صنع اليه معروف فقال لفاعله جزاك الله خيرا

اور جب کیا جاوے طرف اسکی احسان پس کہے وہ احسان کرنیوالے کو کہ بدلہ دیوے تجھکو اللہ بہتر

فقد ابلغ في الثناء ت س حب واذا عرض عليه اخوه

پس تحقیق مبالغہ کیا تعریف میں اور ادا کیا حق اوسکا اور جب پیش ہوے اوسکے آگے بھائی اوسکا

من اهله وماله قال بارك الله في اهلك ومالك خ

اہل اپنے اور مال اپنا تو کہے کہ برکت دیوے اللہ تعالیٰ اہل تیرے میں اور مال تیرے میں

س ى واذا اسلف في دينه قال اوفيتني اوفى الله بك خ

اور جب پھر پاوے قرض اپنا تو کہے ادا کیا تو نے قرض میرا دے اللہ تجھکو اجر

مت س ق وفى الله بك خ او فاك الله م واذا رأى

یا کہے دے تجھکو اللہ اجر یا کہے اوفاک اللہ معنے وہی ہیں جو گذرے ہیں اور

ما يحب قال الحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات واذا

اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے تو کہے سب تعریف اوس خدا کیلیے کہ ساتھ انعام اوسکے کے پوری ہوتی ہیں نیکیاں

رأى ما يكره قال الحمد لله على كل حال ق مس ى

دیکھے اوس چیز کو کہ برا جانتا ہے تو کہے تعریف ہے اللہ کیلیے ہر حال

ما انعم الله على عبد من نعمة فقال الحمد لله الا وقد

نہ دی اللہ تعالیٰ نے کسی بندے کو کوئی نعمت پس کہا اوسنے الحمد للہ یعنی ایکبار مگر حال یہ کہ تحقیق

ادى شكرها فان قالها الثانية جدد الله له ثوابها فان

ادا کیا شکر اوس نعمت کا پس اگر کہا اوسنے الحمد للہ دوسری بار نیا کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکو ثواب اوسکا

قالها الثالثة غفر الله له ذنوبه مس ما انعم الله على عبد

کہا یہ کلمہ تیسری بار بخشتا ہے اللہ تعالیٰ گناہ اوسکے نہ دی اللہ تعالیٰ نے کسی بندے کو کوئی

مِنْ نِعْمَةٍ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلَّا كَانَ قَدْ اَعْطٰى خَيْرًا

نعمت پس کہا واسطے تعریف ہے واسطے اللہ پروردگار عالموں کے مگر کہ ہوتا ہے بندہ کہ تحقیق دیا گیا بہتر

مِمَّا اَخَذَ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِالدَّيْنِ قَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ

اوس چیز سے کہ لی گئی تھی اور جب مبتلا کیا جاوے کوئی ساتھ قرض کے تو پڑھے یا اللہ کفایت کر مجھکو ساتھ حلال اپنے کے

عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ مِسْ اَللّٰهُمَّ

سے اور بے پرواہ کر حرام اپنے سے کہ احتیاج حرام کی نہ پڑے اور بے پرواہ کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے فضل اوسکے سوا

فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا

دور کرنیوالے فکر کے کہولنے والے غم کے قبول کرنیوالے دعا عاجزوں کے بخشش کرنیوالے دنیا و آخرت کے

وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ

اور مہربان دنیا کے تو ہی مہربانی کرنیوالا ہے مجھپر پس رحم کر مجھپر ساتھ اوس رحمت کے کہ بے نیاز کرے تو مجھکو سبب اسکے

مَنْ سِوَاكَ مِسْ مَرِ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

کہ سوا تیرے ہیں ف یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جسکو

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جسکو چاہے اور ذلت دیتا ہے جسکو چاہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

بیچ ہاتھ تیرے کے ہے بھلائی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے بخشش کرنیوالے خلق کے دنیا اور آخرت میں

تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً

دیتا ہے دنیا اور آخرت جسکو چاہے اور باز رکھتا ہے ان دونوں سے جسکو چاہے دے مجھکو وہ رحمت کہ

تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ صط وَتَقَدَّمَ مَا يَقُوْلُ

بے پرواہ کرے تو سبب اسکے مہربانی اونکی سے کہ سوا تیرے ہیں اور پہلے گذری وہ دعا کہ پڑھے

اِذَا اَصْبَحَ وَاِذَا اَمْسٰى د وَاِذَا اَخَذَهٗ اِعْيَاءٌ مِنْ شُغْلٍ اَوْ طَلَبَ

جسوقت کہ صبح کرے اور جسوقت کہ شام کرے اور جب پکڑے کسی کو ماندگی بسبب کسی کام کے یا چاہے

زِيَادَةَ قُوَّةٍ فَلْيُسَبِّحْ عِنْدَ نَوْمِهٖ ثَلٰثًا وَّثَلٰثِيْنَ وَلْيَحْمَدْ ثَلٰثًا وَّ

زیادتی قوت کی پس سبحان اللہ پڑھے نزدیک سونے اپنے کے تینتیس بار اور الحمد پڑھے تینتیس بار

ثلثین ولیکبر اربعا وثلثین او من کل ثلثا وثلثین او

اور اللہ اکبر پڑھے چونتیس بار یا پڑھے ہر ایک تینتیس بار یا ایک اون تین سے بغیر

من احدهن اربعا وثلثین مرة خ م د س ت حب اط

جسکو چاہے بغیر تعین تکبیر کے چونتیس بار اور باقی کو تینتیس تینتیس بار

او من کل دبر کل صلوة عشرا وعند النوم ثلثا وثلثین و

یا پڑھے ہر ایک سے پیچھے ہر نماز فرض کے دس دس بار اور نزدیک سونیکے تینتیس تینتیس بار اور

التکبیر اربعا وثلثین ومن ابتلی بالوسوسة فلیستعذ بالله

اللہ اکبر چونتیس بار اور جو کوئی مبتلا کیا جاوے ساتھ وسوسے کے پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے

ولینته خ م د س ولیقل امنت بالله ورسله م الله احد الله

وسوسے سے اور باز رہے یا کہے ایمان لایا میں ساتھ خدا کے اور رسولوں خدا کے اللہ ایک ہے اللہ

الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد ثم لیتفل عن

بے نیاز ہے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے کوئی ہمسر اسکا پھر چاہیے کہ تھوکے بائیں

یساره ثلثا ولیستعذ بالله من الشیطان د س ی ومن فتنته

طرف اپنی تین بار اور پناہ پکڑے ساتھ اللہ کے شیطان رانده ہوئے سے اور پناہ پکڑے فتنے شیطان

س ولن کانت الوسوسة فی الاعمال فان ذلك شیطان

ط اور جو ہووے وسوسہ عملوں میں یعنی نماز وضو اور سوا انکے پس تحقیق یہ وسوسہ ڈالنے والا شیطان

یقال له خنزب فلیتعوذ بالله منه ولیتفل عن یساره ثلثا

ہے کہ کہا جاتا ہے اسکو خنزب پس چاہیے کہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھے اور تھوکے بائیں طرف اپنے

م ومن غضب فقال اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

اور جو کوئی غصہ ہووے پس کہے پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیطان رانده ہوئے سے

ذهب عنه ما یجد خ م د س ومن کان حدید اللسان فاحشه

جاتی رہتی ہے اوس سے وہ چیز کہ وہ پاتا تھا یعنی غصہ اور جو کوئی ہووے تیز زبان یعنی بد زبان

لازم الاستغفار لحدیث حذیفة شکوت الی رسول الله

لازم کرے استغفار کو واسطے اس حدیث کے حذیفہ صحابی نقل کرتے ہیں کہ شکوہ کیا میں نے طرف رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ذرب لسانی فقال این انت من الاستغفار

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو استغفار سے

انی لاستغفر اللہ فی کل یوم مائۃ مرۃ س ق مس مص

تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے ہر دن میں سو بار

ومن انتھی الی المجلس فلیسلم فان بدا لہ ان یجلس فلیجلس ثم

اور جو شخص پہونچے طرف مجلس کے پس چاہیے کہ السلام علیکم کہے پس اگر دل میں آوے کہ بیٹھے پس بیٹھے

اذا قام فلیسلم د ت س وکفارۃ المجلس ان یقول قبل ان یقوم

جب اوٹھے پس سلام کرے ف اور دور کرنیوالا گناہوں مجلس کا یہ ہے کہ کہے پہلے اوٹھنے

سبحان اللہ وبحمدہ سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ

کے پاکی ہے تیری یا اللہ اور ساتھ تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود

الا انت استغفرک واتوب الیک د ت س حب مس

مگر تو بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری

ط مص ثلث مرات دحب عملت سوءا وظلمت

تین بار پڑھے کی میں نے برائی اور ظلم کیا میں نے

نفسی فاغفرلی انہ لا یغفر الذنوب الا انت س

اپنی جان پر پس بخشش مجھکو تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو

مص ما جلس قوم مجلسا لم یذکروا اللہ فیہ ولم یصلوا

نہ بیٹھے کوئی قوم کسی مجلس میں کہ نہ یاد کی اللہ تعالی کی اوسمیں اور درود نہ بھیجا

علی نبیھم صلی اللہ علیہ وسلم الا کان علیھم ترۃ فان شاء

اوپر نبی اپنے کے رحمت ہووے اللہ کی اوپر اوسکے اور سلام مگر ہوگی یہ مجلس اوپر ان کے حسرت کی یعنے قیامت میں

عذبھم وان شاء غفرلھم د ت س حب مس ومن دخل

عذاب کرے اونکو اور اگر چاہے بخشے اونکو اور جو کوئی آوے

السوق فقال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک

بازار میں پس پڑھے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک واسطے اوسی کیلئے سلطنت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

اور اوسی کیلیے تعریف ہے جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہ مریگا اوسکے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ

ہر چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اوسکیلیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اوس سے دس

أَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ وَأَمْسٰى وَبَنٰى

لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے اوسکیلیے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے

لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ت ی وَإِذَا دَخَلَهَا أَوْ خَرَجَ إِلَيْهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اوسکیلیے گھر بہشت میں ف اور جب آوے بازار میں یا فرمایا نکلے گھر سے طرف اوسکے کہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اوس چیز کی کہ اوس میں ہے اور پناہ پکڑتا ہوں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا

برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ اوس میں ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پہنچوں میں اوس میں قسم

فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً مس يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ

جھوٹی کو یا معاملے ٹوٹے والے کو فرمایا آنحضرت صلعم نے اے گروہ سوداگرو کیا عاجز ہوتا ہے ایک

إِذَا رَجَعَ مِنْ سُوقِهِ أَنْ يَقْرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ

جب پھرے بازار اپنے سے پڑھنے دس آیتوں کے سے پس لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے

بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً ط وَإِذَا رَأَى الْبَاكُورَةَ قَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا

بدلے ہر آیت کے ایک نیکی ط اور جب دیکھے نیا پھل تو کہے یا اللہ برکت دے ہمارے لیے بیچ میوہ ہمارے کے

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي

اور برکت دے ہمارے لیے بیچ شہر ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیے بیچ صاع ہمارے کے اور برکت دے ہمارے لیے

مُدِّنَا م ت س ق فَإِذَا أُتِيَ بِشَيْءٍ مِنْهُ دَعَا أَصْغَرَ وَلِيدٍ حَاضِرٍ

بیچ مد ہمارے کے ف پس جب آوے وہ کہ کسی پاس کچھ نئے میوہ سے بلاوے چھوٹے لڑکے کو کہ حاضر ہو

فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ م ت س ق وَمَنْ رَأٰى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ

پس دیوے اوسکو وہ میوہ اور جو کوئی دیکھے کسی مبتلا کو پس کہے تعریف ہے

بیان زیادتی ثواب کہ بازار جگہ غفلت اور جا سلطنت شیطانوں کی ہے ایسی جگہ میں اللہ تعالی کو یاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا ہے ۱۲ منہ
ف ۳ دو ثواب سوا ان نیکیوں کے جو ہر حرف پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

خدا کیلئے ہے جسنے عافیت دی مجھکو اوس چیز سے کہ مبتلا کیا تجھکو ساتھ اوسکے اور بزرگی دی مجھکو بہتوں پر ان

تَفْضِيلًا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ قَطُّ يَقُولُ ذٰلِكَ

لوگوں سے کہ پیدا کیے بزرگی دینا تو نہ پہنچیگی اوسکو یہ بلا کبھی کہے یہ دعا

فِي نَفْسِهٖ مَوْتٌ وَإِذَا ضَاعَ لَهٗ شَيْءٌ أَوْ أَبَقَ اللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ

بیچ دل اپنے کے [illegible] اور جب جاتی رہے کسی کی کوئی چیز یا بھاگ جاوے غلام یا لونڈی یا جانور تو کہے

وَهَادِيَ الضَّلَالَةِ أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي

اور راہ دکھلانیوالے گمراہ کے تو ہی راہ دکھاتا ہے گمراہی سے پھیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ

بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ ط أَوْ

قدرت اپنی کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ چیز عطا تیری سے اور فضل تیرے سے ہے یا

يَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَيَتَشَهَّدُ وَيَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّالِّ

وضو کرے کہو ہیوالا اور پڑھے دو رکعتیں اور التحیات پڑھے اور کہے بعد نام کے شروع کرتا ہوں ساتھ

وَرَادَّ الضَّالَّةِ ارْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِي بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا

اور پھیر لانیوالے گم ہوئی چیز کے پھیر لا مجھپر گم ہوئی چیز میری ساتھ غلبے اپنے کے اور قوت اپنی کے پس تحقیق وہ

مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ مو مص ق وَلَا يَتَطَيَّرُ فَإِنْ فَعَلَ فَكَفَّارَتُهٗ

بخشش تیری سے اور فضل تیرے سے ہے اور فال بد نہ لیوے پس اگر کرے تو پس کفارہ اسکا

أَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلٰهَ

یہ ہے کہ کہے یا اللہ نہیں بھلائی مگر بھلائی تیری اور نہیں برائی ہے مگر برائی تیری اور نہیں کوئی معبود

غَيْرُكَ ط وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنَ الطِّيَرَةِ شَيْئًا تَكْرَهُونَهٗ فَقُولُوا

سوا تیرے اور جب دیکھو تم فال بد سے اوس چیز کو کہ برا جانتے ہو اسکو پس کہو

اللّٰهُمَّ لَا يَأْتِي بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنْتَ

یا اللہ نہیں لاتا ہے نیکیوں کو کوئی سوا تیرے اور نہیں دور کرتا ہے برائیوں کو کوئی سوا تیرے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مص د وَمَنْ أَصَابَ بِعَيْنٍ فَرَأٰى

اور نہیں بچنا گناہوں سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد تیرے کے اور جو کوئی مبتلا ہووے ساتھ نظر کے تو [illegible]

بِقَوْلِهِ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ثُمَّ قَالَ
ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے یا اللہ دور کر گرمی نظر کی اور سردی اسکی اور رنج اسکا

قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ س ق مسط وَاِنْ كَانَتْ دَابَّةٌ نَفَثَ فِيْ مَنْخِرِهِ
اٹھ ساتھ حکم اللہ کے اور اگر ہووے نظر لگا ہوا جانور تو پھونکے داہنے نتھنے

الْاَيْمَنِ اَرْبَعًا وَّفِي الْاَيْسَرِ ثَلٰثًا وَّقَالَ لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ
اوسکے میں چار بار اور بائیں میں تین بار اور کہے نہیں کچھ ڈر دور کر تکلیف کو اے پروردگار

النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا يَكْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ مو ص
آدمیوں کے شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں دور کرتا ضرر کو کوئی سوا تیرے ف

وَاِنْ اُصِيْبَ اَحَدٌ بِلَمَمٍ مِّنْ جِنٍّ وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَوَّذَهُ بِالْفَاتِحَةِ
اور جو مبتلا ہووے کوئی ساتھ آسیب کے جن سے بٹھا دے اسکو آگے اپنے اور منتر پڑھے اسپر ساتھ الحمد کے

وَالٓمّٓ اِلَى الْمُفْلِحُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ الْاٰيَةَ وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ وَلِلّٰهِ
اور اول سورہ بقرہ کے مفلحون تک اور ساتھ الٰہکم الٰہ واحد کے آخر آیت تک اور آیۃ الکرسی اور ساتھ للّٰہ

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اِلٰى اٰخِرِ الْبَقَرَةِ وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ
ما فی السمٰوٰت وما فی الارض کے آخر سورہ بقرہ تک اور ساتھ شہد اللّٰہ انّہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاٰيَةَ وَاِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ فِي الْاَعْرَافِ الْاٰيَةَ وَفَتَعَالَى اللّٰهُ
کے آخر آیت تک اور ساتھ آیت ان ربکم اللّٰہ الذی کے کہ بیچ سورہ اعراف کے ہے آخر آیت تک اور ساتھ

اِلٰى اٰخِرِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَعَشْرٍ مِّنْ اَوَّلِ الصّٰٓفّٰتِ اِلٰى لَازِبٍ وَّثَلٰثٍ
آخر سورہ مومنون تک اور ساتھ دس آیتوں کے اول سورہ والصّافات سے لفظ لازب تک اور ساتھ تین آیتوں

مِّنْ اٰخِرِ الْحَشْرِ وَاَنَّهُ تَعَالٰى الْاٰيَةَ مِنَ الْجِنِّ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اخیر سورہ حشر سے یعنی لو انزلنا ہٰذا القرآن سے ہو العزیز الحکیم تک اور ساتھ وانّہ تعالٰی کے آخر آیت تک سورہ جن

وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ هس ق اَوْ يَرْقِى الْمَعْتُوْهَ بِالْفَاتِحَةِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور منتر پڑھے دیوانے پر ساتھ الحمد کے تین دن تک

غُدْوَةً وَّعَشِيَّةً كُلَّمَا خَتَمَهَا جَمَعَ بُزَاقَهُ ثُمَّ تَفَلَهُ د س
صبح و شام جب تمام کرے الحمد جمع کرے تھوک اپنا پھر تھوک کے اسکو دیوانے پر

وَیُرقی اللدیغ بالفاتحۃ سبع مرّات وَلَدغت النّبیّ
اور افسوں پڑھیے بچھو کے کاٹے پر ساتھ الحمد کے سات بار اور ڈنک ارا نبی

صلّی اللہ علیہ وسلّم عقربٌ وَھو یُصلّی فلمّا فرغ قال لعن
صلی اللہ علیہ وسلم کو بچھو نے اوس حال میں کہ وہ نماز پڑھتے تھے پس جب فارغ ہوئے نماز سے

اللہ العقرب لا تدع مُصلّیًا وَلا غیرہ ثمّ دعا بماءٍ وملحٍ
خدا بچھو کو اسلیے کہ نہیں چھوڑتا ہے نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو پھر منگایا پانی اور لون

فجعل یمسح علیھا وَیقرأ قل یا ایّھا الکافرون وقل اعوذ بربّ
پس شروع کیا کہ ملتے تھے وہ ڈنک پر اور پڑھتے تھے قل یا ایہا الکافرون اور قل اعوذ برب

الفلق وقل اعوذ بربّ النّاس ص ط عرضنا علی رسول اللہ
الفلق اور قل اعوذ برب الناس کہا عبد اللہ بن زید نے عرض کیا ہمنے رسول خدا

صلّی اللہ علیہ وسلّم رُقیۃً من الحمۃ فاذن لنا فیھا وقال
صلی اللہ علیہ وسلم پر منتر کہ واسطے زہر بچھو وغیرہ کے تھا یعنی اوسکے معنے معلوم نہ تھے عرض کر اجازت

انّما ھی من مواثیق الجنّ بسم اللہ شجّۃ قرنیّۃ ملحۃ بحر
سو اسکے نہیں کہ یہ عہدوں جن کیے سے ہے اور وہ منتر یہ ہے بسم اللہ شجۃ قرنیۃ ملحۃ بحر

قفطا وَیُرقی المحروق بقولہ اذھب الباس ربّ النّاس
قفطا اور منتر پڑھے جلے ہوئے پر ساتھ قول آنحضرت صلعم کے دور کر بیماری کو اے پروردگار لوگوں کے

اشف انت الشّافی لا شافی الّا انت بل واذا رای الحرق
شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں کوئی شفا دینے والا مگر تو اور جب دیکھے کوئی آگ لگی ہوئی

فلیطفئہ بالتّکبیر ص مجرّب وَیُرقی من احتبس بولہ
پس چاہیے کہ بجھاوے اوسکو ساتھ اللہ اکبر کہنے کے کہا مصنف نے کہ یہ مجرب ہے اور منتر پڑھا جاوے اوس شخص پر

او اصابتہ حصاۃ بقولہ ربّنا اللہ الّذی فی السّماء تقدّس
یا پہنچے اوسکو پتھری ساتھ قول آنحضرت صلعم کے کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے جو عبادت کیا جاتا ہے آسمانوں میں پاک

اسمک امرک فی السّماء والارض کما رحمتک فی السّماء فاجعل
ہے نام تیرا حکم تیرا جاری ہے آسمان و زمین میں جیسے کہ رحمت خاص تیری آسمان میں ہے پس کر

رحمتک فی الارض واغفر لنا حوبنا وخطایانا انت رب

رحمت اپنی زمین میں اور بخش ہمارے لیے گناہ ہمارے کہ جانکر کیے ہیں اور چوک کر کیے ہیں تو پروردگار

الطیبین فانزل شفاء من شفائک ورحمة من رحمتک علی

پاکوں کا ہے پس اوتار شفا شفاؤں اپنی سے اور رحمت رحمت خاص اپنی سے اوپر

ھذا الوجع فیبرأ س د مس ویداوی من بہ قرحة

اس درد کے پس اچھا ہو جاوے ف اور علاج کیا جاوے وہ شخص کہ ساتھ اوسکے پھوڑا ہو

او جرح بان یضع اصبعہ السبابة بالارض ثم یرفعھا قائلا

یا زخم تلوار وغیرہ کا ہو ساتھ اس طرح کے کہ رکھے انگلی شہادت اپنی زمین پر پھر اوٹھاوے اوسکو کہتا ہوا برکت

بسم اللہ تربة ارضنا بریقة بعضنا یشفی سقیمنا او لیشفی سقیمنا

ڈھونڈتا ہوں ساتھ نام خدا کے یہ ہے مٹی زمین ہماری کی ملی ہوئی ساتھ تھوک بعضے ہمارے کے کیا ہمنے یہ عمل تا شفا دیا

باذن ربنا م واذا خدرت رجلہ فلیذکر احب الناس الیہ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے اور جب سو جاوے پاؤں کسی کا پس چاہیے کہ یاد کرے بہت پیارے کو آدمیوں میں

موی ومن اشتکی الما او شیئا فی جسدہ فلیضع یدہ علی

ف اور جو کوئی شکوہ کرے درد کا یا کسی اور چیز کا بدن اپنے میں پس چاہیے کہ رکھے دایاں ہاتھ اپنا اوس جگہ

المکان الذی یألم ولیقل بسم اللہ ثلث مرات ولیقل سبع

پر کہ درد کرتی ہے اور کہے بسم اللہ تین بار اور پڑھے سات

مرات اعوذ بعزة اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر ع

بار یہ دعا پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کے کہ پاتا ہوں میں اور ڈرتا ہوں

او اعوذ بعزة اللہ وقدرتہ من شر ما اجد سبعا طامص

یا پڑھے یعنی بعد بسم اللہ کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے برائی اوس چیز کی سے کہ پاتا ہوں میں سات بار

او اعوذ بعزة اللہ وقدرتہ علی کل شیء من شر ما اجد سبع

یا پڑھے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے اللہ کے اور قدرت اوسکی کے ہر چیز پر برائی اوس چیز کیسے کہ پاتا ہوں میں سات بار

مرات یضع یدہ تحت المہ اط او بسم اللہ اعوذ بعزة اللہ

حال یہ کہ رکھے ہاتھ اپنا نیچے جگہ درد اپنی کے یا پڑھے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے

ف ظاہر یہ ہے کہ الفاظ غیرہ کا معنی ہو گا ... ف ۲ یاد کرے محبوب کو تاکہ حاصل ہووے خوشی ... محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زیادہ محبوب ہیں ... ط ع س م ...

وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجَعِي هٰذَا وَتَرَاتُمْ بَرْقَمْ بَدَأْتُمْ

اور قدرت اسکی کے برائی سے جو کچھ کہ پاتا ہوں اس درد اپنے سے تین بار اور ہاتھ اپنا پھیرے

يُعِيدُهَا ثُمَّ أَوْ يَقْرَأُ عَلىٰ نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ ح م

دوبارہ کہے اسکو یا پڑھے درد والا اوپر اپنے قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور دم کرے

دس ف وَمَنْ أَصَابَهُ رَمَدٌ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِبَصَرِي وَاجْعَلْهُ

اور جسکو پہنچے درد آنکھوں کا تو پڑھے یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ بینائی میری کے اور کر اسکو

الْوَارِثَ مِنِّي وَأَرِنِي فِي الْعَدُوِّ ثَأْرِي وَانْصُرْنِي عَلىٰ مَنْ ظَلَمَنِي

وارث مجھسے اور دکھا مجھکو بیچ دشمن کے کینہ میرا اور مدد دے مجھکو اوپر اسکے کہ ظلم کیا مجھپر

مس ی وَمَنْ حَصَلَتْ لَهُ حُمّٰى يَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيرِ أَعُوذُ

اور جسکو آوے تپ کہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بڑے کے پناہ پکڑتے ہیں ہم

بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ مص كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

ساتھ اللہ کے برائی ہر رگ جوش مارنیوالی کی سے اور برائی گرمی آگ کی سے

مس مص وَإِنْ أَصَابَهُ ضُرٌّ وَسَئِمَ الْحَيٰوةَ فَلَا يَتَمَنَّى الْمَوْتَ

اور جو پہنچے کسی کو ضرر یعنے بیماری وغیرہ اور عاجز ہووے زندگانی سے نہیں آرزو کرے موت کی

فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ

پس جو ہووے خواہ مخواہ یہی آرزو کرنیوالا پس چاہیے کہ کہے یا اللہ زندہ رکھ مجھکو جبتک ہووے زندگانی بہتر

خَيْرًا لِّي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّي خ م ی وَإِذَا عَادَ

میرے لیے اور مار مجھکو جس وقت کہ ہووے مرنا بہتر میرے لیے اور جب بیمار پوچھے

مَرِيضًا قَالَ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

بیمار کی تو کہے نہیں کچھ ڈر یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے گناہوں سے اگر چاہے اللہ کچھ ڈر نہیں یہ بیماری پاک کرنیوالی ہے

خ س بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا وَرِيقَةُ بَعْضِنَا يُشْفىٰ سَقِيمُنَا خ م س

بیمار پر پڑھے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے یہ مٹی زمین ہماری کی ہے اور تھوک بعضے ہمارے کا شفا دیا جاوے بیمار ہمارا

ق بِإِذْنِ رَبِّنَا خ بِإِذْنِ اللّٰهِ خ وَمَسَحَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ

ساتھ حکم پروردگار ہمارے کے ساتھ حکم خدا کے اور پھیرے بیمار پر داہنا ہاتھ اپنا اور پڑھے یا اللہ

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا

دور کر بیماری اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے اسکو حالانکہ تو ہی شفا دینے والا ہے نہیں شفا مگر

شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا خ مس بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ

شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو ف ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللهُ

تجھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھکو اور برائی ہر شخص کے سے اور برائی آنکھ حسد کرنیوالے کی سے اللہ

يَشْفِيكَ بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ م ت س ق بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ وَاللهُ

شفا دے تجھکو ساتھ نام خدا کے افسون کرتا ہوں تجھکو ف ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں میں تجھپر اور اللہ

يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ

شفا دے تجھکو ہر بیماری سے کہ بدن تیرے میں ہے برائی عورتوں پھونکنے والیوں کی سے گرہوں میں اور برائی

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ س مص ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مس بِسْمِ اللهِ أَرْقِيكَ

حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے یہ دعا تین بار پڑھے ساتھ نام اللہ کے منتر پڑھتا ہوں تجھپر

مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ

ہر بیماری سے شفا دے تجھکو اللہ برائی ہر حسد کرنیوالے کی سے جب حسد کرے اور برائی

كُلِّ ذِي عَيْنٍ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِي لَكَ

ہر نظر والے کی سے یا اللہ شفا دے بندے اپنے کو تا جہاد کرے تیرے لیے دشمن پر اور چلے واسطے تیرے

إِلَى جَنَازَةٍ د حب مس اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ عَافِهِ مس ت

طرف نماز جنازہ کے یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو

حب اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ أَعْفِهِ س يَا فُلَانُ شَفَى اللهُ سُقْمَكَ

یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو اے فلانے شفا دے اللہ بیماری تیری

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ وَجِسْمِكَ إِلَى مُدَّةِ أَجَلِكَ

اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تجھکو بیچ دین تیرے کے اور بدن تیرے کے وقت موت تیری تک

مس وَمَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عِنْدَهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

اور جو کوئی عیادت کرے بیمار کی کہ نہ آئی ہو موت اوسکی پس کہے نزدیک اسکے سات بار

ف ... اچھا ہو جاوے گا

ف حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام آنحضرت کے پاس آئے اور پوچھا کہ یا محمد بیمار ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں بیمار ہوں

من شر النفاثات ...

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ إِلَّا عَافَاهُ

مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بڑے کا یہ کہ شفا دے تجھکو مگر کہ عافیت دیگا اسکو

اللّٰهُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ د ت س حب مس مص ق

اللہ تعالیٰ اس بیماری سے ... اور

جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ فُلَانًا شَاكٍ

آیا ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلانا شخص بیمار ہے

فَقَالَ أَيَسُرُّكَ أَنْ يَّبْرَأَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ

پس فرمایا حضرت علی نے کیا خوش کرتا ہے تجھکو کہ وہ اچھا ہو جاوے کہا اس نے ہاں فرمایا کہہ اے حلیم اے کریم شفا دے

فُلَانًا فَإِنَّهُ يَبْرَأُ مو مص ق أَيُّمَا مُسْلِمٍ دَعَا بِقَوْلِهٖ لَا إِلٰهَ

فلانے کو پس تحقیق وہ اچھا ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے ساتھ قول اللہ تعالیٰ کے کہ نہیں ہے کوئی

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ أَرْبَعِيْنَ مَرَّةً

مگر تو پاکی ہے تجھکو تحقیق میں ہوں ظلم کرنیوالوں میں سے چالیس بار

فَمَاتَ فِيْ مَرَضِهٖ ذٰلِكَ أُعْطِيَ أَجْرَ شَهِيْدٍ وَّإِنْ بَرَأَ

پس مرجاوے اس بیماری اپنی میں تو دیا جاویگا وہ ثواب شہید کا اور اگر اچھا ہو جاوے تو اچھا ہو جاویگا

وَقَدْ غُفِرَ لَهٗ جَمِيْعُ ذُنُوْبِهٖ مس وَمَنْ قَالَ فِيْ مَرَضِهٖ لَا إِلٰهَ

اس حالت میں کہ تحقیق بخشے جاوینگے اوسکے سب گناہ اوسکے ... اور جو کوئی کہے بیماری اپنی میں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا

شریک اوسکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ اوسکیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے سب تعریف ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ ت ن حب ق

پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے پھر مرجاوے اوسی بیماری میں کہ پڑا ہے تو نہ جلاویگی اسکو آگ دوزخ کی

مس مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ

جو کوئی مانگے اللہ تعالیٰ سے شہادت ساتھ صدق دل کے تو پہنچاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ درجات شہیدوں کو

وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ م عه مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا

اور اگرچہ مرے بچھونے اپنے پر　جو کوئی مانگے شہادت صدق دل سے دیا جاتا ہے

اُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ م مَنْ قَاتَلَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ

شہادت کا اور اگرچہ نہ پہنچے شہادت اسکو جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں مقدار ٹھہر جانے کے درمیان دو دوہنے

وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِهٖ صَادِقًا

واجب ہوتی ہے اوسکیلئے بہشت اور جو شخص مانگے اللہ تعالیٰ سے مارا جانا اپنا دل اپنے سے سچائی سے

ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ كَانَ لَهٗ اَجْرُ شَهِيْدٍ عه اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ شَهَادَةً

پھر مرے یا مارا جاوے تو ہوگا اسکو ثواب شہید کا　ف　دعا کی حضرت عمرؓ نے یا اللہ نصیب کر مجھکو شہادت

فِىْ سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِىْ بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ خ فَاِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ

اپنی راہ میں اور کر موت میری بیچ شہر رسول اپنے کے یعنی مدینہ میں پس جب آوے کسیکو موت

وُجِّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ مس وَيَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَارْحَمْنِىْ وَاَلْحِقْنِىْ

متوجہ کیا جاوے طرف قبلے کے اور کہے قریب مرگ کے یا اللہ بخش مجھکو اور مہربانی کر مجھپر اور ملا مجھکو

بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى خ م ت لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ خ

ساتھ رفیق اعلیٰ کے　ف　نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیاں ہیں

س ق اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

یا اللہ مدد کر میری　اوپر سختیوں موت کے اور بیہوشیوں موت کے

ت يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ عَبْدِىَ الْمُؤْمِنَ عِنْدِىْ بِمَنْزِلَةِ

فرماتا ہے اللہ غالب　اور بزرگ کہ تحقیق بندہ مومن میرا نزدیک میرے ساتھ مرتبے

كُلِّ خَيْرٍ يَحْمَدُنِىْ وَاَنَا اَنْزِعُ نَفْسَهٗ مِنْ بَيْنِ جَنْبَيْهِ اَوْ مَنْ حَضَرَهُ

ہر نیکی کے ہے اسلیئے کہ تعریف کرتا ہے میری اور سچا میں کھینچتا ہوں جان اوسکی دونوں پہلوؤں سے

عِنْدَهٗ فَلْيُلَقِّنْهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ م عه مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ

پاس پس تلقین کرے اسکو لا الہ الا اللہ　جو کوئی کہ ہووے آخری کلام اوسکا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ د مس ق اِذَا غَمَّضَهٗ دَعَا لِنَفْسِهٖ

لا الہ الا اللہ　داخل ہوگا بہشت میں اور جب بند کرے کوئی آنکھ میت کی تو دعا کرے واسطے اپنے نفس

بخیر فان الملئکة یؤمنون علی ما یقول فیقول اللهم اغفر
ساتھ بھلائی کے پس تحقیق فرشتے آمین کہتے ہیں اوپر اس چیز کے جو کہتا ہے اسکے بعد کہے بندہ یا اللہ بخش دے

لفلان وارفع درجته فی المهدیین واخلفه فی عقبه فی
بخش فلانے کو اور بلند کر درجہ اوسکا بیچ ہدایت پائے ہوؤں کے اور خلیفہ ہو تو اسکا بیچ اہل و عیال اوسکے

الغابرین واغفر لنا وله یا رب العالمین وافسح له فی قبره
کہ پیچھے باقی رہ گئے اوسکے ہیں اور بخش ہمکو اور اوسکو اے پروردگار عالموں کے اور فراخی کر اوسکے لیئے قبر اوسکی میں

ونور له فیه م دس ق ولیقل اهله اللهم اغفر لی وله واعقبنی
اور روشنی کر اوسکے لیئے قبر اوسکی میں اور چاہیے کہ کہے ہر ایک اہل و اولاد اوسکی سے یا اللہ بخش مجھکو اور اوسکو اور

منه عقبی حسنة م عه ولیقرأ علیه سورة یس س د
بدلا دے مجھکو اسکا بدلا اچھا　اور چاہیے کہ پڑھے کوئی موتے پر سورہ یس

ق حب مس ویقول صاحب المصیبة انا لله وانا الیه
اور کہے مصیبت والا یعنی پس ماندے میت کے تحقیق ہم مالک ہیں واسطے اللہ کے اور تحقیق ہم طرف

راجعون اللهم اجرنی فی مصیبتی واخلف لی خیرا منها
اوسکی پھر جانے والے ہیں یا اللہ ثواب دے مجھکو بیچ مصیبت میری کے اور عوض دے مجھکو بہتر اس سے

م واذا مات ولد العبد قال الله لملائکته قبضتم ولد عبدی
اور جب مرتا ہے فرزند بندے مسلمان کا تو فرماتا ہے اللہ تعالی فرشتوں اپنے کو کہ قبض کی تمنے روح فرزند بندہ میرے کی

فیقولون نعم فیقول قبضتم ثمرة فؤاده فیقولون نعم فیقول
پس عرض کرتے ہیں فرشتے ہاں پس فرماتا ہے اللہ تعالی کہ کیا کہا بندے میرے نے پس عرض کرتے ہیں وہ کہ تعریف

ماذا قال عبدی فیقولون حمدک واسترجع فیقول ابنوا
کی اوسنے تیری　اور انا للہ پڑھی ہے　پس فرماتا ہے اللہ تعالی بناؤ تم بندے میرے

لعبدی بیتا فی الجنة وسموه بیت الحمد ت حب ق ق
کے لیئے گھر بیچ بہشت میں اور نام رکھو اوسکا بیت الحمد اسلیئے کہ بندہ شکر اور تسلیم کرنے والا ہے پس جب

عزی احد مسلما ویقول ان لله ما اخذ ولله ما اعطی وکل
تعزیت کرے کوئی کسی مسلمان کی تو اوسکے مقابل کرے اور کہے تحقیق اللہ ہی کیلیئے ہے جو کچھ لیا اور اللہ ہی کیلیئے

عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ ثُمَّ دس ف
نزدیک علم اوسکے ساتھ وقت مقرر کے ہے پس چاہیے کہ صبر کرے اور ثواب طلب کرے
وَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مُعَاذٍ يُعَزِّيْهِ فِيْ ابْنٍ
اور لکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف معاذ کے حال یہ کہ تسلی کرتے تھے اوسکی بیچ مرنے بیٹے
لَهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلٰى مُعَاذِ
اوسکے شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے یہ خط ہے جانب محمد رسول اللہ کیسے طرف معاذ
ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَاِنِّيْ اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
ابن جبل کے سلام ہے تجھپر پس تحقیق میں تعریف پہنچاتا ہوں طرف تیری اوس اللہ کی کہ نہیں کوئی معبود مگر
هُوَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعْظَمَ اللّٰهُ لَكَ الْاَجْرَ وَاَلْهَمَكَ الصَّبْرَ وَرَزَقَنَا
وہ اسپر پیچھے اسکے پس دعا کرتا ہوں تیرے لیے کہ بہت کرے اللہ تجھکو ثواب اس مصیبت پر اور دل میں ڈالے تیرے صبر اور نصیب
وَاِيَّاكَ الشُّكْرَ فَاِنَّ اَنْفُسَنَا وَاَمْوَالَنَا وَاَهْلِيْنَا وَاَوْلَادَنَا مِنْ مَّوَاهِبِ
اور تجھکو شکر پس تحقیق جانیں ہماری اور مال ہمارے اور اہل ہمارے اور اولاد ہماری اچھی بخششوں
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ نُمَتَّعُ بِهَا اِلٰى اَجَلٍ
اللہ غالب اور بزرگ کی سے ہیں اور عاریت میں رکھوائی ہوئیں یعنی جب جائے لے فائدہ مند کیے جاتے ہیں
مَّعْدُوْدٍ وَّيَقْبِضُهَا لِوَقْتٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ افْتَرَضَ عَلَيْنَا الشُّكْرَ
ایک مدت معین تک اور لے لیتا ہے اونکو بیچ وقت مقرر کے پھر فرض کیا ہمپر شکر
اِذَا اَعْطٰى وَالصَّبْرَ اِذَا ابْتَلٰى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَّوَاهِبِ اللّٰهِ
جو وقت کہ دیتا ہے اور فرض کیا صبر جو وقت کہ مبتلا کرتا ہے پس تھا بیٹا تیرا اچھی بخششوں اللہ کی سے
الْهَنِيَّةِ وَعَوَارِيْهِ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّعَكَ بِهٖ فِيْ غِبْطَةٍ وَّسُرُوْرٍ
اور امانتوں سونپی گئی اوسکی سے فائدہ مند کیا تھا تجھکو ساتھ اوسکے بیچ اچھی حال کے کہ رشک کیا جاتا تجھپر
وَقَبَضَهٗ مِنْكَ بِاَجْرٍ كَبِيْرٍ الصَّلٰوةُ وَالرَّحْمَةُ وَالْهُدٰى اِنِ
لوگوں کو اوسپر اور بیچ خوشی کے اور اوٹھا لیا اوسکو تیرے پاس سے بدلے ثواب بڑے کے کہ دعا اور رحمت و ہدایت ہے
احْتَسَبْتَ فَاصْبِرْ وَلَا يُحْبِطْ جَزَعُكَ اَجْرَكَ فَتَنْدَمَ وَاعْلَمْ
اگر ثواب چاہے تو پس صبر کر اور نہ کھووے بے صبری کرنی تیری ثواب تیرا پس پشیمان ہووے تو اور جان

اِنَّ الْجَزَعَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَلَا يَدْفَعُ حُزْنًا وَمَا هُوَ نَازِلٌ فَكَأَنْ قَدْ نَزَلَ ثُمَّ

کہ تحقیق بے صبری کرنی نہیں پھیرتی ہے کسی چیز کو اور نہ دور کرتی ہے غم کو اور وہ چیز کہ اترنے والی ہے پس گویا کہ اتر چکی

مس مر وَلَمَّا تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَزَّتْهُمُ الْمَلٰئِكَةُ

اور جب انتقال ہوا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا تسلی دی صحابہ و اہل بیت کو فرشتوں نے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِّنْ

اس طرح کہ سلام ہووے تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی تحقیق اللہ تعالیٰ کے ہاں تسلی ہے ہر

كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَخَلَفًا مِّنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَثِقُوْا وَاِيَّاهُ فَارْجُوْا

مصیبت سے اور اوسکے ہاں عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے پس اللہ ہی کے اعتماد کرو اور اسی سے امید رکھو

فَاِنَّمَا الْمَحْرُوْمُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

پس سوا اسکے نہیں کہ محروم وہ ہے کہ محروم کیا گیا ثواب سے اور سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهُ مس وَدَخَلَ رَجُلٌ اَشْهَبُ اللِّحْيَةِ جَسِيْمٌ صَبِيْحٌ

اور برکتیں اوسکی حصن اور آیا ایک آدمی سفید داڑھی والا فربہ خوبصورت یعنی اہل بیت پاس دن

فَتَخَطّٰى رِقَابَهُمْ فَبَكٰى ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى الصَّحَابَةِ فَقَالَ اِنَّ فِي اللّٰهِ

پس پھلانگ گیا صحابہ کی گردنوں سے پس رویا پھر التفات کیا طرف صحابہ رضی اللہ عنہم کے پس کہا تحقیق اللہ کے

عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَعِوَضًا مِّنْ كُلِّ فَائِتٍ وَخَلَفًا مِّنْ كُلِّ

ہاں تسلی ہے ہر مصیبت سے اور عوض ہے ہر فوت ہونیوالی چیز سے اور بدلا ہے ہر چیز

هَالِكٍ فَاِلَى اللّٰهِ فَاَنِيْبُوْا وَاِلَيْهِ فَارْغَبُوْا وَنَظَرُهُ اِلَيْكُمْ فِي الْبَلَاءِ

ہلاک ہونیوالی سے پس طرف اللہ کے رجوع کرو اور طرف ثواب اوسکے کی رغبت کرو اور نظر اوسکی طرف تمہاری ہے بیچ

فَانْظُرُوْا فَاِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ لَّمْ يُجْبَرْ وَانْصَرَفَ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ

صبر کرتے ہو اور کیا کرتے ہو پس سوا اسکے نہیں کہ مصیبت زدہ وہ ہے کہ بدلا نہ دیا جاوے اور چلا گیا وہ شخص پس فرمایا

وَعَلِيٌّ هٰذَا الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مس وَمَنْ رَّفَعَ الْمَيِّتَ

اور حضرت علی نے راضی ہووے اللہ ان سے کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے اور جو شخص کہ رکھے میت کو

عَلَى السَّرِيْرِ اَوْ حَمَلَهُ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ موصص وَاِذَا صَلّٰى

تخت پر یعنی جنازہ کے پر یا اوٹھاوے جنازہ پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ اور جب نماز پڑھے

عَلَيْهِ كَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ الْفَاتِحَةَ ثُمَّ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

پھر تکبیر کہے پھر پڑھے الحمد پھر درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر یعنی بعد دوسری

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ كَانَ يَشْهَدُ

اور اولیٰ یہ ہے کہ درود نماز کا پڑھے پھر پڑھے تیسری تکبیر کے بعد یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا یہ گواہی دیتا تھا

أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو تنہا ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا اور رکھتا گواہی دیتا یہ کہ تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں

وَرَسُوْلُكَ أَصْبَحَ فَقِيْرًا إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَصْبَحْتَ غَنِيًّا عَنْ عَذَابِهٖ

اور رسول تیرے ہوا یہ محتاج طرف رحمت تیری کے اور ہے تو بے پروا عذاب اسکے سے

تَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا وَأَهْلِهَا إِنْ كَانَ زَاكِيًا فَزَكِّهٖ وَإِنْ كَانَ مُخْطِئًا

الگ ہو گیا دنیا سے اور دنیا والوں سے اگر ہووے یہ پاک گناہوں سے پس زیادہ کر پاکی اسکی اور اگر ہووے گنہگار

فَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ مس

پس بخش اسکو یا اللہ نہ محروم کر ہمکو ثواب اسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے سبب [illegible]

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ

یا اللہ بخش اسکو اور رحم کر اوسپر اور عافیت دے اسکو اور معاف کر اس سے تقصیریں اسکی اور عزت کر مہمانی اسکی اور

مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

گھر اسکی اور پاک کر اسکو ساتھ پانی اور برف اور اولے کے اور پاک کر اسکو گناہوں سے جیسا کہ

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهٖ

پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے اور بدلہ دے اسکو گھر بہتر گھر اسکے سے اور

وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهٖ وَأَدْخِلْهُ

اہل یعنی خادم وغیرہ بہتر اہل اسکے سے اور بی بی بہتر بی بی اسکی سے اور داخل کر اسکو

الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ مش

بہشت میں اور پناہ دے اسکو عذاب قبر کے اور عذاب دوزخ کے سے

مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

یا اللہ بخش زندوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو اور چھوٹوں ہمارے کو اور بڑوں ہمارے کو اور مردوں ہمارے کو

وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى

اور عورتوں ہماری کو اور حاضروں ہمارے کو اور غائبوں ہمارے کو یا اللہ جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے پس زندہ رکھ اسکو

الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا

اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے پس مار اسکو ایمان پر یا اللہ نہ محروم کر ہمکو

اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ د ت ر ح ب م س اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ثواب اوسکے سے اور نہ گمراہ کر ہمکو پیچھے اسکے یا اللہ تو ہی پروردگار

رَبُّهَا وَاَنْتَ خَلَقْتَهَا وَاَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ

ہمارا ہے اور تو ہی نے پیدا کیا اسکو اور تو ہی نے راہ دکھائی اسکو طرف اسلام کے اور تو ہی نے قبض کی

رُوْحَهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ د س

روح اوسکی اور تو ہی دانا تر ہے ساتھ باطن اوسکے اور ظاہر اسکے کے حاضر ہوئے ہیں ہم شفاعت کرنیوالے پس

لَهُ س د اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ

اس میت کو بخشدے یا اللہ تحقیق فلانا بیٹا فلانے کا بیچ عہد تیرے کے اور امان ہمسائگی تیری کے ہے

فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ

پس بچا اسکو فتنے قبر کیسے اور عذاب دوزخ کیسے اور تو ہی ہے لائق وفا کے اور لائق حمد کے ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ د س اَللّٰهُمَّ

یا اللہ بخش اسکو اور رحمت کر اسپر تحقیق تو ہی بخشنے والا مہربان یا اللہ

عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ احْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ

یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا لونڈی تیری کا ہے محتاج ہوا ہے طرف رحمت تیری کے اور تو بے پرواہ ہے

عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا

عذاب اوسکے سے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادتی کر بیچ نیکی اوسکی کے اور اگر تھا گنہگار

فَتَجَاوَزْ عَنْهُ س اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ

پس درگزر کر اس سے یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بیٹا بندے تیرے کا ہے تھا گواہی دیتا یہ کہ

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنْتَ اَعْلَمُ

تحقیق نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق حضرت محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں اور تو بہت جاننے والا ہے

بِهِ مِنِّي إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَاغْفِرْ

حال اسکا مجھسے اگر تھا یہ نیک کار پس زیادہ کر بیچ نیکی اسکی کے اور اگر تھا یہ گنہگار پس بخش

لَهُ وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ حب ق إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ

اسکو اور نہ محروم کر ہمکو ثواب و سکے سے اور نہ فتنے میں ڈال ہمکو پیچھے اسکے اور جب رکھے مردے کو قبر اسکی میں

قَالَ بِسْمِ اللهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہے رکھتا ہوں میں اسکو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور اوپر طریقہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

د ت س حب بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ

رکھتا ہوں میں اسکو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور اوپر دین رسول خدا کے

مس مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى

زمین سے پیدا کیا ہمنے تمکو اور اوسمیں پھر لیجائینگے ہم تمکو اور اوسی سے نکالینگے ہم تمکو دوبارہ

بِسْمِ اللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ مس فَإِذَا فَرَغَ

رکھتا ہوں میں اسکو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور بیچ راہ اللہ کے اور اوپر دین رسول خدا کے پس جب فراغت پاوے

مِنْ دَفْنِهِ وَقَفَ عَلَى الْقَبْرِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا اللهَ لِأَخِيكُمْ

دفن میت کیے سے تو کھڑا ہووے پاس قبر کے پس کہے حاضروں کو بخشش چاہو اللہ سے واسطے بھائی اپنے کے

وَسَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ د مس ربي وَيُقْرَأُ

اور دعا کرو اسکیلیے ساتھ ثابت رہنے کے پس تحقیق وہ ابھی پوچھا جاتا ہے ... اور پڑھے

عَلَى الْقَبْرِ بَعْدَ الدَّفْنِ أَوَّلُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمَتُهَا سني وَإِذَا

سرہانے قبر پر پیچھے دفن کے ابتدا سورہ بقرہ کا یعنی مفلحون تک اور اخیر اسکا یعنی آمن الرسول آخر تک اور جب

زَارَ الْقُبُورَ فَلْيَقُلِ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ أَوِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

زیارت کرے کوئی قبروں کی پس چاہیے کہ کہے سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے یا کہے سلام ہے تمپر اے

أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ

گھر والو مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے البتہ ملینگے

نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ م س ق أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ س

مانگتے ہیں ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت اور نسائی کی ایک روایت میں یہ جملہ بھی زیادہ آیا ہے کہ تم ہمارے واسطے

السلام علی اہل الدیار من المؤمنین والمسلمین ویرحم اللہ

سلام ہے اوپر صاحب گھروں کے مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور رحم کرے اللہ

المستقدمین منا والمستاخرین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون

اگلوں پر ہم میں سے اور پچھلوں پر یعنے مردوں زندوں پر اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ البتہ ساتھ تمہارے

م ق السلام علیکم دار قوم مؤمنین واتاکم ما

سلام ہے تم پر اے گھر والو قوم مومنین کے اور آئی تمہارے پاس وہ چیز کہ

توعدون غدا مؤجلون وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون م

تم وعدہ دیئے جاتے تھے یعنے ثواب عذاب کل کو یعنے قیامت کو ڈھیل دیئے گئے تم یعنے مدت معین تک اور تحقیق ہم اگر چاہے

السلام علیکم دار قوم مؤمنین وانا ان شاء اللہ بکم لاحقون

سلام ہے تم پر گھر والو قوم مومنین کے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارے ملنے والے

د السلام علیکم یا اہل القبور یغفر اللہ لنا ولکم وانتم

سلام ہے تم پر اے صاحب قبروں کے بخشے اللہ ہمکو اور تمکو اور تم پہلے پہنچے ہو

سلفنا ونحن بالاثر الذکر الذی ورد فضلہ

ہمسے اور ہم پیچھے تمہارے پہنچتے ہیں یہ بیان ہے اوس ذکر کا کہ آئی ہے فضیلت اوسکی

غیر مخصوص بوقت ولا سبب ولا مکان لا الہ الا اللہ

حدیثوں میں حال یہ کہ نہیں خاص کیا گیا ہے ساتھ کسی وقت کے اور نہ کسی سبب کے اور نہ ساتھ کسی مکان کے فرمایا پیغمبر خدا صلعم

ھی افضل الذکر وھی افضل الحسنات اسعد الناس

بہترین ذکر کا ہے اور کلمہ توحید بہترین نیکیوں کا ہے بہت فائدہ مند آدمیوں کا

بشفاعتی یوم القیامۃ من قالہا خالصا من قلبہ او نفسہ

ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ ہوگا کہ کہا ہوگا اس کلمے کو خالص دل اپنے سے یا فرمایا جان اپنی

خ یخرج من النار من قالہا وفی قلبہ وزن شعیرۃ من خیر

نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور حال یہ کہ اوسکے دلمیں مقدار جو کی نیکی سے ہے

او من ایمان ویخرج من النار من قالہا وفی قلبہ وزن برۃ

یا فرمایا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہوگا اس کلمے کو اور اوسکے دلمیں مقدار گیہوں کے

مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ وَيَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا وَفِيْ قَلْبِهٖ

نیکی سے ہے یا قدرا ایمان سے اور نکلیگا دوزخ سے وہ شخص کہ کہا ہو گا اس کلمے کو اور اوسکے دل میں

وَزْنُ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ خ م ت مَا مِنْ عَبْدٍ

برابر ذرے کے نیکی سے ہے یا قدرا ایمان سے نہیں کوئی بندہ کہ

قَالَهَا ثُمَّ مَاتَ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ

کہے یہ کلمے پھر مرے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اور اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو

وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ م حب جَدِّدُوْا اِيْمَانَكُمْ

اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو اور اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو تازہ کرو فرمایا پیغمبر صلعم نے ایمان اپنا

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ نُجَدِّدُ اِيْمَانَنَا قَالَ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ

اپنے کو عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیونکر تازہ کریں ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کرو کہنے لا الہ الا اللہ کی

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط لَيْسَ لَهَا دُوْنَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتّٰى تَخْلُصَ

یعنے اس سے ایمان میں قوت آتی ہے نہیں ہے واسطے اس کلمے کے نزدیک اللہ کے پردہ یہانتک کہ وہ پہونچتا

اِلَيْهِ ت قَوْلُهَا لَا يَتْرُكُ ذَنْبًا وَّلَا يُشْبِهُهَا عَمَلٌ س لَوْ اَنَّ

ہوتا ہے کہنا اس کلمے طیب کا نہیں چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں مشابہ ہوتا اوسکے کوئی عمل اگر تحقیق

اَهْلَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ فِيْ كِفَّةٍ وَّلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ساتوں آسمان والے اور ساتوں زمین والے ایک پلڑے میں ہوں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا ایک

فِيْ كِفَّةٍ مَّالَتْ بِهِنَّ حب س مر مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ مُخْلِصًا

پلڑے میں تو بھاری ہوگا پلڑا اوسکا اونسے نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کبھی خلوص سے

اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَآءِ حَتّٰى تُفْضِيَ اِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتُنِبَتْ

مگر کھولے جاتے ہیں اوسکیلیے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہنچتا ہے عرش تک جبتک کہ بچے بڑے

الْكَبَآئِرُ ت س مر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

گناہوں سے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اوسی کیلیے بادشاہت ہے اور اوسی کیلیے تعریف ہے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ومن قالها عشر مرات کان کمن اعتق اربعۃ انفس من ولد

جو کوئی کہے یہ کلمہ دس بار پڑھتا ہے مانند اوس شخص کے کہ آزاد کیے چار بردے اولاد حضرت

اسمٰعیل [illegible] ومرۃ کعتق نسمۃ امص

اسمٰعیل کے اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایکبار ہوویگا ثواب مانند آزاد کرنے ایک بردے کے

ومائۃ مرۃ کانت لہ عدل عشر رقاب وکتبت لہ مائۃ حسنۃ

اور جو کوئی پڑہے یہ کلمہ سو بار ہوتا ہے یہ کلمہ واسطے اوسکے مانند ثواب آزاد کرنے دس بردون کے اور لکہی جاتی ہین واسطے اوسکے

ومحیت عنہ مائۃ سیئۃ وکانت لہ حرزا من الشیطان ولم

اور مٹائے جاتے ہین اوس سے سو گناہ اور ہوتا ہے یہ کلمہ اوسکے لیئے پناہ شیطان سے اور نہین

یأت احد بافضل مما جاء بہ الا احد عمل اکثر من ذلک

لائیگا کوئی بہتر اوس چیز سے کہ لاویگا اسکو یعنے قیامت کو کوئی اوسکے برابر بہتر عمل نہین لیکر آویگا مگر جسنے عمل کیا زیادہ

ہی التی علمہا نوح ابنہ فان السموٰت لو کانت فی کفۃ

یہ کلمہ وہ ہے کہ سکہایا اوسکو حضرت نوح علیہ السلام اپنے بیٹے کو پس تحقیق آسمان اگر ہوویں ایک پلڑے مین

لرجحت بہا ولو کانت حلقۃ لقصمتہا من لا الٰہ الا اللہ

اور یہ کلمہ ایک پلڑے مین تو البتہ بہاری ہوگا پلڑہ اوسکا اور سب اگر ہوویں آسمان حلقے تو البتہ ملا دیویگا اونکو لا الٰہ الا اللہ

واللہ اکبر کلمتان احدہما لیس لہا نہایۃ دون العرش

اور اللہ اکبر دو کلمے ہین ایک دونون کا یعنے لا الٰہ الا اللہ نہین ہے اوسکے لیئے انتہا ورے عرش کے یعنے

والاخری تملأ ما بین السماء والارض وہما ... ولا

وہان پہنچتا ہے اور قبول ہوتا ہے اور دوسرا یعنی اللہ اکبر بہر دیتا ہے ثواب سے اور لو بیچ آسمان اور زمین کے

حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما علی الارض احد

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے یہ فضیلت رکہتے ہین کہ نہین زمین پر کوئی کہ

یقولہا الا کفرت عنہ خطایاہ ولو کانت مثل زبد البحر

کہے ان تینون کو مگر کہ دور کیئے جاتے ہین اس سے گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں وہ مانند جہاگ دریا کے

وما من احد یشہد ان لا الٰہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ

نہین کوئی کہ گواہی دے اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہین

إلا حرمه الله من النار حديث معاذ قال يا رسول الله أفلا

مگر حرام کرتا ہے اسکو اللہ آگ پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ نے حضرت سے سنی ہے اور عرض کیا کہ

أخبر الناس فيستبشروا قال إذا يتكلوا وأخبر بها معاذ عند

کیا پس میں نہ خبر دوں لوگوں کو تاکہ پس خوش ہوویں وہ فرمایا ابھی جو خبر دیگا اعتماد کر بیٹھینگے لوگ یعنی نہیں [illegible]

موته تأثما خ م من شهد بها كذلك حرمه الله على النار

اور اپنے مرنے کے گناہ سے بچنے کے لئے جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کلمے کے خلوص سے حرام کریگا اوسکو اللہ آگ پر

مت وحديث البطاقة التي تثقل بالتسعة والتسعين سجلا

اور حدیث پرچہ کاغذ کی وہ جو بھاری ہوگا ننانویں کتابوں پر یعنی اعمالناموں پر کہ

كل سجل مد البصر أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدا

اسمیں برائیاں لکھی ہونگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر درازی بینائی کے کہ لکھا ہوگا اس پرچے میں اشہد ان لا اله الا الله

عبده ورسوله خ م س من قال أشهد أن لا إله إلا

واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ مشہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر

الله وحده وأن محمدا عبده ورسوله وأن عيسى عبد الله و

خدا تنہا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکا اور تحقیق عیسیٰ بندے اللہ کے ہیں اور

رسوله وابن أمته وكلمته ألقاها إلى مريم وروح منه وأن الجنة

رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکی کے اور کلمہ اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق

حق والنار حق أدخله الله من أي أبواب الجنة الثمانية شاء

حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کریگا اوسکو اللہ تعالیٰ جس آٹھ دروازوں بہشت میں سے چاہیگا وہ

خ م س من شهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأن محمدا

جو کوئی گواہی دے اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلعم

عبده ورسوله وأن عيسى عبد الله ورسوله وابن أمته

بندے اوسکے ہیں اور رسول اور بیشک تحقیق عیسیٰ بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور بیٹے لونڈی اوسکی کے اور

وكلمته ألقاها إلى مريم وروح منه والجنة حق والنار حق

کلمہ اوسکا کہ ڈالا اسکو طرف مریم کے اور روح ہیں اوسکی طرف سے اور تحقیق جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے

اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ وَمِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ

تو داخل کرے گا اسکو اللہ تعالی جنت مین اوپر کسی عمل کے ہو یا دروازون بہشت کے سے کہ آٹھ ہین جس

اَيِّهَا شَاءَ خ م س كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا اِلٰهَ

خاسے چاہے داخل ہوے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑھتے تھے کبھی کبھی لا الہ الا اللہ آخر تک

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَعَزَّ جُنْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

کہ معنے یہ ہین نہین کوئی معبود مگر اللہ کہ تنہا ہے وہ غالب کیا لشکر اپنے کو اور مدد کی بندے اپنے کی اور غالب ہوا گروہون پر

فَلَا شَيْءَ بَعْدَهٗ خ م س حَدِيثُ الْاَعْرَابِيِّ عَلِّمْنِيْ كَلَامًا اَقُولُهٗ

پس تنہا ہے نہین باقی ہے کوئی چیز پیچھے اوسکے یہ حدیث حال اعرابی کی ہے کہ کہا اوس نے حضرت سے سکھا دیجیے مجھکو کوئی

قَالَ قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ لا الہ الا اللہ آخر تک کہ معنے یہ ہین نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا

كَثِيرًا سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

کہ لیے ہے بہت اور پاک ہے اللہ جو پروردگار ہے عالمون کا نہین ہے بچنا گناہون سے اور نہ قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ م مَنْ قَالَ سُبْحَانَ

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور راہ دکھا مجھکو اور رزق دے مجھکو ف ۲ جو کوئی کہے پاک ہے

اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مَرَّةً كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهٗ مِائَةً وَ

اللہ اور پاکی بیان کرتا ہون ساتھ تعریف اسکی کے ایکبار لکھی جاتی ہین اوسکے لیے دس نیکیان اور جو کوئی دس بار کہے لکھی

مَنْ قَالَهَا مِائَةً كُتِبَتْ لَهٗ اَلْفًا وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ ت ن

جو کوئی کہے اسکو سو بار لکھی جاتی ہین واسطے اسکے ہزار نیکیان اور جو زیادہ کرے زیادہ دیتا ہے اسکو اللہ ثواب

مَنْ قَالَهَا فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ

اور جو کوئی کہے سبحان اللہ وبحمدہ ایک دن مین سو بار دور کیے جاتے ہین گناہ اوسکے اور اگرچہ ہوویں

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ ع وَهِيَ اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ م ت

مانند جھاگ دریا کے اور یہ کلمہ یعنے یہی تسبیح بہت پیارا ہے کلام مین سے طرف اللہ کے

س ص وَهِيَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ الَّذِي اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلٰئِكَتِهٖ

اور یہ کلمہ بہتر ہے کلام کا ہے جسکو چن لیا اللہ تعالی نے اپنے فرشتون کے لیے

حبیب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو یہ کلمات تعلیم فرمائے تو اعرابی نے عرض کیا کہ یہ ذکر رب کا ہے میرے لیے کیا ہے فرمایا یہ پڑھ اللہم اغفرلی آخر تک کذا فی المشکوۃ

ھم غو وَهِيَ الَّتِي أَمَرَ نُوحٌ بِهَا ابْنَهُ فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْخَلْقِ وَتَسْبِيحُ
اور یہ کلمہ وہ ہے کہ حکم کیا حضرت نوح نے ساتھ اسکے بیٹے اپنے کو یعنی سام کو پس تحقیق یہ کلمہ عبادت ہے
الْخَلْقِ وَبِهَا يُرْزَقُ الْخَلْقُ مص بز فَإِنَّهَا غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ
اسکی کے رزق دی جاتی ہے خلقت جو کوئی کہے اس کلمے کو بویا جاتا ہے اوسکیلئے درخت
فِي الْجَنَّةِ ر مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ أَوْ بَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ
بہشت میں جسکو ڈراوے رات اس سے کہ رنج میں ڈالے گی اسکو یا جو کوئی بخل کرے ساتھ مال کے خرچ کرنے
أَوْ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْهَا فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللهِ
یا بزدل ہووے دشمن سے لڑنے اوسکے سے پس چاہیئے کہ بہت پڑھے یہ کلمہ پس تحقیق یہ کلمہ بہت پیارا
مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللهِ ط أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ
سونے کے پہاڑ سے کہ خرچ کرے تو اوسکو راہ خدا میں بہت پیاری کلاموں میں سے طرف اللہ
سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ عو مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ نَبَتَتْ لَهُ
یہ تسبیح ہے کہ پاک ہے پروردگار میرا اور اوسکی سی یاد کرتا ہوں ساتھ تعریف اوسکی کے جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم اگتا ہے
غَرْسٌ فِي الْجَنَّةِ ا مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ
اوسکیلئے درخت بہشت میں جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اوسکیلیے درخت کھجور کا
فِي الْجَنَّةِ ت س حب مس مص فَإِنَّهَا عِبَادَةُ الْخَلْقِ
بہشت میں پس تحقیق یہ کلمہ یعنی سبحان اللہ وبحمدہ عبادت خلق کی ہے
وَبِهَا تُقْطَعُ أَرْزَاقُهُمْ ر كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ
اور سبب اسکے معین کیے جاتے ہیں رزق اونکے دو کلمے ہیں ہلکے ہیں زبان پر بھارے
فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ
ترازو میں پیارے طرف رحمن کے وہ کلمے یہ ہیں پاک ہے اللہ اور ساتھ تعریف اسکی کے یاد کرتا ہوں
اللهِ الْعَظِيمِ خ م ت مص مَنْ قَالَهُمَا مَعَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ
پاک ہے اللہ بڑا جو کوئی کہے ان کلموں کو ساتھ اس استغفار کے کہ بخشش مانگتا ہوں اللہ بزرگ سے
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ كُتِبَتْ لَهُ كَمَا قَالَهَا ثُمَّ عُلِّقَتْ بِالْعَرْشِ لَا يَمْحُوهَا ذَنْبٌ
اور توبہ کرتا ہوں طرف اوسکی تو لکھے جاتے ہیں جس طرح کہا اونکو پھر لٹکائے جاتے ہیں عرش میں نہیں مٹاتا اونکو گناہ

عملہ صاحبھا حتی یلقی اللہ یوم القیمۃ مختومۃ کما قالھا ان

کر کرے اسکو پڑھنے والا اسکا یہاں تک کہ ملیگا وہ اللہ تعالی سے دن قیامت کے اس حال میں کہ وہ سر بمہر ہوگی جیسے کہ

وقال صلی اللہ علیہ وسلم لجویریۃ رضی اللہ عنہا وقد خرج

اور فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو کہ بی بی حضرت کی تھیں اور حال یہ کہ تحقیق نکلے تھے

من عندھا بکرۃ حین صلی الصبح وھی فی مسجدھا ثم رجع

پیغمبر صلعم اونکے پاس سے صبح کو جس وقت کہ نماز پڑھی صبح کی اور وہ بیٹھی تھیں اپنی نماز کی جگہ میں اور پھر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پھر آئے

بعد ان اضحی وھی جالسۃ مازلت علی الحال التی فارقتک علیھا

بعد اسکے کہ وقت چاشت کے آیا اور حال یہ کہ وہ بیٹھی تھیں پس اسی وقت میں حضرت نے فرمایا ہمیشہ رہی تو اسی حالت پر کہ چھوڑا تھا

قالت نعم قال لقد قلت بعدک اربع کلمات ثلث مرات

کہا جویریہ نے ہاں فرمایا تحقیق کہے میں نے پیچھے تیرے چار کلمے تین بار

لو وزنت بما قلت منذ الیوم لوزنتھن سبحان اللہ وبحمدہ عدد

اگر تولے جاویں ساتھ اس چیز کے کہ پڑھی تو نے ابتدا اس دن کے سے تو البتہ بھاری ہوویں اور سبقت لے جاویں وہ کلمے یہ ہیں سبحان اللہ

خلقہ ورضی نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ ثم عوعہ

اللہ کو اور تعریف ہے اسکو بقدر گنتی خلق اوسکی کے اور موافق مرضی ذات اوسکی کے اور موافق بوجھ عرش اسکی کے اور موافق مقدار کلموں اسکے کے

سبحان اللہ عدد خلقہ سبحان اللہ رضی نفسہ سبحان اللہ زنۃ

پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی خلق اسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مرضی ذات اوسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق بوجھ

عرشہ سبحان اللہ مداد کلماتہ من ص عو والحمد للہ

عرش اسکی کے پاکی ہے اللہ کو موافق مقدار کلموں اوسکے کے اور الحمد للہ

کذلک س سبحان اللہ وبحمدہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

اسی طرح پاکی ہے اللہ کو اور ساتھ تعریف اوسکی کے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

عدد خلقہ ورضی نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ س

موافق گنتی خلق اوسکی کے اور موافق مرضی ذات اوسکی کے اور موافق وزن عرش اوسکے کے اور موافق مقدار کلموں اسکے کے

وقال صلی اللہ علیہ وسلم لامراۃ دخل علیھا وبین یدیھا

اور فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو یعنی اپنی کسی بی بی کو کہ آئے تھے اوسکے پاس اور آگے اوسکے گٹھلیاں

نوى او حصى تسبح به الا اخبرك بما هو ايسر عليك من هذا

کھجور کی تہیں یا کنکریاں کہ تسبیح گنتی تہی ساتھ انکے کہا خبر دوں تجہکو ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت آسان

او افضل فقالت نعم فقال سبحان الله عدد ما خلق في السماء

یا فرمایا کہ بہت بہتر ہو پس کہا بی بی نے ہاں پس فرمایا وہ تسبیح آسان ہے سبحان اللہ عدد آخر تک کہ معنے یہ ہیں

وسبحان الله عدد ما خلق في الارض وسبحان الله عدد ما

اوس چیز کے کہ پیدا کی آسمانوں میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے

بين ذلك وسبحان الله عدد ما هو خالق والله اكبر مثل ذلك

کہ درمیان انکے ہے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اوس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور پڑہنا آنحضرت نے اللہ اکبر مانند

والحمد لله مثل ذلك ولا اله الا الله مثل ذلك ولا حول ولا

اور پڑہنا الحمد للہ کو مانند اسی کے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لاحول ولا

قوة الا بالله مثل ذلك د ت س حب مس ودخل على صفية

قوة الا باللہ مانند اسی کے اور آئے پیغمبر صلعم حضرت صفیہ کے پاس کہ بی بی حضرت کی تہیں

وبين يديها اربعة آلاف نواة تسبح بهن فقال قد سبحت منذ

اور آگے اونکے چار ہزار گٹھلیاں کھجور کی تہیں کہ تسبیح پڑہتی تہیں ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے تحقیق

وقفت على راسك اكثر من هذا قالت علمني قال قولي سبحان

کھڑا ہوا میں تیرے سر پر بہت اس سے کہا صفیہ نے سکہا دو مجہکو فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ یعنی [illegible] تسبیح یہ کہ سبحان

الله عدد ما خلق الخ د مس وقال لابي الدرداء الا اعلمك شيئا

اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی آخر دعا تک اور فرمایا آنحضرت نے ابو درداء صحابی کو سکہاؤں نہ تجہکو چیز

هو افضل من ذكر الله الليل مع النهار والنهار مع الليل سبحان الله

وہ بہتر ہو یاد کرنے اللہ کے سے رات دن [illegible] وہ یہ ہے سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنے یہ ہیں پاکی ہے اللہ کو

عدد ما خلق وسبحان الله ملء ما خلق وسبحان الله عدد كل شيء

بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بہرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی ہر چیز

وسبحان الله ملء كل شيء وسبحان الله عدد ما احصى كتابه وسبحان

اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بہر اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب وسکی نے اور پاکی ہے

اللّٰہ مِلأَ مَا اَحصیٰ کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلیے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف

مِلأَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلأَ کُلِّ شَیْءٍ وَ

بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی اور تعریف ہے اللہ کیلیے بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلیے ہر چیز بھر اور

الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَدَدَ مَا اَحصیٰ کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِلأَ مَا اَحصیٰ کِتَابُہٗ ط

تعریف ہے اللہ کیلیے بقدر گنتی اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور تعریف ہے اللہ کیلیے بقدر بھر اوس چیز کے کہ جمع کیا

وَقَالَ لِاَبِیْ اُمَامَۃَ اَلَا اُخْبِرُکَ بِاَکْثَرَ اَوْ اَفْضَلَ مِنْ ذِکْرِکَ اللَّیْلَ

اور فرمایا پیغمبر صلعم نے ابو امامہ کو کیا خبر دوں میں تجھکو ساتھ ایک ذکر کے کہ بہت ہے یا زیادہ افضل ہے ثواب میں

مَعَ النَّہَارِ وَالنَّہَارَ مَعَ اللَّیْلِ اَنْ تَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

تیرے ذکر سے رات دن میں اور دن رات میں وہ یہ ہے کہ کہے تو سبحان اللہ عدد ما خلق آخر تک معنی یہ ہیں پاکی ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلأَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ پیدا کی پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلأَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا

اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ زمین اور آسمان میں ہے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اوس چیز کے کہ

اَحصیٰ کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلأَ مَا اَحصیٰ کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ

جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر بھرنے اوس چیز کے کہ جمع کیا کتاب اوسکی نے اور پاکی ہے اللہ کو بقدر

کُلِّ شَیْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلأَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ س

گنتی ہر چیز کے اور پاکی ہے اللہ کو ہر چیز بھر اور الحمد للہ پڑھ مانند اسی کے

حص وَکَذَا رَوَاہُ ط اِلَّا اَنَّہٗ قَالَ مَوْضَعَ سُبْحَانَ اللّٰہِ

اور اسیطرح روایت کی طبرانی نے مگر تحقیق اوسنے کہا جگہ سبحان اللہ کے

الْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ قَالَ وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَتُکَبِّرُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَکَذَا

الحمد للہ پھر کہا اور سبحان اللہ پڑھے تو مانند اسی کی اور اللہ اکبر پڑھے تو مانند اسی کی اور اسیطرح

رَوَاہُ اسِوَی التَّکْبِیْرِ وَقَالَتْ ط سَلْمٰی اُمُّ بَنِیْ اَبِیْ رَافِعٍ

روایت کیا اوسکو بجز سوائے تکبیر کے اور عرض کیا سلمی نے جو ماں ہیں اولاد ابو رافع کی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِكَلِمَاتٍ وَّلَا تُكْثِرْ عَلَيَّ فَقَالَ قُوْلِيْ عَشَرَ
مَرَّاتٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَقُوْلُ اللّٰهُ هٰذَا لِيْ وَقُوْلِيْ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَشَرَ مَرَّاتٍ
يَقُوْلُ اللّٰهُ هٰذَا لِيْ وَقُوْلِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَقُوْلُ اللّٰهُ قَدْ فَعَلْتُ تَقُوْلِيْنَ
عَشَرَ مَرَّاتٍ وَّيَقُوْلُ قَدْ فَعَلْتُ ط اَفْضَلُ الْكَلَامِ سُبْحَانَ رَبِّيْ
وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ ت وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
تَمْلَاٰنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ م ت
اَحَبُّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِاَيِّهِنَّ بَدَاْتَ م ت هِيَ اَفْضَلُ الْكَلَامِ
بَعْدَ الْقُرْاٰنِ وَهِيَ مِنَ الْقُرْاٰنِ اَمْرٌ فَاِنَّمَا كُتِبَ لَهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ
حَسَنَاتٍ ط لَاَنْ اَقُوْلَهَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ
م ت س ص عو اِنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَاَنَّهَا
قِيْعَانٌ وَّاِنَّ غِرَاسَهَا هٰذِهِ ت يُغْرَسُ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ

فی الجنۃ ق ص ص طس حٰم ن واجنتکم من النار قولوا یعنی

بہت ہیں پکڑو تم سپر اپنی آگ سے کہو اور کہتے تھے پیغمبر صلعم یہ

ھذہ فانھن یاتین یوم القیٰمۃ مجنبات ومعقبات فھن

چار کلمے پس تحقیق یہ کلمے آئینگے دن قیامت کے داہنی بائیں طرف اور پیچھے والے اور یہی

الباقیات الصالحات س ص ص طس وکل تسبیحۃ صدقۃ

تفسیر الباقیات الصالحات کے ہیں اور ہر ایک تسبیح کہنا صدقہ ہے اور

کل تحمیدۃ صدقۃ وکل تھلیلۃ صدقۃ وکل تکبیرۃ صدقۃ

ہر حمد یعنی الحمد للہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تہلیل یعنی لا الٰہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے اور ہر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا صدقہ

م دق وھن اللواتی یقلن فی صلوۃ التسبیح وذلک ان النبی صلی اللہ

ہے اور یہ کلمے وہ ہیں کہ پڑھے جاتے ہیں صلوۃ التسبیح میں اور بیان اسکا یہ ہے کہ تحقیق پیغمبر صلے اللہ

علیہ وسلم قال لعمہ العباس یا عباس یا عماہ الا اعطیک

علیہ وسلم فرمایا اپنے چچا کو کہ عباس ہیں اے عباس اے چچا میرے کیا نہ دوں میں تجھکو

الا امنحک الا احبوک الا افعل بک عشر خصال اذا انت فعلت

کیا نہ دوں میں تجھکو کیا نہ کروں میں تجھکو صاحب دس خصلتوں کا جبوقت کریگا تو

ذلک غفر اللہ لک ذنبک اولہ واخرہ قدیمہ وحدیثہ خطاہ

یہ بخشے اللہ تعالیٰ تیرے لئے گناہ تیرے پہلے اور پچھلے پرانے اور نئے چوک کر

وعمدہ صغیرہ وکبیرہ سرہ وعلانیتہ عشر خصال ان تصلی

اور جانکر چھوٹے اور بڑے پوشیدہ اور ظاہر دس خصلتیں یہ ہیں کہ پڑھے

اربع رکعات تقرأ فی کل رکعۃ فاتحۃ الکتاب وسورۃ فاذا فرغت

چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں الحمد اور کوئی سورۃ پس جب فارغ

من القراءۃ فی اول رکعۃ وانت قائم قلت سبحان اللہ والحمد

ہوئے تو قرات سے پہلی رکعت میں اور تو کھڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد

للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر خمس عشرۃ مرۃ ثم ترکع فتقولھا

للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پندرہ بار پھر رکوع کریں کہہ ان کلمون کو

وَاَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا

رکوع میں دس بار یعنے بعد پڑھنے سبحان ربی العظیم کے پھر اٹھا تو سر اپنا رکوع سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار

ثُمَّ تَهْوِيْ سَاجِدًا فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ مِنَ

یعنے بعد سمع اللہ لمن حمدہ کے پھر جھک تو سجدے میں پس کہہ ان کلموں کو دس بار یعنی سبحان ربی الاعلی کے پھر اوٹھا سر اپنا

السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرْفَعُ رَاْسَكَ

سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پھر سجدہ دیگر کر پھر کہہ ان کلموں کو دس بار پھر اوٹھا سر اپنا

مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ

سجدے سے پس کہہ ان کلموں کو دس بار پہلے اسکے کہ کھڑا ہووے تو پس یہ تسبیحات پچھتر بار ہوئیں

مَرَّةً فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِيْ اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ اِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ

ہر رکعت میں کر تو یہ چاروں رکعت میں اگر طاقت رکھے تو پڑھنے

تُصَلِّيَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً

اس نماز کی ہر دن میں ایکبار پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر روز پس پڑھ ہفتے میں ایکبار

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَاِنْ

پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہفتے میں پس ہر مہینے میں ایکبار پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر مہینے میں پس ہر برس میں ایکبار پس اگر

لَّمْ تَفْعَلْ فَفِيْ عُمُرِكَ مَرَّةً وَّقَدْ سَبَحْتَ هِيَ مَعَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

نہ پڑھ سکے تو ہر برس میں پس تمام عمر میں ایکبار اور یہ کلمے یعنے سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر

اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ وَهِيَ يَحُطُّنَ الْخَطَايَا كَمَا

الا باللہ کے پس تحقیق لفسر آیت الباقیات الصالحات کے ہیں اور یہ پانچوں کلمے جھاڑتے ہیں گناہوں کو جیسکہ

تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ طَجُزْءٌ مِنَ الْقُرْاٰنِ

جھاڑتا ہے درخت پتے اپنے اور یہ کلمے خزانوں جنت کے سے ہیں قسلا قائمقام ہوتے ہیں یہ کلمے قرآن

مَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهُ مِصْرَ وَكَذٰلِكَ مَعَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ

کے اوس کیواسطے کہ پڑھ سکے قرآن اور اسیطرح یہ کلمے ساتھ اللھم ارحمنی وارزقنی

وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ بِجُزْءٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ لِمَنْ لَّا يَسْتَطِيْعُهُ مَا اَضْدَهُ

وعافنی واہدنی کیے قائمقام ہوتے ہیں قرآن کے واسطے اوس کسی کے کہ نہ پڑھ سکے قرآن جتنے یاد کیے پڑھے

فقد ملأ يده من الخير وهن أيضا بغير الدعاء معه و
پس تحقیق بھرا اس نے ہاتھ اپنا بھلائی سے اور یہ کلمے بغیر دعا کے بھی یعنی اللھم ارحمنی آخر تک کے
تبارك الله قبض عليهن ملك فضمهن تحت جناحه وصعد بهن
ساتھ و تبارک اللہ کے یہ فضیلت رکھتے ہیں کہ متعین ہوتا ہے انپر فرشتہ جمع کرتا ہے انکو نیچے پر اپنے کے اور لیکر چڑھتا ہے انکو
لا يمر بهن على جمع من الملائكة إلا استغفروا لقائلهن حتى يجيء
نہیں گذرتا ہے ساتھ انکے کسی جماعت فرشتوں پر مگر کہ بخشش چاہتے ہیں وہ واسطے کہنے والے انکے یہانتک کہ لاتا ہے
بهن وجه الرحمن ص و م س إن الله اصطفى من الكلام أربعا
ساتھ انکے ذات اللہ تعالیٰ کی تحقیق اللہ تعالیٰ نے چن لیے کلام آدمی سے چار
سبحان الله والحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر فمن قال سبحان
کلمے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر پس جو شخص کہے سبحان
الله كتب له عشرون حسنة وحطت عنه عشرون سيئة ومن
اللہ لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے بیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے بیس گناہ اور جو شخص
قال الحمد لله فمثل ذلك ومن قال الله أكبر فمثل ذلك ومن
کہے الحمد للہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص کہے اللہ اکبر پس ثواب اوسکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص
قال لا إله إلا الله فمثل ذلك ومن قال الحمد لله رب العالمين
کہے لا الٰہ الا اللہ پس ثواب اوسکا مانند اسی کی ہے اور جو شخص کہے الحمد للہ رب العالمین از خود یعنی
من قبل نفسه كتب له ثلاثون حسنة وحط عنه ثلاثون سيئة
دل سے بدون ریا اور جبر کرنے کسی کے لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے تیس نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں تیس گناہ اوس سے
س امس أما يستطيع أحدكم أن يعمل كل يوم مثل أحد
فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے صحابہ کو کیا نہیں طاقت رکھتا ایک تم میں سے یہ کہ کرے ہر دن مانند پہاڑ احد کے عمل
عملا قالوا يا رسول الله ومن يستطيع ذلك قال كلكم يستطيعه
عرض کیا صحابہ نے اپنے رسول اللہ کے کون کرسکتا ہے یہ فرمایا ہر ایک تم میں سے کرسکتا ہے یہ
قالوا يا رسول الله ماذا قال سبحان الله أعظم من أحد ولا إله إلا الله
عرض کیا اونھوں نے ای رسول خدا کے کیا ہے وہ فرمایا ثواب سبحان اللہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب لا الٰہ الا اللہ کا

أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ أَعْظَمُ

بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب الحمد للہ کا بہت بڑا ہے احد سے اور ثواب اللہ اکبر کا بہت بڑا ہے

مِنْ أُحُدٍ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيْلَ

احد سے ثواب سو بار سبحان اللہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو بردے آزاد کرنے کے اولاد اسمعیل

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُسْرَجَةٍ مُلْجَمَةٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا

اور ثواب سو بار الحمد للہ کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ ثواب سو گھوڑوں زین والوں لگام والوں کے سوار کیا جاوے

فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ

اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کیلئے اور ثواب سو بار اللہ اکبر کہنے کا برابر ہوتا ہے ساتھ قربانی کے سو اونٹوں کی جو قلادے ڈالے گئے

س ق مس ط مص تُنْحَرُ بِمَكَّةَ ط وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تَمْلَأُ

اور طبرانی کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ ذبح کیے جاویں مکہ میں اور ثواب لا الہ الا اللہ کا بھر دیتا ہے

مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ س ق مس ط مج خَمْسٌ مَا أَثْقَلَهُنَّ

اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے خوشی ہے خوشی ہے ساتھ پانچ چیزوں کے کیا بھاری

فِي الْمِيْزَانِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

ہیں وہ ترازو میں کہ وہ یہ ہیں لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ اور اللہ اکبر

وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يُتَوَفّٰى لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ فَيَحْتَسِبُهُ س حب مس

اور بیٹا نیک بخت کہ مرے مسلمان کہ مرے مرد مسلمان کا پس ثواب چاہے اوس پر

ط إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُوْنَ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ

تحقیق قسم اوس چیز سے کہ ذکر کرتے ہو تم بزرگی اللہ کی سے یہ کلمے ہیں سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور الحمد

لِلّٰهِ يَتَعَطَّفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا

للہ پھرتے ہیں یہ گرد عرش کے اونکے لیے آواز سنسناہٹ ہے مانند آواز شہد کی مکھی کے یاد دلاتے ہیں اللہ تعالیٰ کو

أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُوْنَ أَوْ لَا يَزَالَ لَهُ مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ ق ه س ك

کہنے والے اپنے کا کیا نہیں چاہتا ہے ایک تم میں سے یہ کہ ہووے یا ہمیشہ ہووے وہ چیز کہ یاد دلاتی ہے اوسکی بہت کچھ

مِنَ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

باقی رہنے والی نیکیاں کہ وہ یہ ہیں اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ اور سبحان اللہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ رحب قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا

اور الحمد للہ اور لاحول ولا قوۃ الا باللہ بہت کہہ لاحول ولا قوۃ

قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ع امر ط بَابٌ مِّنْ

الا باللہ پس تحقیق یہ کلمہ خزانہ ہے خزانون بہشت کے سے یہ کلمہ دروازہ ہے

أَبْوَابِ الْجَنَّةِ اطس غِرَاسُ الْجَنَّةِ حب ط وَتَقَدَّمَ أَنَّهَا

دروازون بہشت کے سے یہ کلمہ درخت ہے بہشت کا اور پہلے گذرا ہے کہ تحقیق

دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ دَاءً أَيْسَرُهَا الْهَمُّ مس ط كُنْتُ

لاحول دوا ہے ننانوے بیماریون کی کہ سہل اونکا غم ہے کہا ابن مسعود نے تھا مین

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُهَا فَقَالَ أَتَدْرِيْ مَا

پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑہا مینے یہ کلمہ یعنے لاحول لاقوۃ الا باللہ پس فرمایا

تَفْسِيْرُهَا قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ لَا حَوْلَ عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

کیا ہین معنے اسکے عرض کیا مینے اللہ اور رسول اسکا بہت جانتے ہین فرمایا یہ معنی ہین نہین ہوسکتا نہ گناہ

إِلَّا بِعِصْمَةِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ عَلٰى طَاعَةِ اللّٰهِ إِلَّا بِعَوْنِ اللّٰهِ ر وَهِيَ مَعَ

کیسے مگر ساتہ محافظت اللہ کے اور نہین ہے قوۃ اللہ کی طاعت پر مگر ساتہ مدد اللہ کے اور یہی لاحول

وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ س رمز قَالَ

ساتہ ولا منجا من اللہ الا الیہ کے خزانہ ہے خزانون بہشت کے سے معنے اسکے یہ ہین نہین جگہ نجات کی خدا

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضیت باللہ لفظ رسولا تک واجب ہوگئی اوسکے لیے بہشت معنے اسکے یہ ہین راضی ہوا مین ساتہ اللہ کے رب ہونیکے

رَسُوْلًا نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ س مر د مص مَنْ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّ

اور ساتہ محمد صلعم کے نبی اور رسول ہونیکے واجب ہوا اسکیلیے بہشت جو کوئی پڑہے اللہم رب السموت کو لا تخلف المیعاد

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ إِنِّيْ أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِيْ

اے اللہ پروردگار آسمانون اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تحقیق مین عہد کرتا ہون تیری پاس

هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

زندگانی مین ساتہ اسکے کہ تحقیق مین گواہی دیتا ہون اسکی کہ نہین کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہین کوئی شریک تیرا

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے ہیں تحقیق تو اگر سونپے گا مجھکو طرف نفس میرے کی تو نزدیک کریگا

مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

نزدیک کریگا مجھکو برائی سے اور دور کریگا مجھکو بھلائی سے اور تحقیق میں نہیں اعتماد کرتا ہوں مگر ساتھ رحمت تیری کے

لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّينِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ إِلَّا قَالَ اللهُ

میرے لیے نزدیک اپنے ایک عہد کہ پورا کرے تو اسکو دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدے کو مگر فرماویگا اللہ

عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَلَائِكَتِهِ إِنَّ عَبْدِي عَهِدَ عِنْدِي عَهْدًا فَأَوْفُوهُ

عزوجل دن قیامت کے اپنے فرشتوں کو کہ تحقیق بندے میرے نے کیا ہے مجھسے ایک عہد پس پورا کرو

إِيَّاهُ فَيُدْخِلُهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ سُهَيْلٌ فَأَخْبَرْتُ الْقَاسِمَ بْنَ

اسکیلیے پس داخل کریگا اوسکو اللہ عزوجل بہشت میں کہا سہیل نے پس خبر دی بیٹے قاسم بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَوْنًا أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا فِي أَهْلِنَا جَارِيَةٌ

عبدالرحمن کو کہ بزرگ تابعین میں سے ہیں کہ تحقیق عون نے کہ وہ بھی تابعین میں ہیں خبر دی مجھکو ساتھ اسکے پس کہا قاسم نے

إِلَّا وَهِيَ تَقُولُ هٰذَا فِي خِدْرِهَا وَلَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

پردے اپنے پر یعنی یہ حدیث صحیح ہے اور خرد و بزرگ ہمارے میں مشہور ہے اور جبکہ بیٹھا ایک آدمی پیغمبر صلعم کے پاس اور کہا الحمد

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ صَلَّى اللهُ

یعنی سب تعریف ہے خدا کیلیے تعریف بہت پاک بابرکت جیسکہ دوست رکھتا ہے پروردگار ہمارا اور راضی ہوتا ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ أَمْلَاكٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے البتہ تحقیق دوڑے طرف ان لفظوں کے دس فرشتے

كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلَى أَنْ يَكْتُبُوهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتَّى رَفَعُوهَا

کہ سب آرزومند تھے انکے ثواب لکھنے پر پس نہ جانا انہوں نے کہ کیونکر لکھیں ثواب اسکا یہانتک کہ اوٹھا لیگئے انکو

إِلَى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي مَرْحَبٌ وَتَقَدَّمَ

طرف اللہ تعالی کی پس فرمایا لکھو اوسکو کہ کہا بندے میرے نے صدق و اخلاص سے اور پہلے گذرا

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ رض إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ ص وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

بیان سید الاستغفار کا صبح کی دعا میں فرمایا پیغمبر صلعم نے کہ تحقیق میں البتہ بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں

فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً ص طس أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً خ س

دن مین ستر بار ق

توبہ اور استغفار کرتا ہون زیادہ ستر بار سے

ق طس مِائَةَ مَرَّةٍ طس مص تُوبُوا إِلَى رَبِّكُمْ فَإِنِّي أَتُوبُ

ہر دن توبہ اور استغفار کرتا ہون سو بار توبہ کرو طرف پروردگار اپنے کے سواسطے کہ مین توبہ

إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ ع وَمَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ وَإِنْ عَادَ

کرتا ہون طرف اوسکے دن مین سو بار نہ دوام کیا گناہ پر اوس شخص نے کہ استغفار کی اور اگرچہ پھر

فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً د إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ

وہی گناہ کرے دن مین ستر بار د ت تحقیق البتہ پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر اور تحقیق مین البتہ بخشش

فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ م س ق وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى

دن مین سو بار فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے اگر گناہ

تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللهَ لَغَفَرَ

تک کہ بھر دلوین گناہ تمہارے اوس چیز کو کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے پھر استغفار کرو تم اللہ تعالیٰ سے تو البتہ بخشدے

لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللهُ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ

تمہارے اور قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ مین ہے اگر نہ گناہ کرو تم تو البتہ لاوے اللہ ایک قوم کو گناہ

ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ د ص ق وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا

کرین وہ پھر بخشش چاہین وہ اللہ سے پس بخشے اللہ انکو فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

لَذَهَبَ اللهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللهَ فَيَغْفِرُ

البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور لاوے ایک قوم کو کہ گناہ کرین وہ پس بخشش چاہین اوس سے پس بخشے اللہ

لَهُمْ م مَنِ اسْتَغْفَرَ اللهَ غَفَرَ اللهُ لَهُ ق س مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَسُرَّهُ

انکو جو کوئی بخشش چاہے اللہ سے بخشتا ہے اللہ اوسکو جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اوسکو

صَحِيفَتُهُ فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ طس مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعْمَلُ

اعمال نامہ اوسکا پس چاہیے کہ بہت درج کرے اوسمین استغفار نہین کوئی مسلمان کہ کرتا ہے

ذَنْبًا إِلَّا وَقَفَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِإِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلٰثَ سَاعَاتٍ

ایک گناہ مگر کہ ٹھیرا رہتا ہے فرشتہ جو متعین ہے ساتھ لکھنے گناہون اوسکے کے تین ساعت تک

فان استغفر الله من ذنبه ذلك في شيء من تلك الساعات
پس اگر بخشش چاہی گنہگار نے اللہ تعالیٰ سے اس گناہ سے کسی ساعت میں ان تین ساعتوں سے
لم يوقفه عليه ولم يعذب يوم القيمة مس ان ابليس قال
نہ آگاہ کریگا فرشتہ اوسکو اوسپر اور نہ عذاب دیا جاویگا دن قیامت کے تحقیق شیطان نے عرض کیا
لربه عز وجل وعزتك وجلالك لا ابرح اغوي بني آدم ما
اپنے پروردگار عز وجل سے قسم ہے عزت تیری کی اور بزرگی تیری کی ہمیشہ گمراہ کرونگا میں بنی آدم کو جب تلک کہ
دامت الارواح فيهم فقال له ربه فبعزتي وجلالي لا ابرح
جان بیچ اونکے ہے پس فرمایا اوسکو پروردگار اوسکے نے پس قسم ہے عزت اور بزرگی اپنی کی کہ ہمیشہ
اغفر لهم ما استغفروني اص وتقدم حديث الرجل الذي جاء النبي
بخشتا رہونگا میں اونکو جب تلک کہ بخشش چاہینگے وہ مجھسے آ اور پہلے گذری صلوۃ التوبہ کی حدیث اس شخص کی کہ آیا
صلى الله عليه وسلم فقال واذنوباه مس ما من حافظين
نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا اوسنے افسوس گناہ میرے پر یعنی بہت ہیں استغفار کے لئے فرمایا نہیں کراماً کاتبین
يرفعان الى الله في يوم صحيفة فيرى في اول الصحيفة وفي اخرها
کہ لیجاتے ہیں اللہ کے پاس دن میں اعمالنامہ کسی کا پس دیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اول اعمالنامہ میں اور آخر اوسکے میں
استغفارا كثيرا الا قال تبارك وتعالى قد غفرت لعبدي ما
استغفار بہت مگر کہ فرماتا ہے اللہ برکت والا اور برتر کہ تحقیق بخشے میں نے بندے اپنے کیلئے وہ جو
بين طرفي الصحيفة ر من استغفر للمؤمنين والمؤمنات
کہ درمیان دونوں طرف اعمالنامہ کے ہے ف جو کوئی بخشش چاہے مومن مردوں اور مومن عورتوں
كتب الله له بكل مؤمن ومؤمنة حسنة ط وتقدم من لزم
لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے لیئے بدلے ہر مومن مرد کے اور مومن عورت کے ایک ایک نیکی اور پہلے گذرا ہے حکم کہ جو لازم کرے
الاستغفار ومن اكثر منه جعل الله له من كل ضيق مخرجا
استغفار پڑھنے کی اور جو کوئی بہت پڑھے اوسکو کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکیلئے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی
الحديث د س ق حب وتقدم من استغفر للمؤمنين
ساری حدیث اور پہلے گذری یہ حدیث کہ جو شخص بخشش چاہے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْحَدِيْثَ ط وَتَقَدَّمَ حَدِيْثُ الرَّجُلِ الَّذِيْ

اور مومن عورتوں کے لیئے ہر دن ساری حدیث اور پہلے گذری نماز توبہ کے بیان مین حدیث اوس

جَاءَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدُنَا يُذْنِبُ

شخص کی کہ آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس عرض کیا ای رسول خدا کے ایک ہم مین گناہ کرتا ہے

قَالَ يُكْتَبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ قَالَ يُغْفَرُ لَهٗ طس ط

فرمایا لکھا جاتا ہے اوسپر کہا اوسنے پھر بخشش چاہتا ہے وہ اس سے فرمایا حضرت نے کہ بخشا جاتا ہے گناہ اوسکا

يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

فرماتا ہے اللہ تعالے اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تلک کہ دعا کریگا مجھسے اور امید رکھیگا مجھسے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ

بخشونگا مین تجھکو اوپر کسی حالت کے ہو تو اور نہین پروا رکھتا مین اے بیٹے آدم کے اگر پہنچین گناہ تیرے

عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ اَتَيْتَنِيْ

بلندی آسمان تلک پھر بخشش چاہے تو مجھسے بخشونگا مین تیرے لیئے اے بیٹے آدم کے اگر لاوے تو میرے

بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا

پاس زمین بھر کر گناہ پھر ملے مجھسے کہ نہ شریک کرتا ہوتا میرے کسی کو البتہ لاؤنگا مین تیرے لیئے زمین بھر

مَغْفِرَةً ت اِنَّ عَبْدًا اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا

کر بخشش تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اے پروردگار میرے کیا مین نے گناہ

فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ رَبُّهٗ اَعَلِمَ عَبْدِيْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ

پس بخش اوسکو میرے لیئے پس کہا رب اوسکے نے فرشتوں سے کیا جانا ہے بندہ میرے نے کہ تحقیق اوسکیلئے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ

يَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ

پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا مین نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا وہ بندہ گناہ سے اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالے نے پھر پہنچا

ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِيْ فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِيْ

ایک گناہ کو پس کہا ای رب میرے کیا مین نے گناہ پس بخش اوسکو میرے لیئے پس فرمایا اللہ تعالے نے کیا جانا ہے بندہ میرے نے

اَنَّ لَهٗ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِيْ ثُمَّ مَكَثَ

کہ تحقیق اوسکے لیئے رب ہے کہ بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا مین نے بندے اپنے کو پھر ٹھہرا گناہ سے بندہ

مَاشَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْ لِیْ
اوس مدت تلک کہ چاہا اللہ تعالےٰ نے پھر پہنچا ایک گناہ کو پس کہا اے رب میرے کیا میں نے اور گناہ پس بخش اوسکو میرے لیے

فَقَالَ اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَہٗ رَبًّا یَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِہٖ غَفَرْتُ
پس فرمایا اللہ تعالےٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اوسکا پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے سبب اوسکے بخشا میں نے

لِعَبْدِیْ ثَلٰثًا فَلْیَعْمَلْ مَاشَاءَ خم م س طُوْبٰی لِمَنْ وَّجَدَ فِیْ
بندے اپنے کو تین بار پس چاہیے کہ کرے جو چاہے ف خوشحالی ہے اوسکے لیے کہ پاوے

صَحِیْفَتِہٖ اِسْتِغْفَارًا کَثِیْرًا ق وَتَقَدَّمَ حَدِیْثُ الَّذِیْ شَکٰی
اپنے اعمالنامے میں استغفار بہت اور پہلے گذری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اوسنے

اِلَیْہِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِہٖ فَقَالَ اَیْنَ اَنْتَ مِنَ
پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم سے تیزی زبان اپنی کا پس فرمایا کہاں ہے تو

الْاِسْتِغْفَارِ مص ی وَکَیْفِیَّۃُ الْاِسْتِغْفَارِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
استغفار سے اور یہ بیان ہے طریق استغفار کا بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالےٰ سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مص و م مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ تعالےٰ سے ف جو کوئی کہے استغفر اللہ الذی لفظ الیہ تک کہ معنے یہ ہیں بخشش چاہتا ہوں میں

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ غُفِرَ لَہٗ وَاِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ
زندہ قائم رہنے والا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اوسکے تو بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اگرچہ تحقیق بھاگا ہو

د ت ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ت حب مو ط خمس مَرَّاتٍ غُفِرَ لَہٗ وَ
کہ وہ کبیرہ ہے پڑھے یہ تین بار یا پانچ بار بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اور

اِنْ کَانَ عَلَیْہِ مِثْلُ زَبَدِ الْبَحْرِ مص وَاِنْ کُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ
اگرچہ ہوں گناہ اوسپر مانند جھاگ دریا کے اور تحقیق تھے ہم یعنے اصحاب البتہ گنتے واسطے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس میں اس دعا کو اے پروردگار میرے بخش مجکو اور توبہ قبول کر

عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ح ب مِائَۃَ مَرَّۃٍ عہ حب
میری تحقیق تو ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان فرماتے سو بار یعنی آنحضرت زبان مبارک پر جاری ہوتی

ف لفظ ذنبا کو مکرر لائے
بیان مکرر ہونے گناہ کا
سوال جواب میں
بندہ کا حدیث میں ق
ہے اور فلیعمل قول
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کا ہے فرمایا کہ اس
جو چاہے جب تک
استغفار کرتا رہے اور
ندامت کرتا رہے
۶ گر ساتھ اوسکے بیان
فضیلت استغفار کا
اور بیان تاثیر اوسکی
کا بخشش گناہوں
الرسول اللہ

یعنی اوس کے
سوا کوئی معبود نہیں
تعالیٰ
عہ یعنی
...
یعنی بخشش میں بندہ
ہمیشہ بخشش چاہتا ہے
الفضل

وَمَا اَحْسَنَ قَوْلَ الرَّبِیْعِ بْنِ خُثَیْمٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ لَا یَقُلْ اَحَدُکُمْ
اور کیا اچھی ہے بات ربیع بن خثیم تابعی کی راضی ہووے اللہ ان سے کہ نہ کہے ایک تم میں کا غفلت
اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ فَیَکُوْنَ ذَنْبًا وَّکِذْبًا بَلْ یَقُوْلُ اللّٰهُمَّ
دل سے بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکے پس ہوتا ہے یہ کہنا گناہ اور جھوٹ بلکہ کہے
اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ وَلَیْسَ کَمَا فَهِمَ بَعْضُ اَئِمَّتِنَا اَنَّ الْاِسْتِغْفَارَ
بخش مجھکو اور رجوع کر مجھپر ساتھ رحمت اور توفیق طاعت کے اور نہیں ہیں معنی قول ربیع کے جیسیکہ سمجھے ہیں بعض پیشوا ہمارے
عَلٰی هٰذَا الْوَجْهِ یَکُوْنُ کِذْبًا بَلْ هُوَ ذَنْبٌ فَاِنَّهٗ اِذَا اسْتَغْفَرَ عَنْ
اس طرح پر ہوتا ہے جھوٹ بلکہ کہتا ہوں میں کہ وہ گناہ ہے اسلیئے کہ تحقیق بخشش چاہنے والا جب
قَلْبٍ لَاهٍ لَا یَسْتَحْضِرُ طَلَبَ الْمَغْفِرَةِ وَلَا یَلْجَأُ اِلَی اللهِ بِقَلْبِهٖ فَاِنَّ
دل غافل سے کہ نہ حاضر کرے مانگنے بخشش کے کو اور نہ التجا لاوے طرف اللہ تعالے کے ساتھ دل اپنے کے پس تحقیق
ذٰلِكَ ذَنْبٌ عِقَابُهُ الْحِرْمَانُ وَهٰذَا کَقَوْلِ رَابِعَةَ اسْتِغْفَارُنَا
گناہ ہے کہ سزا اوسکی بے نصیب ہونا ہے قبولیت استغفار سے اور یہ بات مانند بات حضرت رابعہ بصری رحمہ کے ہے
یَحْتَاجُ اِلَی اسْتِغْفَارٍ کَثِیْرٍ وَاَمَّا اِذَا قَالَ اَتُوْبُ اِلَی اللهِ وَلَمْ یَتُبْ
محتاج ہے طرف بہت سے استغفار کے اور اسپر جھوٹ کہنا زبان سے رجوع کرتا ہوں میں طرف اللہ کے اور نہ رجوع
فَلَا شَكَّ اَنَّهٗ کِذْبٌ وَاَمَّا الدُّعَاءُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْبَةِ فَاِنَّهٗ وَ
پس نہیں شک کہ تحقیق وہ جھوٹ ہوا اور اسپر دعا کرنی ساتھ بخشش اور توبہ کے یعنے اللهم اغفرلی وتب علی کہ دعا ہے پس
اِنْ کَانَ غَافِلًا فَقَدْ یُصَادِفُ وَقْتًا فَیُقْبَلُ فَمَنْ اَکْثَرَ طَرْقَ الْبَابِ
اگرچہ ہووے غافل پس تحقیق پالیتا ہے ایک وقت کو وقتوں قبولیت سے پس قبول کیجاتی ہے دعا اسلیئے کہ جو شخص بہت
یُوْشِكُ اَنْ یَّلِجَ وَیُوَضِّحُ ذٰلِكَ اِکْثَارُهٗ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی
دروازہ کھٹکھٹاتا ہے قریب ہے کہ داخل ہوگا اور واضح کرتا ہے اسکو یعنی کہنا اللهم اغفرلی وتب علی کا بہتر ہے بہت کہنا پیغمبر صلعم کا
الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ عِنْدَ مِائَةَ مَرَّةٍ وَقَطْعُهٗ لِمَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللهَ
ایک مجلس میں اسی کو سو بار اور قطعی حکم کرنا پیغمبر صلعم کا اوس شخص کے لیے کہ کہے استغفر اللہ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَاِنْ کَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ مَرَّةً اَوْ ثَلٰث
واتوب الیہ ساتھ بخشش کے بغیر شرط حضور قلب کے اور اگرچہ ہو کہ تحقیق بھاگا ہو جہاد سے ایکبار یا تین بار

مرات فیها قد كشفت لك الغطاء فاختر لنفسك ما تحلوا و

بار پس ہشیار رہ کہ کھولا گیا تیرے لیے پردہ یعنی اس تحقیق سے حقیقت حال کی واضح ہوگئی پس اختیار کر نفس اپنے کے لیے جو چاہے

في كتاب الزهد عن لقمان عود لسانك ان يقول اللهم اغفر لي فان

کتاب زہد میں روایت ہے حضرت لقمان رح سے کہ عادت ڈال زبان اپنی کو اوپر بیٹھے پس کہا اللهم اغفر لی پس تحقیق

لله ساعات لا يرد فيهن سائلا فضل القرآن العظيم

خدا تعالیٰ کے لیے ساعتیں ہیں کہ نہیں محروم کرتا اونمیں سائل کو بیان ہے قرآن بزرگ کی فضیلت کا

وسور منه وآيات اقرؤا القرآن فانه يأتي يوم

اور سورتوں اوسکی اور آیتوں اوسکی کا فرمایا آنحضرت صلعم نے پڑھو قرآن مجید پس تحقیق وہ آویگا دن

القيامة شفيعا لاصحابه يقول الله سبحانه وتعالى من شغله

قیامت کے شفاعت کرنیوالا واسطے پڑھنے والوں اپنے کے فرماتا ہے اللہ پاک اور برتر جسکو باز رکھے

القرآن عن ذكري ومسألتي اعطيته افضل ما اعطي السائلين

قرآن یاد میرے سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہوں میں اوسکو بہتر اوس چیز سے کہ دیتا ہوں میں مانگنے والوں کو

وفضل كلام الله تعالى على سائر الكلام كفضل الله تعالى

اور بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلاموں پر مانند بزرگی اللہ تعالیٰ کی ہے

على خلقه ثم هي تعلموا القرآن واقرؤه فان مثل القرآن

اوپر سب خلق اوسکی کے سیکھو قرآن اور پڑھو اوسکو پس تحقیق مثال قرآن کی

لمن تعلمه فقرأه وقام به كمثل جراب ملئ مسكا يفوح ريحه

اوس شخص کے کہ سیکھتا ہے اوسکو پس پڑھتا ہے اور عمل کرتا ہے اور سیر پارات کو قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے مانند مثال تھیلی کے ہے کہ بھری

في كل مكان ومثل من تعلمه فيرقد وهو في جوفه كمثل

تمام مکان میں اور مثال اوس شخص کی کہ سیکھتا ہے اوسکو پس سو رہتا ہے اور قرآن اوسکے دل میں ہے مانند مثال

جراب اوكي على مسك ت س ق ح ب من قرء

تھیلی کی ہے کہ بند کی گئی مشک پر یعنی تا خوشبو نہ پھیلے ف ۳ جو کوئی پڑھے

حرفا من كتاب الله فله حسنة والحسنة بعشر امثالها

ایک حرف کلام اللہ کا پس اوسکے لیے نیکی ہے اور نیکی برابر دس نیکی کے

لا اقول الٓمٓ حرف الف حرف ولام حرف ومیم حرف

نہین کہتا مین کہ سارا الٓم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے

ت لا حسد الا فی اثنین رجل اٰتاہ اللّٰہ القراٰن فھو یقوم بہ اٰناء

نہین ہے رشک مگر بیچ دو شخصون کے ایک وہ کہ دیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے قرآن پس وہ قیام کرتا ہے ساتھ اسکے بیچ وقتون

اللیل واٰناء النھار ورجل اٰتاہ اللّٰہ مالا فھو ینفقہ اٰناء اللیل

رات کے مین اور وقتون دن کے اور دوسرا وہ شخص کہ دیا ہے اسکو اللہ تعالیٰ نے مال پس وہ خرچ کرتا ہے اسکو وقتون رات کے

واٰناء النھار متفق علیہ یقال لصاحب القراٰن اقرأ وارتق ورتل

اور وقتون دن کے فــ کہا جاویگا قرآن پڑھنے والے کو پڑھ اور چڑھ یعنی بہشت کے درجون

کما کنت ترتل فی الدنیا فان منزلتک عند اٰخر اٰیۃ تقرؤھا د

جیسے کہ ٹھہر کر پڑھتا تھا تو دنیا مین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک آخر آیت کے ہے کہ پڑھیگا تو

ت الذی یقرأ القراٰن وھو ماھر بہ مع السفرۃ الکرام

جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور وہ خوب ماہر ہے ساتھ اسکے ساتھ فرشتون لکھنے والون بزرگ

البررۃ والذی یقرؤہ ویتتعتع فیہ وھو علیہ شاق لہ

نیکوکے ہوگا اور جو شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور اٹکتا ہے اوسمین اور وہ اوسپر مشکل ہوتا ہے اسکے لیے دو

اجران متفق علیہ الفاتحۃ اعظم سورۃ من القراٰن ھی السبع

ثواب ہوتا ہے الحمد للہ بڑی سورت قرآن سے ہے وہ سات آیتون کی ہے کہ مکرر

المثانی والقراٰن العظیم رواہ البخاری اعطیت فاتحۃ الکتاب

پڑھی جاتی ہے اور قرآن ہے بڑا فــ فرمایا آنحضرت صلعم نے دیا گیا مین سورہ

من تحت العرش مس بینما جبرئیل قاعد عند النبی

الحمد نیچے عرش کے سے اوس وقت کہ جبرئیل علیہ السلام بیٹھے تھے پیغمبر

صلی اللّٰہ علیہ وسلم سمع نقیضا من فوقہ فرفع رأسہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سنی جبرائیل نے ایک آواز اوپر کیطرف سے پس اوٹھایا اپنا سر پس

فقال ھذا ملک نزل الی الارض لم ینزل قط الا الیوم

کہا یہ آواز والا فرشتہ ہے کہ اوترا زمین کیطرف نہین اوترا تھا کبھی مگر آج

سوا اسکے کہ ان درجون ... بھی آگے بڑھ جاویگا

فــ ۳ سورۂ فاتحہ کو کلام اللہ میں سبع مثانی اور قرآن عظیم ... کہا کہ سات آیتیں ہیں اور مثانی اسلیے کہ نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم مبالغۃً واقع ہوا ... اور معانی سارے قرآن کے بطور اجمال کے اس میں ہیں

فَسَلَّمَ وَقَالَ أَبْشِرْ بِنُوْرَيْنِ أُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ

پس سلام کیا فرشتے نے آنحضرت ﷺ پر اور کہا خوشخبری ہو تمکو دو نوروں کی کہ دیے گئے تم ان دونوں کو نہیں دیا گیا وہ کوئی نبی

الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِنْهُمَا إِلَّا

اونمیں سے سورۂ فاتحہ ہے اور دوسرا خاتمہ سورہ بقرہ کا نہیں پڑھیگا تو کوئی حرف اونمیں سے مگر

أُعْطِيْتَهُ مِنَ الْبَقَرَةِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ

دیا جائیگا تو اوسکا یہ بیان ہے فضیلت سورۂ بقرہ کا تحقیق شیطان بھاگتا ہے اوس گھر سے کہ

يُقْرَأُ فِيْهِ الْبَقَرَةُ [illegible] اِقْرَؤُوْهَا فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ

پڑھی جاتی ہے اوسمیں سورۂ بقرہ پڑھو سورۂ بقرہ کیونکہ پڑھنا اوسکا اور عمل کرنا اوسپر برکت ہے

وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ [illegible] لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ

اور چھوڑنا اوسکا سبب حسرت کا ہوگا اور نہیں طاقت رکھتے اوسکی ساحر [illegible] ہر چیز کے لیے بلندی ہے

وَسَنَامُ الْقُرْآنِ الْبَقَرَةُ [illegible] مَنْ قَرَأَهَا لَيْلًا

اور بلندی قرآن کی سورۂ بقرہ ہے یعنی سب سے بڑی ہے جو کوئی پڑھے سورۂ بقرہ رات کو

لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلٰثَ لَيَالٍ وَمَنْ قَرَأَهَا نَهَارًا

نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر میں تین رات تلک اور جو کوئی پڑھے اوسکو دن کو

لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ [illegible] أُعْطِيْتُ

نہیں داخل ہوتا ہے شیطان اوسکے گھر میں تین دن تلک فرمایا حضرت نے دیا گیا ہوں میں

الْبَقَرَةَ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِ [illegible] الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ اِقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَيْنِ

سورۂ بقرہ لوح محفوظ سے فـ یہ بیان ہے فضیلت سورۂ بقرہ و آل عمران کا پڑھو دو سورتیں

الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ

کہ سورۂ بقرہ اور آل عمران ہیں پس تحقیق یہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونوں ابر ہیں

أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ

یا گویا کہ وہ دونوں سائبان ہیں یا گویا کہ وہ دونوں ٹکڑیاں ہیں پرند جانوروں کی صف باندھے جھگڑینگی

عَنْ أَصْحَابِهِمَا [illegible] آيَةُ الْكُرْسِيِّ هِيَ أَعْظَمُ آيَةٍ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ

اپنے [illegible] کی طرف سے
یہ بیان ہے فضیلت آیۃ الکرسی کا یہ بزرگتر ہے آیتوں سے بیچ کتاب اللہ کے

مردھی سیدا لقراٰن وھی اعظم آیۃ فی القراٰن من قراٰھا حین یمس لا تضمہا
بیہ افضل آیتوں قرآن کی ہے جو رکھی تو آیۃ الکرسی
علیٰ مال و لا ولد فیقربک شیطان ویحب الاٰیتان اٰمن
کسی مال پر اور اولاد پر لو نزدیک نہیں ہوتے کا تیرے شیطان فضیلت دو آیتوں آمن
الرسول اخر البقرۃ لا تقرآت فی دار ثلٰث لیال فیقربہا
الرسول کی کہ اخیر سورہ بقرہ کا ہے بیہ ہے کہ پڑھی جاتی ہیں یہ دونوں آیتیں جس گھر میں تین رات پس نہیں
شیطان ت س ج مس ان اللہ ختم البقرۃ بایتین
شیطان تحقیق اللہ تعالیٰ نے ختم کیا سورہ بقرہ کو ساتھ دو آیتوں کے
اعطانیہما من کنزہ الذی تحت عرشہ فتعلموھن و
کردی ہیں مجھکو خزانے اپنے سے جو نیچے عرش کے ہے یعنے خزانے رحمت اپنی سے پس سیکھو اور انکو
علموھن نساء کم و ابناء کم فانہا صلوٰۃ و قراٰن و دعاء
سکھاؤ اونکو اپنی عورتوں کو اور اپنے بیٹوں کو پس تحقیق وہ آیتیں رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا
الانعام لما نزلت سبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال
یہ بیان ہے فضیلت سورہ انعام کا جب اوتری سورہ انعام سبحان اللہ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا
لقد شیع ھذہ السورۃ من الملائکۃ ما سد الافق مس
البتہ تحقیق ہمراہ آئے ہیں اس سورت کے فرشتے اس قدر کہ ڈھانک لیا ہے کنارہ آسمان کو
الکہف من قراٰھا یوم الجمعۃ اضاء لہ من النور ما بین
یہ بیان ہے فضیلت سورہ کہف کا جو کوئی پڑھے سورہ کہف دن جمعے کے روشن رہتا ہے اوسکے لیئے دل اسکا
الجمعتین مس من قراٰھا لیلۃ الجمعۃ اضاء لہ من النور
درمیان جمعوں کے یعنے جمعہ آیندہ تلک جو کوئی پڑھے ہکو رات جمعے میں روشن کرتا ہے اللہ اوسکیلئے نور سے
فیما بینہ و بین البیت العتیق مومی من قراٰھا کما انزلت
اسقدر کہ فرق ہے درمیان پڑھنے والے اوسکے اور درمیان خانہ کعبہ کے جو کوئی پڑھے ہکو جیسیکہ اوتاری گئی
کانت لہ نوراً من مقامہ الی مکۃ ومن قراٰ بعشر اٰیات من
ہوگی اوسکے لیئے روشنی جگہ اوسکی سے مکے تلک اور جو شخص پڑھے دس آیتیں آخر سورہ

اٰخِرِهَا فَخَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يُسَلَّطْ عَلَيْهِ ش م س مَنْ قَرَأَ

کہف سے یعنے وعرضنا جہنم سے آخر تک پس نکلے دجال تو نہ مسلط کیا جاویگا اسپر جو کوئی پڑھے

سُوْرَةَ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنْ مَّقَامِهِ اِلٰى مَكَّةَ

سورۂ کہف ہوگی اوسکے لیئے روشنی دن قیامت کے جگہ اوسکی سے مکہ تک

وَمَنْ قَرَأَ بِعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَّالُ لَمْ يَضُرَّهُ

اور جو کوئی پڑھے دس آیتیں آخر کہف سے پھر نکلے دجال تو نہیں ضرر کریگا اسکو

طس مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِهَا عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

جو کوئی یاد کرے دس آیتیں اول سورۂ کہف سے یعنی من امرنا رشدا تک بچایا جاویگا فتنے دجال

م د س ت مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ م د مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ

سے جو کوئی یاد کرے دس آیتیں یعنے اس روایت میں سر احدیث کا یون آیا ہے اور

س لا وَاٰخِرَ مِنَ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ م د

روایت میں یون جو کوئی پڑھے دس آیتیں اخیر سورۂ کہف کی بچایا جاویگا فتنے دجال کے سے

س مَنْ قَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ

جو کوئی پڑھے تین آیتیں اول کہف کی بچایا جاویگا فتنے

الدَّجَّالِ ت مَنْ اَدْرَكَ الدَّجَّالَ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَهَا

دجال کے سے جو کوئی پاوے دجال کو پس چاہیئے کہ پڑھے اوسپر اول آیتیں سورۂ کہف کی

الْحَدِيْثُ م مه فَاِنَّهَا جِوَارٌ لَّهُ مِنْ فِتْنَتِهِ د اُعْطِيْتُ

ساری حدیث اسلیئے کہ وہ آیتین نگہبان ہین اسکی فتنے دجال کے سے فرمایا حضرت صلعم نے کہ دیا

طٰهٰ وَالطَّوَاسِيْنَ وَالْحَوَامِيْمَ مِنْ اَلْوَاحِ مُوْسٰى مس قَلْبُ

گیا ہون مین سورۂ طٰہٰ اور طواسین یعنی سورۂ نمل اور شعرا اور قصص اور حمیمین تختیون موسیٰ کی سے دل

الْقُرْاٰنِ يٰسٓ لَا يَقْرَؤُهَا رَجُلٌ يُرِيْدُ اللّٰهَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اِلَّا

قرآن کا یس ہے نہیں پڑھتا ہے اسکو کوئی شخص کہ چاہتا ہے اللہ کو اور گھر آخرت کے مگر بخشش

غُفِرَ لَهُ اِقْرَؤُهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ س ن حب الفتح هي

کیجاتی ہے اسکی پڑھو اسکو مردون اپنے پر یہ بیان ہے فضیلت فاتحہ کا فرمایا آنحضرت صلعم

احب الی مما طلعت علیه الشمس خرجت تبارک الملک

پیاری ہے نزدیک میرے ان چیزوں سے کہ نکلا اوس پر آفتاب — یہ بیان سورۂ ملک کا ہے

ثلثون آیة تشفعت لرجل حتی غفر له خرجت من

تیس آیتیں ہیں یعنی تبارک شفاعت کی انہوں نے واسطے ایک آدمی کے یہانتک کہ بخشا گیا

یستغفر لصاحبها حتی یغفر له حب وددت انها فی قلب

بخشش چاہتی ہے پڑھنے والے اپنے کے لیے یہانتک کہ بخشا جاتا ہے فرمایا حضرت نے دوست رکھتا ہوں میں کہ تحقیق

کل مؤمن یؤتی الرجل فی قبره فیؤتی رجلاه فتقول

ہر مومن کے دل میں ہو آتے ہیں فرشتے عذاب کے آدمی کے پاس قبر اوسکی میں پس آتے ہیں پانوں کی طرف

لیس لکم سبیل انه کان یقرأ بی سورة الملک ثم یؤتی من

پانوں کہتے ہیں تمکو کوئی راہ ساتھ تعرض میرے کے پڑھتا تھا سبب میرے نماز میں سورۂ ملک پھر آتے ہیں فرشتے

صدره او من بطنه ثم یؤتی من راسه کل یقول ذلک فهی

سینے کیطرف سے پیٹ کیطرف سے پھر آتے ہیں سر کیطرف سے ہر عضو کہتا ہے یہی بات پس تبارک

تمنع من عذاب القبر وهی فی التورٰىة من قرأها فی لیلة

منع کرتی ہے فرشتوں کو عذاب قبر کے سے اور تبارک مذکور ہے توریت میں ساتھ اس فضیلت کے کہ جو شخص پڑھے

فقد اکثر واطیب ومن اذا زلزلت الارض ربع القرآن

بہت نیکیاں کیں اور اچھا کام کیا — سورۂ اذا زلزلت چوتھائی قرآن کے برابر ہے

ت تعدل نصف القرآن ومن یا رسول الله اقرئنی

برابر ہے وہ آدھے قرآن کی — ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑھا مجھکو

سورة جامعة فاقرأه اذا زلزلت الارض حتی فرغ منها

ایک سورۂ جامع یعنی اوس میں مطالب دین و دنیا کے ہوں پس پڑھائی حضرت نے اوسکو اذا زلزلت الارض یہانتک کہ

فقال والذی بعثک بالحق لا ازید علیها ابدا ثم ادبر الرجل

پس کہا اوس نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اوس پر کبھی پھر پیٹھ پھیری اوس شخص نے

فقال النبی صلی الله علیه وسلم افلح الرویجل مرتین

پس فرمایا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مطلب پایا ہوا یہ شخص یہ بات دو بار فرمائی

د بن حب مس الكافرون ربع القرآن ت تعدل

سورہ قل یا ... چوتھائی قرآن کی برابر ہے

ربع القرآن ت مس نعم السورتان هما تقرآن في الركعتين

چوتھائی قرآن کی ف اچھی ہیں دو سورتیں کہ وہ پڑھی جاتی ہیں دو سنتوں فجر کی میں

قبل الفجر الكافرون والاخلاص حب اذا جاء نصر الله

یعنے قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سورہ اذا جا چوتھائی قرآن

ربع القرآن ت قل هو الله احد ثلث القرآن خ م ت ف

کے برابر ہے ف سورہ قل ہو اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

تعدل ثلث القرآن خ د ت س وقال عن رجل كان يقرأها

برابر ہے وہ تہائی قرآن کے ف۳ اور فرمایا پیغمبر صلعم نے جب مذکور ہوا ایک شخص کا کہ پڑھتا تھا قل

لاصحابه في الصلوة اخبروه ان الله يحبه خ م س وقال

یاروں اپنے کی نماز میں خبر دو اسکو کہ تحقیق اللہ تعالے دوست رکھتا ہے اسکو اور فرمایا پیغمبر صلعم نے

لرجل كان يلازم قراءتها مع غيرها في الصلوة حبك اياها

واسطے ایک شخص کے کہ ہمیشہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ ساتھ غیر اسکے نماز میں دوست رکھنا تیرا اسکو داخل کریگا

ادخلك الجنة خ ت وسمع رجلا يقرأها فقال وجبت الجنة

تجھکو بہشت میں اور سنا پیغمبر صلعم نے ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا قل ہو اللہ پس فرمایا کہ واجب ہوئی بہشت

اى له ت ط اس مس والذي نفسي بيده انها لتعدل ثلث

راوی نے یعنی اسکے لیے فرمایا آنحضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے تحقیق قل ہو

القرآن خ د س من اراد ان ينام على فراشه فنام على

اللہ برابر ہے تہائی قرآن کے جو کوئی چاہے کہ سووے اپنے بچھونے پر پس سووے داہنی

يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد اذا كان يوم القيمة

کروٹ اپنی پر پھر پڑھے سو بار قل ہو اللہ جب ہوگا دن قیامت کا

يقول الرب يا عبدي ادخل على يمينك الجنة ت الفلق

فرماویگا اوسکو پروردگار اسکا اے بندے میرے داخل ہو اپنی داہنی طرف کے بہشت میں یہ بیان ہے فضیلت قل

ف۱ قرآن میں ذکر توحید اور نبوت کا اور احکام اور قصوں کا ہے ...

ف۲ قرآن میں ... اور پچھلوں کا قصہ مذکور ہے ...

وَالنَّاسِ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا دس اقْرَأْهُمَا وَ

اور قل اعوذ برب الناس کا فرمایا پیغمبر صلعم نے عقبہ صحابی کو کیا نہ سکھاؤں تجھ کو اچھی دو سورتیں کہ پڑھی جاتی ہیں پڑھ ان دونوں کو

لَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا س حب وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ مانند ان دونوں کو یعنے تعوذ کے حق میں آور تھے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کہ

يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَتَّى نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ

پناہ پکڑتے تھے جن سے اور نظر آدمی کی سے یعنے ساتھ اور دعاؤں کے یہاں تک کہ اتریں قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَاهُمَا ت س ق مَا سَأَلَ سَائِلٌ وَلَا اسْتَعَاذَ

ان کو اور چھوڑا اور چیز کو کہ سوا ان کے تھی نہ مانگا کسی مانگنے والے نے اور نہ پناہ پکڑی

مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا س مص اقْرَأْهُمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ

کسی پناہ پکڑنیوالے نے ساتھ مانند ان دونوں کے پڑھ ان دونوں کو جب سونے لگے تو اور جب اوٹھے تو

مص اقْرَأْ بِأَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَإِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَ سُورَةً أَحَبَّ

پڑھ قل اعوذ برب الفلق پس تحقیق تو ہرگز نہ پڑھیگا کوئی سورت کہ وہ اس سے بہت پیاری ہو

إِلَى اللهِ وَأَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْهَا فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا تَفُوتَكَ فَافْعَلْ

طرف اللہ کے اور بہت پہنچنے والی اور خوب پوری ہو نزدیک اوس کے پس جو سکے تو یہ کہ نہ فاضہ ہو وے تجھسے یعنے

مس لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

ہرگز نہ پڑھیگا تو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کے قل اعوذ برب الفلق سے

ى أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ الْفَلَقَ وَالنَّاسَ

تعجب آیتیں ہیں اوتریں آجکی رات نہیں دیکھیں تو نے مانند ان کے کبھی کہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس ہیں

مت س وَالْأَدْعِيَةُ الَّتِي هِيَ غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ

اور بیان اون دعاؤں کا ہے کہ وہ نہیں خاص کی گئیں

بِوَقْتٍ وَلَا سَبَبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

ساتھ کسی وقت اور نہ سبب کے [illegible] یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عجز اور

الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

سستی اور نامردی اور بہت بڑے بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا اللہ تحقیق میں

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

پناه پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنے آگ کے سے اور فتنے قبر کے سے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

عذاب قبر کے سے اور برائی فتنے تونگری کے سے اور برائی فتنے محتاجگی کے سے اور برائی

فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ

فتنے کانے دجال کے سے یا اللہ پاک کر گناہ میرے ساتھ پانی برف کے اور

وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ

اولے کے اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

میل سے اور دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان

ع اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے عاجزی سے اور کاہلی سے اور نامردی اور بڑھاپے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب قبر کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے زندگانی

وَالْمَمَاتِ خ م د ت حب مس ص ط وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

اور موت کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے

الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ

سنگدلی سے اور غفلت سے یعنی ادای طاعت میں اور فقر و فاقے سے اور ذلت و محتاجگی سے اور پناہ پکڑتا

مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ

محتاجگی سے کہ ساتھ نہ چھوڑے صبر کے ہو اور کفر سے اور نافرمانی سے اور مخالفت حق اور اہل دین کی سے اور دکھاوے

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور سودے سے اور جذام سے اور تمام بری

وَضَلَعِ الدَّيْنِ حب مس ط اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ

اور بوجھ قرض کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ

فکر اور غم سے اور عاجزی اور کاہلی اور بخیلی اور نامردی اور بوجھ

الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ خ م د ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

قرض کے اور غلبے آدمیوں کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى

بخیلی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ پھیرا جاؤں

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُبِكَ

طرف خوار عمر کے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے فتنے دنیا کے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خ ت س اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ

عذاب قبر کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ

اور کاہلی سے اور نامردی اور بخل اور بہت بڑھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ دے

نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا

نفس میرے کو پرہیزگاری اسکی اور پاک کر اسکو تو بہتر ان شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں نفس کو تو کارساز اسکا

وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ

اور مددگار ہے اسکا یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے علم سے کہ نہ نفع دے اور اس دل سے

لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ح

کہ نہ ڈرے اللہ سے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور قانع نہ ہو اللہ کے دیئے پر اور حریص ہو دنیا پر اور اس

م ت س ص اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

ف ل یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے نامردی سے اور بخیلی سے

وَسُوْءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ د س ق حب

اور برائی عمر کی سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ

یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ غلبے تیرے کے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھکو تو ہی ہے زندہ

الَّذِی لَا یَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوتُوْنَ م خ س اَللّٰهُمَّ اِنَّا
جو نہ مریگا اور جن اور آدمی سب مرینگے یا اللہ تحقیق ہم
نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ
پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت بلا کی سے اور پالینے بدبختی سے اور برائی تقدیر سے
شَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ خ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ
ہونے دشمنوں کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی
شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ م د س ق اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
برائی اس چیز کی سے کہ نہیں کی ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے
عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ س مص اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
جانتا ہوں میں اور برائی اس چیز کی سے کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِیْعِ سَخَطِكَ
جاتے رہنے نعمت تیری کے سے اور بدلنے عافیت تیری کے سے اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے
م د س اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سماعت اپنی کے سے اور برائی بینائی اپنی کے سے
وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ت د س مس
اور برائی زبان اپنی کے سے اور برائی دل اپنے کے سے اور برائی منی اپنی کے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے فقر اور فاقے سے اور خواری سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے
اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ د س ق ص اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ
اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے مکان گرنے سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ
اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر پڑنے بلندی کی سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ڈوبنے سے اور جلنے سے اور
الْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ
بہت بڑھاپے سے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان وقت مرنیکے اور پناہ پکڑتا ہوں

حاشیہ: حضرت انس سے منقول ہے کہ حضرت مشقت بلا کی یہ ہے کہ مال کم ہو اور عیال بہت اور شماتت اعدا سے یہ مراد ہے کہ دشمن خوش ہوں اور بری تقدیر یہ ہے کہ حاصل ہو

مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا

اس سے کہ مروں مین تیری راہ مین پیٹھ پھیر کر یعنے جہاد سے بہاگ کر اور پناہ پکڑتا ہوں مین ساتھ تیرے اس سے کہ مروں مین

دس مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

کاٹا ہوا ف یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے اخلاق سے اور برے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ ت حب مس وَالْاَدْوَاءِ ت اَللّٰهُمَّ

عملون سے اور بری خواہشون سے اور بری بیماریون سے یا اللہ

اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تحقیق ہم مانگتے ہین تجھ سے بہلائی اوس چیز کی کہ مانگی تجھ سے نبی تیرے نے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ

آلہ وسلم ہین اور پناہ پکڑتے ہین ہم ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی ہے کہ پناہ مانگی اوس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد صلے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اللہ علیہ وآلہ وسلم ہین اور تجھ سے مدد مانگی گئی ہے اور تجھ ہی سے کفایت یعنی تو ہی ہمارے مطلبونکو کافی ہے اور نہین ہے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ت اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ

قوت عبادت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے ف یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ہمسائے برے سے بیچ گھر

الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ س حب مس اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

رہنے کے کیونکہ تحقیق ہمسایہ جنگل کا بدل جاتا ہے پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے

مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ س حب مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق مین پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے بہت

غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ مس حب

قرضدار ہونے سے اور غلبے دشمن کے سے اور خوش ہونے دشمنون کے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

یا اللہ تحقیق مین پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع نہ دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور

لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ مص وَمِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ

کہ نہ مقبول ہو اور اوس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور پناہ مانگتا ہون بھوک سے کیونکہ وہ بری ہمخواب ہے

س ص ت ومن الخيانة فبئست البطانة ومن الكسل والبخل

اور پناہ مانگتا ہوں میں خیانت سے پس بری خصلت پوشیدہ ہے اور کاہلی سے اور بخیلی سے

والجبن ومن الهرم ومن أن أرد إلى أرذل العمر ومن فتنة

اور نامردی سے اور بہت بڑھاپے سے اور اس سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار تر عمر کے اور فتنے

الدجال وعذاب القبر وفتنة المحيا والممات اللهم إنا نسألك

دجال کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھ سے

عزائم مغفرتك ومنجيات أمرك والسلامة من كل إثم

عمل کہ لازم کریں بخشش تیری کو اور مانگتے ہیں عمل کہ نجات دیں حکم تیرے سے اور محفوظ رہنا ہر گناہ سے اور

والغنيمة من كل بر والفوز بالجنة والنجاة من النار س ص اللهم

غنیمت ہر نیکی سے اور مراد کو پہنچنا ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

إني أسألك علما نافعا وأعوذ بك من علم لا ينفع حب

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے

اللهم إني أعوذ بك من علم لا ينفع وعمل لا يرفع وقلب لا يخشع

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس عمل سے کہ نہ چڑھایا جاوے آسمان پر

وقول لا يسمع حب س ص اللهم إنا نعوذ بك أن

اور اس دعا سے کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے

نرجع على أعقابنا أو نفتن عن ديننا م نعوذ بالله

کہ پھریں ہم اپنے پیروں یعنی مرتد ہو جاویں بعد یا کہ فتنے میں ڈالے جاویں دین اپنے سے پناہ مانگتے ہیں ہم

من عذاب النار ونعوذ بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن

ساتھ اللہ کے عذاب آگ کے سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنوں سے جو ظاہر ہوا ان میں سے اور جو پوشیدہ ہیں

نعوذ بالله من فتنة الدجال حو اللهم إني أعوذ بك من علم

پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے فتنے دجال کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے

لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع

کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو

اللھم انی اعوذ بک من ھؤلاء الاربع مص طس اللھم اغفر لی

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے ان چار چیزوں سے یا اللہ بخش میرے گناہ

ذنوبی وخطایای وعمدی طس اللھم انی اعوذ بک من دعاء

گناہ میرے جو چوک کر کئے ہیں اور جو جان کر کئے ہیں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس دعا سے

لا یسمع وقلب لا یخشع ونفس لا تشبع ط اللھم انی اعوذ بک

کہ نہ مقبول ہو اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

من الکسل والھرم وفتنۃ الصدر وعذاب القبر ط اللھم

کاہلی سے اور بہت بڑھاپے سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے یا اللہ

انی اعوذ بک من یوم السوء ومن لیلۃ السوء ومن ساعۃ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برے دن سے یعنے جس میں برائی دین و دنیا کی واقع ہو اور بری رات سے

السوء ومن صاحب السوء ومن جار السوء فی دار المقامۃ ط

سے اور یار برے سے اور ہمسائے برے سے بیچ گھر سکونت کے

اللھم انی اعوذ بک من البرص والجنون والجذام وسیء الاسقام

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور سودا سے اور جذام سے اور بری بیماریوں سے

د س مص اللھم انی اعوذ بک من الشقاق والنفاق وسوء

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور برے

الاخلاق د اللھم انی اعوذ بک من الجوع فانہ بئس الضجیع

خلقوں سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ بری ہمخواب ہے

واعوذ بک من الخیانۃ فانھا بئست البطانۃ د اللھم انی اعوذ بک

اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری مصاحب ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

من الاربع من علم لا ینفع ومن قلب لا یخشع ومن نفس لا تشبع

چار چیزوں سے اوس علم سے کہ نہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو

ومن دعاء لا یسمع د اللھم ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ

اور اس دعا سے کہ نہ مقبول ہو یا اللہ اے پروردگار ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حسنة وقنا عذاب النار ثم درس اللهم اغفر لي خطيئتي

بھلائی اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے　　یا اللہ بخش واسطے میرے گناہ کہ جو کئے ہیں میں نے

وجهلي وإسرافي في أمري وما أنت أعلم به مني ثم حص

اور بیجا کی میری میں اور زیادتی میری بیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اوس کو مجھ سے

اللهم اغفر لي جدي وهزلي وخطائي وعمدي وكل ذلك عند

یا اللہ بخش میرے لئے گناہ میرے کہ قصداً کئے ہیں اور ہنسی سے کئے ہیں اور جو کہ بھولے سے کئے ہیں اور جانکر کئے ہیں اور سب میرے پاس

ي ثم انت المقدم وانت المؤخر وانت على كل شيء قدير ثم

موجود ہیں　تو ہی آگے کرنے والا ساتھ رحمت و بخشش اپنی کے اور تو ہی پیچھے رکھنے والا رحمت سے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

اللهم اغفر لي جدي وهزلي وخطائي وعمدي وكل ذلك

یا اللہ بخش میرے لئے گناہ جو قصداً کئے ہیں اور ہنسی سے کئے ہیں اور جو کہ بھول کر کئے ہیں اور جانکر کئے ہیں اور یہ سب میرے

عندي مص اللهم اغسل عني خطاياي بماء الثلج والبرد

پاس موجود ہیں　یا اللہ دھو ڈال مجھ سے گناہ میرے ساتھ پانی برف　اور اولے کے

ونق قلبي من الخطايا كما نقيت الثوب الابيض من الدنس

اور پاک کر دل میرا گناہوں سے　جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے سفید کو میل سے　اور

وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب ثم

دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے

م اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا على طاعتك م

یا اللہ پھیرنے والے دلوں کے　پھیر دل ہمارے طاعت اپنی پر

اللهم اهدني وسددني اللهم اني اسألك الهدى والسداد اللهم

یا اللہ راہ دکھا مجھ کو اور استقامت دے مجھ کو راہ مستقیم پر　یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور استقامت یا اللہ

اني اسألك الهدى والتقى والعفاف والغنى م ق اللهم اصلح لي

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور بے پروائی خلق سے اور تونگری دل کی　یا اللہ سنوار

ديني الذي هو عصمة امري واصلح لي دنياي التي

میرے لئے دین میرا　وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا　اور سنوار میرے لئے دنیا میری کہ جس میں

فیہا معاشی واصلح لی آخرتی التی فیہا معادی واجعل الحیوۃ

زندگی کو بیچ میری ہے اور سنوار میرے لیے آخرت میری کہ جس میں بازگشت میری ہے اور کر زندگی کو سبب

زیادۃ لی فی کل خیر واجعل الموت راحۃ لی من کل شر م

زیادتی کا بیچ میرے ہر نیکی میں اور کر موت کو راحت میرے لیے ہر برائی سے

اللّٰہم اغفر لی وارحمنی وعافنی وارزقنی م واہدنی م

یا اللہ بخش مجھکو اور رحم کر مجھپر اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو اور سیدھی راہ دکھا مجھکو

رب اعنی ولا تعن علی وانصرنی ولا تنصر علی وامکر لی

اے رب میرے مدد کر میری اور نہ مدد کر دشمنوں کی میری ضرر پر اور مدد دے مجھکو اور نہ مدد دے اونکو میرے اوپر

ولا تمکر علی واہدنی ویسر الہدیٰ لی وانصرنی علی من بغی علی رب

اور نہ مکر کر اونکی لیے میری ضرر پر اور سیدھی راہ دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ چلنی میرے لیے اور مدد دے مجھکو

اجعلنی لک ذکارا لک شکارا لک رہابا لک مطواعا لک

اے پروردگار میرے کر مجھکو کہ ہوؤں تجھکو بہت یاد کرنیوالا تیرا بہت شکر کرنیوالا تجھسے بہت ڈرنیوالا تیری بہت طاعت کرنیوالا

مص مخبتا الیک اواہا منیبا رب تقبل توبتی واغسل

تابعداری کرنیوالا فروتنی کرنیوالا طرف تیری بہت آہ و نالہ کرنیوالا توبہ کرنیوالا اے رب میرے قبول کر توبہ میری اور دھو

حوبتی واجب دعوتی وثبت حجتی وسدد لسانی واہد قلبی وا

گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور سیدھی کر زبان میری اور راہ دکھا دل میرے

اسلل سخیمۃ صدری ع ہ حب مس مص اللّٰہم اغفر لنا وارحمنا

اور نکال کینہ میرے سینے کا   یا اللہ بخش ہمکو اور رحم کر ہمپر

وارض عنا وتقبل منا وادخلنا الجنۃ ونجنا من النار و

اور راضی ہو ہمسے اور قبول کر ہمسے اعمال ہمارے اور داخل کر ہمکو بہشت میں اور نجات دے ہمکو آگ سے اور

اصلح لنا شاننا کلہ ز د اللّٰہم الف بین قلوبنا واصلح ذات

سنوار ہمارے لیے سب کام ہمارے   یا اللہ الفت ڈال درمیان دلوں ہمارے کے اور اصلاح کر درمیان

بیننا واہدنا سبل السلام ونجنا من الظلمات الی النور

ہمارے اور دکھا ہمکو راہیں سلامتی کی اور نجات دے ہمکو کفر کے اندھیروں سے طرف ایمان کی روشنی کی

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا
اور بچا ہمکو گناہوں سے جو کچھ ظاہر ہیں ان میں سے اور جو کچھ چھپے ہیں اور برکت دے ہمارے بیچ سننے ہمارے کے
وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ
اور بینائیوں ہماری میں اور دلوں ہمارے میں اور بیبیوں ہماری میں اور اولاد ہماری میں اور قبول کر توبہ ہماری کیونکہ تحقیق تو ہی
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا
توبہ قبول کرنیوالا مہربان اور کر ہمکو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تعریف کرنیوالا اوسکا قبول کرنیوالا اوسکا
وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا دحب مس ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ
اور تمام کر اسکو ہمپر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے ثابت رہنا
فِي الْاَمْرِ وَاَسْاَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ
امر دین میں اور مانگتا ہوں تجھسے شکر نعمت تیری کا اور اچھی کرنی عبادت تیری اور مانگتا ہوں تجھسے
وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْاَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيْمًا وَخُلُقًا
اور اچھی عبادت تیری اور زبان سچی اور دل سلامت یعنی پاک برے عقائد اور برے اخلاق سے
مُسْتَقِيْمًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ
اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے برائی او سچیز کی سے کہ جانتا ہے تو برائی اوسکی اور مانگتا ہوں تجھسے بھلائی
مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
اوسچیز کی کہ جانتا ہے تو بھلائی اسکی اور بخشش مانگتا ہوں تجھسے اس گناہ سے کہ جانتا ہے تو تحقیق تو ہی جاننے والا ہے غیبوں کا
ت حب مس مص اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا
یا اللہ بخش میرے لیئے وہ گناہ کہ پہلے کیئے میں نے اور جو پیچھے
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ
کیئے میں نے اور جو پوشیدہ کیئے میں نے اور ظاہر کیئے میں نے اور وہ جو تو بہت جانتا ہے اوسکو مجھسے
مس لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ
نہیں کوئی معبود مگر تو یا اللہ نصیب کر ہمارے لیئے ڈر اپنے سے وہ چیز کہ حائل
بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ
ہووے بیچ درمیان ہمارے اور درمیان گناہوں تیرے کے اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی سے وہ چیز کہ پہنچاوے تو بسبب اسکے

جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

جنت اپنی مین اور نصیب کر یقین سے وہ چیز کہ آسان کرے تو سبب اسکے ہمپر مصیبتین دنیا کی اور فائدہ مند کر ہمکو

بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

سا تہ شنوائیون ہماری کے اور بینائیون ہماری کے اور قوت ہماری کے جبتک کہ زندہ رکہے تو ہمکو اور کر فائدہ مندی کو وارث ہمارا

وَاجْعَلْ ثَاْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ

اور کر کینہ کشی ہماری اوس شخص پر کہ ظلم کیا ہے ہمپر اور مدد کر ہمکو اوس شخص پر کہ دشمنی کی ہمسے اور نہ کر

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

مصیبت ہماری ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کے

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ت س

اور نہ نہایت رغبت ہماری کی اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہمپر

مس اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا

یا اللہ زیادہ دے ہمکو علم اور عمل اور نعمتین اپنی اور نہ کم کر نعمتین ہمسے اور بزرگ قدر رکہہ ہمکو اور نہ

تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ت مس

محروم کر ہمکو اور پسند کر ہمکو اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر کسیکو ہمپر اور راضی کر ہمکو اپنی تقدیر پر اور راضی

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَاَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ت اَللّٰهُمَّ

یا اللہ دل مین ڈال میرے ہدایت میری اور بچا مجھکو برائی نفس میری کی سے یا اللہ بچا

قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰى رُشْدِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَسْرَرْتُ

مجھکو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے لیے اوپر بہلائی کام میرے کے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پوشیدہ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا جَهِلْتُ مس

کیے اور جو ظاہر کیے مینے اور جو چوک کر کیے مینے اور جو جان کر کیے مینے اور جو نادانی سے کیے مینے

بز حب اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ت

مانگتا ہون مین اللہ تعالیٰ سے عافیت دنیا اور آخرت مین

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ

یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے توفیق بہلائیون کے کرنے کی اور چھوڑنے برائیون کی اور دوستی

المساكين وان تغفر لي وترحمني واذا اردت بقوم فتنة

محتاجوں کی اور یہ کہ بخشے تو مجھکو اور رحم کرے مجھپر اور جب چاہے تو ساتھ کسی قوم کے فتنہ

فتوفني غير مفتون واسألك حبك وحب من يحبك وحب

پس مار مجھکو غیر فتنہ زدہ اور مانگتا ہوں میں تجھسے محبت تیری اور محبت اوسکی کہ دوست رکھتا ہے تجھکو اور محبت

عمل يقرب الى حبك ت س اللهم اني اسألك حبك

اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیری کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے محبت تیری

وحب من يحبك والعمل الذي يبلغني حبك اللهم اجعل

اور محبت اوسکی کہ دوست رکھے تجھکو اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچاوے مجھکو محبت تیری کو یا اللہ کر محبت

حبك احب الي من نفسي واهلي ومن الماء البارد ت

اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور اہل میرے کیسے اور ٹھنڈے پانی کے سے

س اللهم ارزقني حبك وحب من ينفعني حبه عندك

یا اللہ نصیب کر مجھکو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھکو محبت اوسکی تیرے پاس

اللهم فما رزقتني مما احب فاجعله قوة لي فيما تحب اللهم

یا اللہ پس جو کہ نصیب کیے تو نے مجھکو وہ چیز کہ دوست رکھتا ہوں میں پس کر اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز میں کہ دوست رکھے تو

وما زويت عني مما احب فاجعله فراغا فيما تحب ت اللهم

اور وہ چیز کہ باز رکھی تو نے مجھسے یعنی نہ دی اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہوں میں پس کر اوسکو فراغت میری کا بیچ اوس چیز کے کہ دوست رکھے تو

متعني بسمعي وبصري واجعلهما الوارث مني وانصرني

یا اللہ فائدہ مند کر مجھکو ساتھ سماعت میری کے اور بینائی میری کے اور کر اونکو وارث مجھسے اور مدد دے مجھکو

على من يظلمني وخذ منه بثاري ت س يا مقلب

اوپر اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھپر اور لے اوس سے کینہ اور بدلہ میرا اے پھیرنے والے

القلوب ثبت قلبي على دينك ت س ص اص

دلوں کے ثابت رکھ دل میرا دین اپنے پر

اللهم اني اسألك ايمانا لا يرتد ونعيما لا ينفد ومرافقة

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے وہ ایمان کہ متغیر نہو اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفاقت

نبينا محمد صلى الله عليه وسلم في أعلى درجة الجنة جنة الخلد

نبی اپنے کے کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اونچے بلند تر درجے بہشت کے کہ نام اسکا جنۃ الخلد ہے

س حب ص س اللهم إني أسألك صحة في إيمان وإيمانا

ت یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے صحت ایمان میں اور ایمان

في حسن خلق ونجاحا يتبعه فلاحا ورحمة منك و

بیچ نیک خلق کے اور مراد پانی کہ پیچھے لاوے تو اوسکے چھٹکارا اور رحمت تجھسے اور

عافية ومغفرة منك ورضوانا س ص س اللهم انفعني

عافیت اور بخشش تجھسے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھکو ساتھ

بما علمتني وعلمني ما ينفعني وارزقني علما تنفعني به

وس چیز کے کہ سکھائی تو نے اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ فائدہ دے مجھکو اور نصیب کر مجھکو وہ علم کہ نفع دے تو مجھکو ساتھ اسکے

س ص س اللهم انفعني بما علمتني وعلمني ما ينفعني

یا اللہ نفع دے مجھکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھائی تو نے مجھکو اور سکھا مجھکو وہ چیز کہ نفع دے مجھکو

وزدني علما الحمد لله على كل حال وأعوذ بالله من حال

اور زیادہ کر مجھکو علم شکر ہے اللہ تعالے کا بہر حال اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ تعالے کے حال

أهل النار ت ق مص اللهم بعلمك الغيب وقدرتك

دوزخ والوں کے سے یا اللہ بحق جاننے اپنے کے علم غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے

على الخلق أحيني ما علمت الحيوة خيرا لي وتوفني إذا

خلق پر زندہ رکھ مجھکو جب تک کہ جانے تو زندگانی بہتر میرے لیئے اور مار مجھکو جب

علمت الوفاة خيرا لي وأسألك خشيتك في الغيب

جانے تو مرنے کو بہتر میرے لیئے اور مانگتا ہوں میں تجھسے ڈر تیرا باطن اور

والشهادة وكلمة الإخلاص في الرضى والغضب وأسألك

ظاہر میں اور مانگتا ہوں کہنا کلمہ حق کا خوشی اور غضب میں اور مانگتا ہوں تجھسے

نعيما لا ينفد وقرة عين لا تنقطع وأسألك الرضا بالقضاء

نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہوں تجھسے راضی ہونا ساتھ تقدیر کے

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ

اور خنکی زندگانی کی پیچھے مرنے کے اور لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق

إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ

طرف ملنے تیرے کے اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے سختی ضرر کرنیوالی سے اور فتنہ گمراہ کرنیوالے سے

اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ ص ن ل

یا اللہ زینت کر ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو راہ دکھانیوالے راہ پانیوالے

ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے تمام بھلائیاں اس جہان میں اور اس جہان میں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں

مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ

اوس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں اور پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ تیرے تمام برائی سے اس جہان میں اور

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ

جو کہ جانتا ہوں میں اوس سے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

بندے تیرے نے اور نبی تیرے نے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوس چیز کی سے کہ پناہ مانگی اس سے بندے تیرے

وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ

اور نبی تیرے نے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف اوسکے کلام ہو

أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ

یا کام اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دوزخ سے اور اوس چیز سے کہ نزدیک کرے طرف اوسکی کلام ہو

عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِي خَيْرًا ق حب س

کام اور مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ کرے تو ہر تقدیر میرے لیئے بہتر

وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رُشْدًا

اور مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ جو کچھ حکم کیا تو نے میرے لیئے کسی امر سے کرے تو انجام اوسکا اچھا

مس اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ

یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کاموں میں اور بچا ہمکو

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ حب مس اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ

رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کی سے یا اللہ نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ

ساتھ اسلام کے کھڑے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو ساتھ اسلام کے بیٹھے ہوئے اور نگاہ رکھ مجھکو

بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ساتھ اسلام کے سوتے اور نہ خوش کر بسبب مصیبت میری کے دشمن کو اور نہ حاسد کو یا اللہ تحقیق میں

اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ مس حب اَللّٰهُمَّ

مانگتا ہوں تجھسے ہر بھلائی کہ خزانے اوسکے بیچ ہاتھ تیرے کے ہیں یا اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَاَسْاَلُكَ مِنَ

تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی ہر چیز کی سے کہ تو پکڑنیوالا ہے بال پیشانی اوسکی کے اور مانگتا ہوں تجھسے

الْخَيْرِ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ حب اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ

تمام بھلائیاں جو کہ تیرے ہاتھ میں ہیں یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھسے عمال کہ واجب کریں

رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ

رحمت تیری کو اور لازم کریں بخشش تیری کو اور سلامتی ہر گناہ سے اور غنیمت

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ مس ط اَللّٰهُمَّ

ہر نیکی سے اور مراد پانی ساتھ بہشت کے اور نجات آگ سے یا اللہ

لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا

نہ چھوڑ ہمارے لیئے کوئی گناہ مگر کہ بخشے تو اوسکو اور نہ چھوڑ کوئی فکر مگر کہ دور کرے تو اوسکو اور نہ کوئی قرض

قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا

مگر کہ ادا کرے تو اوسکو اور نہ کوئی حاجت حاجتوں دنیا اور آخرت کی سے مگر کہ روا کرے تو اوسکو

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط ط ب اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اے بہت رحم کرنیوالے رحم کرنیوالوں سے یا اللہ مدد کر ہماری اپنے ذکر کرنے پر اور اپنے شکر کرنے پر

وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ مس اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ

اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر یا اللہ مدد کر میری ذکر کرنے اپنے پر اور شکر کرنے اپنے پر

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ
اور اچھی طرح کرنے عبادت اپنی پر یا اللہ قناعت دے مجھکو ساتھ اس چیز کے کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور برکت دے
فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
اوسمیں اور خلیفہ ہو بہتر چیز میری پر کہ غائب ہے یعنی مال و اہل میرا اپنی حفاظت میں رکھ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں
عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ وَّلَا فَاضِحٍ
تجھ سے زندگانی پاکیزہ اور مرنا اچھا یعنے باایمان اور پھرنا کہ خوار نہو یعنی دن حشر کے اور نہ فضیحت کرنیوالا
مس اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى
یا اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں پس قوت دے بیچ حاصل کرنے خوشی اپنے کے ناتوانی میری کو اور کھینچ طرف
الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
بھلائی کے بال پیشانی میری کے اور کر اسلام کو نہایت رضا اور اصل مقصود میرا اوسی کو یا اللہ تحقیق میں
ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَارْزُقْنِيْ
ضعیف ہوں پس قوی کر مجھکو اور تحقیق میں ذلیل ہوں پس عزت دے مجھکو اور تحقیق میں محتاج ہوں پس نفقہ
مس مص اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَيْءَ
یا اللہ تو ہی پہلے تھا پس نہ تھی کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے پس نہیں کوئی چیز
بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ
پیچھے تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے ہر زمین کے چلنے والی سے کہ بال پیشانی اوسکے تیرے ہاتھ میں ہیں اور
مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ
گناہ سے اور کاہلی سے اور عذاب قبر اور فتنے محتاجگی کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے
مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَقَّيْتَ
گناہ کی جگہ حاضر ہونے سے اور قرض سے یا اللہ پاک کر مجھکو گناہوں میرے سے جیسے کہ پاک کیا تو نے
الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ
کپڑا اسفید میل سے یا اللہ دور کر دے ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے
كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَا سَاَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ
جیسے کہ دوری کی تو نے درمیان مشرق اور مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ مانگی محمد صلعم نے رب اپنے سے

طس اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بہترین سوال اور اچھی دعا

وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ
اور اچھی مراد پانی اور اچھے عمل اور اچھا ثواب اور اچھی زندگانی اور اچھا مرنا

وَثَبِّتْنِیْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِیْ وَحَقِّقْ اِيْمَانِیْ وَارْفَعْ دَرَجَتِیْ
اور ثابت رکھ مجھکو یعنی اسلام پر اور بھاری کر بوجھ اعمال میری کی اور ثابت اور استوار رکھ ایمان میرا اور بلند کر

وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى
اور قبول کر نماز میری اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھسے درجے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ
بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے شروع بھلائی کے اور انتہائیں اوسکی

وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ
اور بھلائیاں جامع اور اول اوسکا اور آخر اوسکا اور ظاہر اوسکا اور باطن اوسکا اور درجے

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا اٰتِیْ وَخَيْرَ
بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اوس چیز کی کہ لاتا ہوں میں یعنی

مَا اَفْعَلُ وَخَيْرَ مَا اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَ
اوس چیز کی کہ کرتا ہوں میں اعضا سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ کرتا ہوں میں دل سے اور بھلائی اوس چیز کی کہ پوشیدہ ہے اور بھلائی

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ
اور درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے یہ کہ

تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ وَ
بلند کرے تو ذکر میرا اور دور کرے تو بوجھ گناہ میرے کا اور اچھا کرے تو حال میرا اور پاک کرے تو دل میرا

تُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْاَلُكَ الدَّرَجَاتِ
اور محفوظ رکھے تو ستر میرا اور روشن کرے تو دل میرا اور بخشے تو میرے لیے گناہ میرے اور مانگتا ہوں میں تجھسے

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ
درجے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں یہ کہ برکت دیکے تو میرے لیے سماعت

سَمْعِی وَفِی بَصَرِی وَفِی رُوْحِی وَفِی خَلْقِی وَفِی خُلُقِی وَفِی

میری میں اور بینائی میری میں اور روح میری میں اور ظاہر میرے میں اور باطن میرے میں

اَهْلِی وَفِی مَحْیَایَ وَفِی عَمَلِی وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِی وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ

العُلٰی مِنَ الجَنَّةِ اٰمِیْن مس ط طس اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ

بلند بہشت کے · قبول کر · یا اللہ کر بہت فراخ

رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّی وَانْقِطَاعِ عُمْرِی مس طس

روزی اپنی مجھپر نزدیک بڑھاپے میرے کے اور تمام ہونے عمر میرے کے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی ذُنُوْبِی وَخَطَائِی وَعَمْدِی حب یَامَنْ

یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اے وہ شخص کہ

لَا تَرَاهُ العُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُهُ الوَاصِفُوْنَ

نہیں دیکھ سکتی اسکو آنکھیں اور نہیں پہونچتے ہیں کنہ ذات اور صفات اوسکی کو گمان

وَلَا تُغَیِّرُهُ الحَوَادِثُ وَلَا یَخْشَی الدَّوَائِرَ وَیَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ

اور نہیں متغیر کرتے ہیں اسکو حادثے اور نہیں ڈرتا ہے وہ گردشوں زمانے کی سے جانتا ہے وہ وزن

الجِبَالِ وَمَكَائِیْلَ البِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ

پہاڑوں کے اور پیمانے دریاؤں اور گنتی بوندیوں مینہ کی اور گنتی پتے

الاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ

درختوں کی اور گنتی اوس چیز کی کہ اندھیرا کیا ہے اوسپر رات نے اور روشن ہوا ہے اوسپر دن

وَلَا تُوَارِی مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا فِی قَعْرِهِ

وَلَا جَبَلٌ مَا فِی وَعْرِهِ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِی اٰخِرَهُ وَخَیْرَ عَمَلِی

خَوَاتِیْمَهُ وَخَیْرَ اَیَّامِی یَوْمَ اَلْقَاكَ فِیْهِ طس یَا وَلِیَّ الاِسْلَامِ

آخر عمر کو اور بہتر دنوں میرے کا اوس دن کو کہ ملاقات کروں میں تجھسے اوس میں اے مددگار اسلام کے

وَاَفْعَلُهُ تُنْسِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الرِّضَا

اور بھلائی کرنے تاثابت رکھے مجکو اسلام پر یہانتک کہ ملون تجکو یا اللہ میں تحقیق مین مانگتا ہون تجسے

بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

خوشی ساتھ تقدیر کے اور ٹھنڈک زندگانی کے بعد مرنیکے اور لذت نظر کی طرف منہ تیرے کے

وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَائِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ

اور شوق طرف ملنے تیرے کے بیچ غیر حالت سخت ضرر دینیوالی کے اور نہ فتنے گمراہی مین ڈالنے

ط اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

والے کے یا اللہ اچھا کر انجام ہمارا سب کامونمین اور بچا ہمکو

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ط مَنْ كَانَ ذٰلِكَ

رسوائی دنیا اور عذاب آخرت کے سے جسکی ہووے یہ دعا یعنی اللہم احسن

دُعَاءَهٗ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُّصِيْبَهُ الْبَلَاءُ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

عاقبتنا آخرتک تو مرتا ہے پہلے اسکے کہ پہونچے اوسکو بلا یا اللہ میں مانگتا ہون تجسے

غِنَايَ وَغِنٰى مَوْلَايَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً

بے پروائی اپنی خلق سے اور بے پروائی دوستون اور ہمسایون اور مددگارون اپنے کی یا اللہ تحقیق مین

وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اور مرنا اچھا اور پھرنا کہ خوار نہو اور نہ فضیحت کرنیوالا یا اللہ بخشدے مجکو

وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ

اور رحم کر مجھپر اور داخل کر مجکو بہشت مین یا اللہ برکت دے میرے لیے دین میرے مین

الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَفِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ اِلَيْهَا مَصِيْرِيْ وَفِيْ

وہ جو ہے بچاؤ کام میرے کا اور آخرت میری مین کہ جسکی طرف پھرنا میرا ہے اور دنیا

دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا بَلَاغِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

میری مین کہ جسمین وسیلہ میرا ہے اور کر زندگانی کو سبب زیادتی کا میرے لیے ہر نیکی مین

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا

اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیے ہر برائی سے یا اللہ کر مجکو بہت صبر کرنیوالا

وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ

اور کر مجھکو بہت شکر کرنیوالا اور کر مجھکو بیچ آنکھوں میری کے چھوٹا تا غرور نہ آوے اور بیچ آنکھوں

النَّاسِ كَبِيرًا ر اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكَ

آدمیوں کے بڑا تا ذلیل نہ ہوں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے پاکیزہ چیزیں اور چھوڑنا

الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَإِنْ أَرَدْتَ

بری باتوں کا اور دوستی محتاجوں کی اور یہ کہ توفیق توبہ کی دے تو مجھکو اور اگر چاہے تو ساتھ

بِعِبَادِكَ فِتْنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ ر اَللّٰهُمَّ إِنِّي

بندوں اپنے کے فتنہ یعنی بلا اوتارنی چاہے اونپر تو مانگتا ہوں کہ اٹھا لے تو مجھکو طرف اپنی بغیر فتنہ یا اللہ

أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ ط س

مانگتا ہوں تجھسے علم نفع دینے والا اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نہ نفع دے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ط س اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے علم فائدہ مند اور عمل مقبول یا اللہ

ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا ط س اَللّٰهُمَّ إِنِّي

رکھ زمین ہماری میں برکت اوسکی اور زینت اوسکی اور رکھ سبب خاطر جمعی بسنے والوں اوسکی کا تا الفت اونکی آرام

أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے بوسیلے اسکے کہ تحقیق تو اول ہے پس نہیں کوئی چیز پہلے تیرے اور تو آخر ہے پس نہیں

بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ

کوئی چیز پیچھے تیرے اور تو ظاہر ہے پس نہیں کوئی چیز اوپر تیرے اور تو پوشیدہ ہے پس نہیں کوئی چیز پیچھے تیرے

أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ مص اَللّٰهُمَّ إِنِّي

کہ ادا کرے تو ہمسے قرض اور یہ کہ بے پروا کرے تو ہمکو محتاجگی سے یا اللہ تحقیق میں

أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

رہنمائی چاہتا ہوں تجھسے اون کاموں کی کہ مناسب و بہتر ہوں میرے لیے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برائی نفس

حب اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِي وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَرَاشِدِ

یا اللہ تحقیق میں بخشش مانگتا ہوں تجھسے گناہوں اپنے کیلیے اور رہنمائی چاہتا ہوں تجھسے عمدہ مقاصد

أَمْرِيْ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ
حال اپنے کے اور توبہ کرتا ہوں طرف تیری پس توبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق تو ہی ہے رب میرا یا اللہ

فَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ إِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَ
پس کر رغبت میری طرف اپنے اور کر بے پروائی میری سینے میرے میں اور

بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ رَبِّيْ
برکت دے میرے لیئے اس چیز میں کہ نصیب کی تو نے مجھکو اور قبول کر مجھسے استغفار و دعا کیونکہ تحقیق تو ہی ہے

مص يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّا
اے وہ شخص کہ ظاہر کی خوبی اور نیکی بندوں کی اور ڈہانکی برائی اُنکے وہ شخص کہ نہیں

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ
پکڑتا ہے بسبب گناہوں کے اور نہیں پردہ دری کرتا کسی کی اے بہت عفو کرنیوالے اے اچھے درگذر

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
کرنیوالے اے عام کرنیوالے بخشش کے اے کھولنے والے ہاتھوں قدرت کے ساتھ رحمت کے

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ
اے صاحب ہر راز کے اے جائے پہونچنے ہر شکوے کے اے اچھے درگذر کرنیوالے گناہوں کے

يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا
اے بہت دینیوالے اے ابتدا کرنیوالے نعمتوں کے پہلے مستحق ہونے اونکے کے ای پروردگار ہمارے

وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا أَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ أَنْ
اور اے صاحب ہمارے اور اے مالک ہمارے اور اے نہایت رغبت ہماری کے مانگتا ہوں تجھسے ای اللہ یہ کہ

لَا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ مص ثُمَّ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ فَلَكَ
نہ جلاوے تو صورت میری ساتھ آگ کے ف پورا ہوا نور ہدایت تیرا پس ہدایت دکھائی تو نے

الْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ
پس تیرے ہی لئے تعریف ہے بڑی ہوئی بردباری تیری پس بخشا تو نے بندوں کو پس تیرے ہی لئے تعریف ہے فراخ ہوا

يَدَكَ فَأَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا وَجْهُكَ أَكْرَمُ الْوُجُوْهِ
دست قدرت تیرا پس تمام انعام سے بہرہ یاب کیا تو نے ہر کسی کو پس تیرے ہی لئے تعریف ہے ای رب ہمارے ذات مقدس تیری بہت بزرگ

وجاهك اعظم الجاه وعطيتك افضل العطية و

اور رتبہ تیرا بہت بڑا ہے رتبونکا اور بخشش تیری افضل بخششون کی ہے اور بہت

اهنأها تطاع ربنا فتشكر وتعصى ربنا فتغفر وتجيب

گوارا انکی اطاعت کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے پس ثواب دیتا ہے اور نافرمانی کیا جاتا ہے تو اے رب ہمارے

المضطر وتكشف الضر وتشفي السقيم وتغفر الذنب وتقبل

دعا عاجز کی اور دور کرتا ہے تو ضرر کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو اور بخشتا ہے گناہ کو اور قبول کرتا ہے

التوبة ولا يجزي بالائك احد ولا يبلغ مدحتك قول

توبہ اور نہین بدلا دیتا ہے نعمتون تیری کا کوئی اور نہین پہنچ سکتا تعریف تیری کو کلام کسی کا

قائل ص مو مص اللهم اني اسألك من فضلك و

کہنیوالے کا یا اللہ تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے فضل تیرا اور

رحمتك فانه لا يملكها الا انت ط اللهم اغفر لي

رحمت تیری پس تحقیق نہین مالک ہے رحمت کا کوئی مگر تو یا اللہ بخش میرے لیے

ما اخطأت وما تعمدت وما اسررت وما اعلنت

وہ گناہ کہ چوک کر کیئے مینے اور وہ کہ قصداً کیئے مینے اور وہ کہ پوشیدہ کیئے مینے اور وہ کہ ظاہر کیئے

وما جهلت وما علمت ار ط اللهم اغفر لنا ذنوبنا

اور وہ کہ نادانستہ کیا مینے اور وہ کہ دانستہ کیئے مینے یا اللہ بخش ہمارے لیئے گناہ ہمارے

وظلمنا وهزلنا وجدنا وخطأنا وعمدنا وكل ذلك

اور ظلم ہمارے اور بیہودگیاں ہماری اور قصداً گناہ ہمارے اور چوک ہماری اور دانستہ گناہ ہمارا اور یہ

عندنا ط اللهم اغفر لي خطائي وعمدي وهزلي

موجود ہیں نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے لیئے چوک میری اور دانستہ گناہ میرے اور بیہودگیان میری

وجدي ولا تحرمني بركة ما اعطيتني ولا تفتني فيما

اور قصداً گناہ میرے اور محروم مت کر مجھکو برکت اس چیز کی سے کہ دی تونے مجھکو اور نہ فتنے مین ڈال مجھکو بیچ اسچیز کے

احرمتني طس اللهم احسنت خلقي فاحسن خلقي

کہ محروم کیا تو نے مجھکو یا اللہ اچھی کی تو نے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری

اص رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ اص

اے رب میرے بخش اور رحم کر اور دکھا مجھکو راہ سیدھی

سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ

فرمایا آنحضرت صلعم نے مانگو اللہ تعالی سے بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہیں دیا گیا پیچھے

الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ ت س ق حب ص

ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے یعنی بعد دولت ایمان کے درجہ عافیت ہی کا ہے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَدْعُ اللّٰهَ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ

حضرت عباس رض روایت کرتے ہیں کہ عرض کیا میں نے اے رسول اللہ کے سکھاؤ مجھکو کچھ تا دعا کروں میں اللہ سے اسکے

الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ اَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

عافیت پس ٹھیرا میں چند روز پھر حاضر ہوا پس عرض کی میں نے یا رسول اللہ

عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَسْئَلُهُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ يَا عَمِّ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ

سکھاؤ مجھکو کچھ تا مانگوں میں اوسکو میں پروردگار عزوجل سے پس فرمایا اے چچا میرے مانگ اللہ سے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط يَا عَمِّ اَكْثِرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط

عافیت دنیا اور آخرت میں اے چچا میرے بہت دعا کرتا رہ عافیت سے

مَا سَاَلَ اللّٰهَ الْعِبَادُ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يَّغْفِرَ لَهُمْ وَيُعَافِيَهُمْ

نہ مانگی اللہ تعالے سے بندوں نے کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اللہ انکو اور عافیت دے

ر يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا تُعَلِّمُنِيْ دَعْوَةً اَدْعُوْ بِهَا لِنَفْسِيْ قَالَ بَلٰى

عرض کیا ام سلمہ رض نے یا رسول اللہ سکھاتے نہیں تم مجھکو ایک دعا کہ کروں میں ساتھ اوسکے اپنے لیے فرمایا ہاں

قُوْلِيْ اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ

کہو تو اے اللہ پروردگار نبی کے کہ محمد مصطفے اللہ علیہ وسلم ہیں بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر

غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا الا

غصہ دل میرے کا اور بچا مجھکو گمراہ کرنیوالے فتنوں سے جب تک زندہ رکھے تو ہمکو نہ کہے

يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ

ایک تم میں کا یا اللہ سمجھا مجھکو دلیل میری اس لیے کہ تحقیق کافر بھی سمجھایا جاتا ہے

حجته ولكن يقول اللهم لقنى حجة الايمان عند الممات

دلیل اپنی یعنے دلیل اہل بیت کی محبت نہ مانگے ولیکن کہے یا اللہ سکھا مجھکو دلیل ایمان کی نزدیک مرنے کے

ط فضل الصلوٰة والسلام على النبى عليه

یہ بیان ہے فضیلت درود و سلام بھیجنے کا پیغمبر خدا پر

افضل الصلوٰة والسلام ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا

بہتر درود و سلام ہووے نہ بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں کہ نہ یاد کیا اللہ کو

الله فيه ولم يصلوا على نبيهم الا كان عليهم حسرة

اوسمیں اور نہ درود بھیجا نبی اپنے پر مگر کہ ہوگی یہ مجلس اونپر سبب حسرت کی

يوم القيمة وان دخلوا الجنة للثواب حب د ت

دن قیامت کے اور اگرچہ داخل ہوویں بہشت میں واسطے ثواب کے ت ط

س من اكثروا على من الصلوٰة يوم الجمعة فان صلٰوتكم

فرمایا آنحضرت صلعم نے بہت بھیجو مجھپر درود دن جمعے کے پس تحقیق درود تمہارا

معروضة على دس فحب ليس يصلى على احد

عرض کیا جاتا ہے مجھپر ت ط نہین درود بھیجتا ہے مجھپر کوئی

يوم الجمعة الا عرضت على صلوٰته مس ما من احد

دن جمعے کے مگر کہ عرض کیا جاتا ہے مجھپر درود اسکا نہین کوئی سلام

يسلم على الا رد الله على روحى حتى ارد عليه السلام

بھیجتا ہے مجھپر مگر کہ پھیرتا ہے اللہ مجھپر روح میری یہانتک کہ جواب دیتا ہوں اسکو سلام کا

د اولى الناس بى يوم القيمة اكثرهم على صلوٰة ت

قریب تر آدمیوں کا ساتھ میرے دن قیامت کے بہت بھیجنے والا اونکا ہے درود کو

حب البخيل من ذكرت عنده فلم يصل على ت حب س

بڑا بخیل وہ ہے کہ ذکر کیا جاؤں میں پاس اوسکے پس نہ درود بھیجے مجھپر

مس اكثروا الصلوٰة على فانها زكوٰة لكم ص

بہت بھیجو مجھپر درود پس تحقیق درود بھیجنا زکوٰة ہے تمہارے لیے

رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ رَجَبٌ
خاک میں بھری ناک وس شخص کی یعنے خوار او رہلاک ہووے وہ کہ ذکر کیا جاؤں میں اوسکے پاس ترمذی
رط مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلْیُصَلِّ عَلَیَّ بس طس ص
جسکے پاس ذکر کیا جاؤں میں پس چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر
ی فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا ی
پس تحقیق جو کوئی درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ او سپر دس بار
مَنْ ذَکَرَنِیْ فَلْیُصَلِّ عَلَیَّ ص اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ
جو کوئی یاد کرے مجھکو او زبان سے سیر ا لیں چاہیئے کہ درود بھیجے مجھپر تحقیق اللہ تعالیٰ کیلئے کتنے فرشتے
یُبَلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ س حب مس اِنِّیْ لَقِیْتُ
کہ پہنچاتے ہیں مجھکو میری امت کیطرف سے سلام ۔ تحقیق میں ملا
جِبْرَئِیْلَ فَبَشَّرَنِیْ وَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ
جبرائیل سے پس خوشخبری دی مجھکو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرماتا ہے جو کوئی درود بھیجے تجھپر
صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَسَجَدْتُ
درود بھیجتا ہوں میں اوسپر اور جو کوئی سلام بھیجے تجھپر سلام بھیجتا ہوں میں اوسپر پس سجدہ شکر کا کیا میں نے
لِلّٰہِ شُکْرًا مس اَیَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَجْعَلُ لَکَ صَلَاتِیْ
اللہ کے لیئے عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق میں نے کیا واسطے درود تمہارے کے
کُلَّھَا قَالَ اِذًا یُکْفٰی ھَمُّکَ وَیُغْفَرُ ذَنْبُکَ الْحَدِیْثَ ت
تمام وقت دعا و درود دینے کا فرمایا پیغمبر صلعم نے اکفایت کیجائیگی ساری مہمات دینی اور دنیا کی تیری اور
مس اَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا
جو کوئی کہ درود بھیجے مجھپر ایکبار درود بھیجتا ہے اللہ اوسپر دس بار
م دت س ط جَآءَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ
تشریف لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن یعنے صحابہ پاس اور
وَالْبُشْرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَآءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ
خوشی کی علامت ہوئی تھی اونکے چہرہ مبارک پر پس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرئیل پس کہا تحقیق

رَبُّكَ يَقُوْلُ اَمَا يُرْضِيْكَ يَا مُحَمَّدُ اَنَّهٗ لَا يُصَلِّيْ عَلَيْكَ اَحَدٌ

رب تیرا فرماتا ہے کیا خوش نہیں کرتی تجھکو اے محمد یہ بات کہ تحقیق نہ درود بھیجے تجھ پر کوئی

مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ

امت تیری میں سے مگر کہ درود بھیجوں میں اوس پر دس بار اور نہ سلام بھیجے تجھ پر کوئی

مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا س حب مس

امت تیری میں سے مگر کہ سلام بھیجوں میں اوس پر دس بار

مص مي مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

جو کوئی درود بھیجے مجھ پر ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوس پر دس

صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ

درود اور دور کیے جاتے ہیں اوس سے دس گناہ اور بلند کیے جاتے ہیں اوسکے لیے

دَرَجَاتٍ س حب مس رط وَكُتِبَ لَهٗ بِهَا عَشْرُ

دس درجے بہشت میں اور لکھی جاتی ہیں اوسکو بسبب اوسکے دس

حَسَنَاتٍ س ط مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نیکیاں جو کوئی درود بھیجے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَلٰئِكَتُهٗ سَبْعِيْنَ صَلٰوةً

ایکبار بھیجتا ہے اللہ اوسپر اور فرشتے اوسکے ستر درود یعنی بہت بھیجتے ہیں

وَكَيْفِيَّةُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ

اور کیفیت یعنی طرح درود اور سلام کی اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پہلے گذری النبی الخ کر

قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلِّيَ عَلٰى

فرمایا حضرت علی نے راضی ہو اللہ اوسنے کہ ہر دعا منع کی گئی ہے قبول سے یہانتک درود بھیجے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ طس وَعَنْ عُمَرَ

حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر اور روایت ہے حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھیرائی جاتی ہے درمیان آسمان اور زمین کے

لا يصعد منه شيء حتى تصلي على نبيك ثم وقال الشيخ

نہیں چڑھتا ہے اس سے کچھ یہاں تک کہ درود بھیجے تو اپنے نبی پر تب اور کہا شیخ

ابو سليمان الداراني رحمه الله اذا سألت الله حاجة

ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت

فابدأه بالصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم

پس شروع کر اسکو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

ثم ادع بما شئت ثم اختم بالصلاة عليه صلى الله

پھر دعا کر جو کچھ چاہے تو پھر تمام کر دعا کو ساتھ درود بھیجنے کے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فان الله سبحانه بكرمه يقبل الصلاتين

علیہ وسلم کیونکہ تحقیق اللہ پاک ذات ساتھ کرم اپنے کے قبول کرتا ہے دونوں درودوں کو

وهو اكرم من ان يدع ما بينهما اللهم صل على محمد

اور وہ بزرگ ہے اس سے کہ چھوڑ دے اور بیچ کو کہ درمیان ان دونوں کے ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر محمد

وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

اور اوپر تابعداروں محمد کے جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے ابراہیم پر اور تابعداروں ابراہیم کے

انك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل

تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت اتار اوپر حضرت محمد کے اور اوپر تابعداروں

محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك

محمد کے جیسے کہ برکت اتاری تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تابعداروں ابراہیم کے تحقیق تو

حميد مجيد اللهم صل عليه كلما ذكره الذاكرون

تعریف کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جب کہ یاد کریں اسکو یاد کرنیوالے

اللهم صل عليه كلما غفل عن ذكره الغافلون و

یا اللہ رحمت خاص بھیج اوپر نبی کے جبکہ غفلت کریں ذکر اسکے سے غفلت کرنیوالے اور

سلم تسليما كثيرا اللهم بحقه عندك ارفع

سلام بھیج سلام بھیجنا بہت بہت یا اللہ بوسیلے حق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تیرے نزدیک

عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ مَنْ لَا يَرْحَمُهُمْ

خلق سے جو کچھ کہ اوترا ہے اونپر اور نہ مسلط کر اونپر اوس شخص کو کہ نہ رحم کرے اونپر

فَقَدْ حَلَّ بِهِمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ غَيْرُكَ وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ

پس تحقیق اوتری ہے اونپر وہ چیز کہ نہین دور کر سکتا اوسکو کوئی سوا تیرے اور نہین دفع کر سکتا کوئی

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنَّا يَا كَرِيمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَفِي نُسْخَةٍ

یا اللہ دور کر ہمسے سختی اے بزرگ اے بہت رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالون سے اور بیچ ایک نسخے

لِبَعْضِ تَلَامِذَتِهِ قَالَ مُؤَلِّفُهُ الشَّيْخُ الْاَجَلُّ رِحْلَةُ

کے واسطے بعضے شاگردون کے کہتا ہے مصنف اس کتاب کا شیخ بڑا

اَجِلَّةِ الْعُلَمَاءِ وَارِثُ عُلُومِ الْاَنْبِيَاءِ خَتْمُ الْمُحَدِّثِينَ

بڑے علمائونکا وارث علمون پیغمبرونکا خاتم محدثون کا

وَحِيدُ الدَّهْرِ شَرْقًا وَغَرْبًا وَفَرِيدُ الدَّهْرِ بَرًّا وَبَحْرًا الَّذِي

اکیلا زمانے کا مشرق اور مغرب مین اور یگانہ زمانہ کا جنگل اور دریا مین وہ شخص

نَالَ فِي الْاٰفَاقِ حَظًّا مِنَ الْاِشْتِهَارِ اِشْتِهَارَ الشَّمْسِ اِلَى

کہ پایا اوس نے جہان مین حصہ مشہوری سے مانند مشہوری آفتاب کے

نِصْفِ النَّهَارِ صَاحِبُ الْاَنْفَاسِ الْقُدْسِيَّةِ وَالْكَمَالَاتِ

دوپہر کے وقت مین صاحب دمون پاک کا اور کمالات

الْاِنْسِيَّةِ وَالْاَخْلَاقِ السَّنِيَّةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ الْمَلَكِيَّةِ

انسیہ کا اور خلق روشن بلند کا اور ملکے فرشتون والے کا

مَوْلَانَا شَمْسُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَزَرِيِّ

مولانا شمس الدين محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

اَفَاضَ اللّٰهُ بَرَكَاتِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عُمُومًا وَعَلَى اَصْحَابِهِ خُصُوصًا

پہنچاوے اللہ برکتین اوسکی جہان کے لوگونپر ازروے عام ہونیکے اور اوسکے یارونپر ازروے خاص

وَفِي نُسْخَةٍ بِخَطِّهِ قَالَ كَاتِبُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزَرِيُّ

اور ایک نسخے مین ساتھ خط اوسکے کے کہا ہے کاتب اوسکے محمد بن محمد الجزری نے

لطف الله تعالى به في غربته وأخذ بيده في شدته

مہربانی کرے اللہ اوسپر غربت اوسکی میں اور پکڑے ہاتھ اوسکا بیچ سختی اوسکی کے

فرغت من ترصيف هذا الحصن الحصين من كلام

فراغت پائی میں نے ترتیب اس حصن حصین کی سے کہ ترتیب دی گئی ہے کلام

سيد المرسلين يوم الاحد بعد الظهر الثاني والعشرين

سردار رسولوں صلعم کے سے دن اتوار کے بعد ظہر کے تاریخ بائیسویں

من ذي الحجة الحرام سنة إحدى وتسعين و

ذی الحجہ بقر عید باحرمت کے سنہ سات سو اکیانویں ہجری

سبعمائة بمدرستي التي أنشأتها براس عقبة الكتان

مدرسہ میں بیچ اوس مدرسے اپنے کے کہ بنایا تھا میں نے اوسکو سر راہ عقبۃ کتان کے کہ نام

داخل دمشق المحروسة حماها الله تعالى من الآفات

ایک موضع کا ہے اندر دمشق کے کہ محفوظ ہے آفات وبلیات سے بچاوے اوسکو اللہ تعالیٰ آفتوں سے

وسائر بلاد المسلمين هذا وجميع أبواب دمشق

اور تمام مسلمانوں کے شہروں کو یہ تصنیف اس حال میں تمام ہوئی کہ سب دروازے دمشق کے

مغلقة مسندة بالأحجار والخلائق يستغيثون على

بند کیے گئے تھے بلکہ مضبوط کیے گئے تھے ساتھ پتھروں کے اور خلائق فریاد کرتی تھی اوپر

الأسوار والناس في جهد عظيم من الحصار والمياه

دیواروں قلعے کے اور لوگ بیچ بڑی مشقت کے تھے سبب محاصرہ کرنے ظالموں کے اور پانی

مقطوعة والأيادي إلى الله بالتضرع مرفوعة وقد احرق

روکا گیا تھا اور ہاتھ طرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ عاجزی کے اوٹھے ہوئے تھے اور تحقیق جلایا گیا

ظواهر البلد ونهب أكثره وكل أحد خائف على نفسه

تھا گرد نواح شہر کا اور لوٹا گیا تھا اکثر اوسکا اور ہر ایک ڈر رہا تھا اوپر نفس اپنے کے

وماله وأهله وجل من ذنوبه وسوء أعماله وقد

اور مال اپنے کے اور گھر والوں اپنے کے ڈرنیوالا گناہوں اپنے سے اور بری کاموں اپنے سے اور تحقیق

تحصن بما يقدر عليه فجعلت هذا حصني وتوكلت

پناه پکڑی تھی ہر ایک نے بقدر طاقت اپنی کے پس کیا میں نے اس کتاب کو پناه اپنی اور سونپا میں نے کام اپنا

على الله وهو حسبي ونعم الوكيل وقد اجزت اولادي

اللہ تعالے پر اور وہ کفایت ہے مجھکو اور اچھا ہے کارساز اور تحقیق اجازت دی میں نے اولاد کو

ابا الفتح محمدا وابا بكر احمد وابا القاسم عليا وابا الخير

یعنے ابوالفتح محمد کو اور ابوبکر احمد کو اور ابوالقاسم علی کو اور ابوالخیر

محمدا وفاطمة وعائشة وسلمى وخديجة رواية

محمد کو اور فاطمه اور عائشه اور سلمی اور خدیجه کو روایت کرنے کی

عني مع جميع ما يجوز لي روايته وكذلك اجزت اهل

مجھسے ساتھ تمام اوس چیز کے کہ جائز ہے واسطے میرے روایت اوسکی اور ایسے ہی اجازت دی میں نے [illegible]

عصري والحمد لله وحده اولا واخرا وباطنا وظاهرا

لوگوں کو اور سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اول اور آخر ظاہر اور باطن اور رحمتیں

وصلاته على سيد الخلق والثقلين محمد وعلى اله وصحبه وسلامه

اوسکی نازل ہوویں اوپر سردار خلق کے کہ حضرت محمد ہیں اور اولاد اونکی پر اور سلام اوسکا

عليه وعليهم اللهم اغفر لمؤلفه ولكاتبه ولمن قرأ

اوپر ان سب پر یا الٰہی بخش اس کتاب کے مصنف کو اور لکھنے والے اوسکے کو اور اوسکو کہ پڑھے

فيه ولمن دعا لهم بالخير ولسائر المسلمين والحمد

اسمیں اور اوسکو کہ دعا کرے انکے لیئے ساتھ خیر کے اور سب مسلمانوں کو اور سب تعریف

لله وحده وصلى الله على سيدنا محمد و

خدا یگانہ کے لیئے ہے اور رحمت بھیجے اللہ اوپر سردار ہمارے کے کہ حضرت محمد ہیں اور

على آل محمد وسلم حسبنا الله ونعم

اوپر تابعداروں حضرت محمد کے اور سلام بھیجے اور بس کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا

الوكيل نعم المولى ونعم النصير

کارساز ہے اچھا مالک ہے اور اچھا مددگار ہے